سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

سوموار،10-اگست2020

(یوم الاثنین،19-ذی الحج1441ھ)

سترہویں اسمبلی: تئیسواں اجلاس

جلد 23 : شمارہ 12

997

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ10-اگست2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون کاایوان میں پیش کیا جانا

مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان2020

ایک وزیر مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان2020ایوان میں پیش کریں گے۔

999

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیئیسواں اجلاس

سوموار، 10-اگست 2020

(یوم الاثنین، 19-ذی الحج 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 50 منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین میاں شفیع محمد منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣

سورة الحجرات 1 تا 3

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سنتا ،جانتا ہے(1) اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی ﷺ) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو(2) بے شک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیز گاری کے لئے پرکھ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے(3)

وماعلینا الا البلاغ

نعت رسول مقبولﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یا رسول اللہ
دِلم پژمردہ آوارہ زِعصیاں یا رسول اللہ
چوں سوئے من گذر آری، من مسکین زِناداری
فدائے نقش نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ
زِکردہ خویش حیرانم، سیہ شُد روزِعصیانم
پشیمانم، پشیمانم، پشیماں، یا رسول اللہ
چوں بازوئے شفاعت راکُشائی بر گنہ گاراں
مکُن محروم جامی را دراں آں یا رسول اللہ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ آبپاشی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ سنبل مالک حسین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: وقفہ سوالات کے بعد پوائنٹ آف آرڈرز لئے جائیں گے۔ پہلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں تو سوال کرنے کے لئے کھڑا ہوں، آپ انہیں بٹھائیں گے تو میں بات کروں گا۔

جناب چیئرمین: وقفہ سوالات کے بعد پوائنٹ آف آرڈرز لئے جائیں گے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 1309 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: نہری نظام کی بہتری کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***1309: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال 5-R, 5-L, 2-L/9-L,1-L,9-L,GD, 6-R اور 5-R Bhawani کا نہری نظام بُری حالت میں ہے جس وجہ سے کسانوں / زمینداروں کو ٹیل تک پانی نہ پہنچ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے بیشتر موگہ جات ٹوٹ چکے ہیں یا توڑ دیئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ زمینداروں اور کسانوں کے لئے ٹیل تک پانی کی بروقت فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ تمام مذکورہ انہار تسلی بخش حالت میں ہیں اور ٹیل تک پانی کی ترسیل بمطابق حق ہو رہی ہے۔

(ب) ان انہار کے موگہ جات بمطابق منظور شُدہ ڈیزائن تعمیر کئے گئے ہیں اور تسلی بخش حالت میں چل رہے ہیں۔ اگر کوئی عادی مجرم موگہ توڑتا ہے تو بمطابق قانون اس مجرم کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ کا فیلڈ عملہ نہروں کی ٹیل تک بمطابق حق پانی پہنچانے کے لئے مکمل تگ و دو کر رہا ہے۔ اگر کہیں کوئی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو بمطابق ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے وزیر آبپاشی سے ضمنی سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں پوچھا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال GD,9-L/1-L,9-L/2-L,5-L,5-R،6-R اور5-R Bhawani کا نہری نظام بُری حالت میں ہے جس کی وجہ سے کسانوں اور زمینداروں کو ٹیل تک پانی نہ پہنچ رہا ہے؟ اس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ یہ درست نہ ہے۔

جناب سپیکر! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو موگے اور راجباہ میں نے بتائے ہیں ان کے لئے کتنے کتنے کیوسک پانی approved ہے اور محکمہ اب ان کو کتنے کتنے کیوسک پانی دے رہا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر آبپاشی!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ان راجباہ اور موگہ جات میں مختلف دنوں میں مختلف کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہو گا۔ میرے پاس جو ریکارڈ ہے اس کے مطابق ساہیوال 5-R,5-L,2-L/9-L,1-L/9-L,GD,6-R کے اندر پانی ان کی design capacity کے مطابق چھوڑا جا رہا ہے۔ گوگیرہ distributary میں موجود راجباہ کے اندر پانی کی کچھ کمی آتی ہے کیونکہ اس وقت اس channel کی rehabilitation ہو رہی ہے۔ اسی طرح 5-R Bhawani channel کی بھی rehabilitation ہو رہی ہے اس لئے اس particular water channel کے اندر بھی پانی کی کمی آ رہی ہے۔ جہاں تک ان کا یہ سوال ہے کہ ان channels کی کتنی کتنی design capacity ہے۔

جناب سپیکر! اس کا جواب میں عرض کر دیتا ہوں کہ 1-L,9-L کی discharge capacity 51.55 کیوسک ہے، اس کے 55 موگے ہیں جن میں دو ٹیل کے موگہ جات بھی شامل ہیں۔ اس کی کل لمبائی 85 ہزار فٹ ہے اور یہ 23164 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتا ہے۔ اس کی ٹیل گیج ایک فٹ ہونی چاہئے جو کہ پوری چل رہی ہے۔ یہ channel برجی 13 سے لے کر 18 تک concrete lined ہے۔

جناب سپیکر! channel نمبر 2-L/9-L کے بارے میں عرض کرتا ہوں کہ 9-L distributary برجی نمبر 33085L سے نکلتا ہے۔ اس کی design discharge capacity 102.2 کیوسک ہے۔ اس کے 53 موگہ جات ہیں جن میں ٹیل کے دو موگہ جات بھی شامل ہیں۔ اس کی کل لمبائی 87620 فٹ ہے اور یہ 23425 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتا ہے اس کی ٹیل گیج ایک فٹ ہونی چاہئے جو کہ ایک فٹ ہی چل رہی ہے۔ اس میں پورا پانی پہنچ رہا ہے۔ اس کی برجی نمبر 33 سے لے کر 87 تک concrete lined ہے۔

جناب سپیکر! اسی طرح 5-L channel ساہیوال Lower Bari Doab canal (LBDC) کی distributary ہے جو کہ اس کی برجی نمبر 257509L سے نکلتا ہے۔ اس کی design discharge capacity 217 کیوسک ہے جن میں دو ٹیل کے موگہ جات بھی شامل ہیں۔ اس کی کل لمبائی 88743 فٹ ہے اور یہ 171065 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتا ہے۔ اس کی ٹیل گیج ایک فٹ ہونی چاہئے جو کہ ایک فٹ ہی ہے۔

جناب سپیکر! اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ channel اپنے discharge کے مطابق ٹیل تک پانی پہنچا رہا ہے۔ اس کی برجی نمبر 29 سے لے کر 88 تک concrete lined ہے۔

جناب سپیکر! اس کے بعد معزز ممبر نے 5-R channel کے بارے میں پوچھا ہے۔ یہ بھی LBDC سے نکلتا ہے۔ یہ برجی نمبر 285200R سے نکلتا ہے۔ اس کی design discharge capacity 17.50 کیوسک ہے۔ اس کی کل لمبائی 25200 فٹ ہے۔ یہ کل 44423 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتا ہے۔ اس کی ٹیل گیج ایک فٹ ہے۔

جناب سپیکر! ہمارے ریکارڈ کے مطابق یہ ایک فٹ ہی ہے اور اس کا مطلب یہ ہوا ہے کہ اس کا پانی ٹیل تک پورا پہنچتا ہے۔ اس کی برجی زیرو سے لے کر 25/24 تک concrete lined ہے۔

جناب سپیکر! معزز ممبر نے 6-R channel کے بارے میں پوچھا ہے۔ یہ بھی LBDC کی distributary ہے۔ یہ برجی نمبر 328554R سے نکلتا ہے۔ اس کی design discharge capacity 59.70 کیوسک ہے۔

جناب سپیکر! اس کی کل لمبائی 334500 فٹ ہے۔ یہ channel کل 6113 ایکڑ رقبہ سیراب کرتا ہے۔ اس کی ٹیل گیج ایک فٹ ہے جو کہ پوری چل رہی ہے۔ اس کی برجی نمبر zero سے لے کر 34 تک concrete lined ہے۔

جناب سپیکر! گوگیرہ distributary LBDC سے نکلتی ہے۔ یہ برجی نمبر 55818R سے نکلتی ہے۔ گوگیرہ distributary برجی نمبر 24.00 سے ساہیوال کینال کی حدود میں شامل ہوتی ہے۔ اس کی 100.80 design discharge capacity 100.80 کیوسک ہے۔

جناب سپیکر! اس کی کل لمبائی 3009834 فٹ ہے۔ یہ کل 26801 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہے۔ اس کی ٹیل گیج ایک فٹ ہونی چاہئے جو کہ ایک فٹ نہیں ہے۔ اس میں پانی کم آتا ہے اور پانی کم آنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی rehabilitation ہو رہی ہے یعنی اس پر کام ہو رہا ہے۔ انشاءاللہ جب اس کی rehabilitation ہو جائے گی تو پانی کی یہ کمی پوری کر دی جائے گی۔

جناب سپیکر! معزز ممبر نے 5-R Bhawani کے بارے میں پوچھا ہے۔ یہ گوگیرہ distributary کی بر جی نمبر 24500R سے نکلتی ہے۔ اس کی design discharge 86.55 کیوسک ہے۔ اس میں ٹیل کے دو موگہ جات بھی شامل ہیں۔ اس کی کل لمبائی 98100 فٹ ہے۔ یہ کل 18280 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہے۔

جناب سپیکر! اس کی ٹیل گیج ایک فٹ ہونی چاہئے جو کہ نہیں ہے۔ اس میں پانی کی کمی ہے۔ اس کی بھی rehabilitation ہو رہی ہے۔ جب اس کی rehabilitation ہو جائے گی تو انشاءاللہ تعالیٰ اس میں پانی کی کمی پوری ہو جائے گی۔ اس channel کی برجیوں کے کچھ حصے concrete lined ہو چکے ہیں اور باقی پر کام ہو رہا ہے۔ اگر معزز ممبر کو discharge tables چاہئیں تو وہ بھی میرے پاس فائل میں موجود ہیں۔ وہ جب چاہیں آکر دیکھ سکتے ہیں۔ میرے پاس اس وقت پورے خریف سیزن کے discharge tables موجود ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بڑی تفصیل کے ساتھ میرے سوال کا جواب دیا ہے۔ منسٹر موصوف نے اپنے جواب میں admit کیا ہے کہ 5-R Bhawani اور گوگیرہ distributary میں پانی کی کمی ہے۔ اس کی وجہ انہوں نے rehabilitation بتائی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ rehabilitation کب شروع ہوئی اور اس کا کب تک اختتام ہو جائے گا؟ زمیندار اور کسان پانی پورا نہ ملنے کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہیں۔

جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے 5-R,5-L,2-L/9-L,1-L/9-L,GD,6-R میں پانی کی design capacity بتا دی ہے لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ کتنے کیوسک پانی دے رہے ہیں؟

جناب سپیکر! یہ بتایا گیا ہے کہ ان channels کی tails ایک فٹ گیج کی ہیں لیکن اس کے باوجود ہمیں پانی نہیں مل رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں on the floor of the House بتانا چاہتا ہوں کہ 1-L/9-L کو منسٹر صاحب چیک کروالیں۔ محکمہ اریگیشن کے افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسانوں کو پانی مہیا کریں۔ آج سے 25 دن پہلے ان کے متعلقہ ایکسین نے وہاں پر جا کر لوگوں سے ٹرالیاں مانگیں۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! اس میں آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں اپنے علاقے کے کسانوں اور زمینداروں کی تکلیف بتا رہا ہوں اور اسی وجہ سے میں نے یہ سوال دیا ہے۔ آج سے 25 دن پہلے وہاں پر ایکسین نے مٹی کی ٹرالیاں ڈلوا کر کچھ موگہ جات کو بند کروا دیا ہے جبکہ منسٹر صاحب یہاں پر فرما رہے ہیں کہ پانی پورا مہیا کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں challenge کرتا ہوں کہ منسٹر صاحب کا جواب غلط ہے۔ اس بارے میں آپ ایک کمیٹی تشکیل دیں۔ یہ کمیٹی میرے حلقہ نیابت کی نہروں کا وہاں پر جا کر جائزہ لے اور اگر وہاں پر پانی پورا مہیا کیا جا رہا ہے تو ٹھیک ہے بصورت دیگر یہاں پر غلط جواب دینے والوں کو سزا کا مرتکب قرار دیا جائے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ہم نے اس سال جو habitual چور ہیں اور جو ہمیشہ پانی چوری کرتے ہیں ان کے موگہ جات کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ enough is enough. یہ ایک practice بن چکی ہے کہ لوگ پانی چوری کرتے ہیں اور جب انہیں پکڑا جاتا ہے تو ہمارے پولیٹیکل لوگوں کی سفارشیں آتی ہیں۔ I am sorry and this is not acceptable to us. اب جو کوئی بھی ایسا کرے گا ہم ان کے موگے بند کر دیں گے۔ جو habitual چور ہوں گے ہم ان کے موگے بند کر دیں گے۔ ایک دفعہ یا دو دفعہ چوری والے نہیں بلکہ جو بار بار پانی چوری کرنے پر پکڑے جانے کے باوجود چوری کریں گے تو ہم اپنے Canal and Drainage Act کے مطابق کارروائی کریں گے کیونکہ قانون ہمیں اس چیز کی اجازت دیتا ہے اور ہم اپنے اختیار کو استعمال کرکے اُن outlets کو بند کر دیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، جناب محمد ارشد ملک! آپ کا آخری سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! سوال تو کرنے دیا کریں۔

جناب چیئرمین: جی، بسم اللہ۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں وزیر موصوف کو یہ بتادوں کہ یہ بھی پولیٹیکل ہے۔

جناب چیئرمین: جی، آپ سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! یہ بات نہ کریں کہ politically ہوتا ہے۔ میری یہ کوئی سفارش ثابت کر دیں کہ میں نے ایسے غلط لوگوں کی سفارش کی ہے؟ یہاں پر وزیر قانون بیٹھے ہیں اور پورا ہاؤس سُن رہا ہے اس لئے میں پھر وہی بات کرتا ہوں کہ جب انہوں نے موگے بند کئے تھے تب کس کے کہنے پر کھولے گئے تھے لہٰذا اس کی انکوائری کروالیں۔ بتائیں کہ کس کے کہنے پر موگے کھولے گئے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب! موگے بند کئے تھے تو کیسے کھولے گئے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں گزارش کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب کا جواب سن لیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! مجھے سوال تو کر لینے دیں۔

جناب چیئرمین: جی، آپ کا آدھا سوال ہو گیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ میں نے اس وجہ سے سوال نہیں کیا کہ point scoring کی جائے۔ پہلے نمبر پر یہ اس بات کی انکوائری کروائیں اور دوسرے نمبر پر جو منسٹر صاحب نے سوال کا جواب دیا ہے یہ غلط ہے اور میں on the floor of the House اسے چیلنج کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میرے حلقے میں L-9 کے موگے ہیں وہاں پر جتنے کیوسک پانی approved ہے اتنا نہیں دیا جا رہا بے شک یہ اسے دوبارہ چیک کروالیں۔ مجھے یہ ہاؤس کے floor پر بتادیں کہ جتنے کیوسک پانی کسانوں کا حق ہے وہ کب تک دے دیں گے؟

جناب سپیکر! اس کے علاوہ میں منسٹر صاحب کو یہ بھی چیلنج کرتا ہوں اور مجھے بتائیں کہ میں نے آج تک کس چور کی سفارش کی ہے، اگر کی ہے تو سب سے پہلے مجھے سزا دی جائے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اگر اس ہاؤس کو جلسہ گاہ بنا لیا گیا ہے اور اُن کا جلسہ اب ختم ہو گیا ہے تو میں حقائق اِن کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ میرے پاس discharge detail موجود ہے لہٰذا جس وقت چاہیں وہ آکر دیکھ سکتے ہیں اور اُن کو ہر کینال کی ہر دن کی tail situation and gauge reading بتا دی جائیں گی۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال نمبر 1825 جناب ممتاز علی کا ہے لیکن اُن کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1826 بھی جناب ممتاز علی کا ہے لیکن اُن کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2906 محترمہ مومنہ وحید کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! سوال نمبر 3179 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل جام پور یونین کونسل بستی
ہیرو کے حفاظتی بند کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***3179: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) کی یونین کونسل بستی ہیرو و دیگر دیہات کو سیلاب کے پانی سے محفوظ کرنے کے لئے حفاظتی بند بنایا گیا تھا اس بند کے ٹوٹنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ حفاظتی بند کب تعمیر کیا گیا اور اس کی تعمیر کے لئے کتنے فنڈز مہیا کئے گئے تھے بند کی چوڑائی اور لمبائی سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس بند کو تعمیر کرنے کے لئے کس کمپنی / ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دیا گیا؟

(د) کیا حکومت اس بند کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات کا تھرڈ پارٹی سے آڈٹ کروانے اور اس حفاظتی بند کی جلد از جلد مرمت یا تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ ہیرو بند یونین کونسل بستی ہیرو کو سیلاب سے بچانے کے لئے نہیں بنایا گیا۔ ہیرو بند مٹی سے بنایا گیا گرائن ہے جس کا مقصد دریائے سندھ کی مغربی شاخوں کو بند کرنا تھا۔ دریائے سندھ نے 2019 کے سیلابی ریلوں میں اپنا رُخ تبدیل کیا جس سے مٹی کے بنے ہیرو بند کو نقصان ہوا۔

(ب) ہیرو بند 1980 کی دہائی میں ضلع کونسل نے تعمیر کیا اور 1990 میں محکمہ آبپاشی کو منتقل ہوا اُس پر اُٹھائی گئی لاگت کا تخمینہ محکمہ آبپاشی کے پاس نہ ہے۔ اس بند کی چوڑائی 20 فٹ اور لمبائی 29000 فٹ ہے۔

(ج) محکمہ آبپاشی پنجاب کے پاس اس کو تعمیر کرنے والی کمپنی / ٹھیکیدار کا نام نہ ہے کیونکہ ہیرو بند ضلعی گورنمنٹ نے تعمیر کیا تھا۔

(د) بند کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات اور ان کا تھرڈ پارٹی آڈٹ ضلعی گورنمنٹ سے متعلقہ ہے لیکن ہیرو بند کی مرمت اور دریائے سندھ کو اس سے دور ہٹانے کے لئے دو عدد سٹون سٹڈز کی منظوری محکمہ آبپاشی نے دی ہے اور اس کے لئے ایک کروڑ دس لاکھ کا فنڈ مختص کر دیا ہے۔ مرمت کے اس کام کا تھرڈ پارٹی آڈٹ BARQAAB کمپنی کو دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! یہ بستی ہیرو کے حفاظتی بند کے حوالے سے سوال تھا کہ اس کی تعمیر پر کتنا خرچ آیا اور کتنا نقصان ہوا؟ اس سے related سوال پہلے بھی آ چکا ہے اور سپیکر صاحب نے خاص طور پر اس بستی ہیرو کے بارے میں ہدایات جاری کی تھیں۔ بستی ہیرو میں زیادہ پانی کی وجہ سے بہت زیادہ نقصان ہوا تھا جس پر سپیکر صاحب نے باقاعدہ ہدایات دی تھیں کہ وہاں کے کسانوں کے نقصان کے ازالے کے لئے تخمینہ لگایا جائے کہ کتنا نقصان ہوا ہے لہٰذا کیا وزیر موصوف نے اس نقصان کا تخمینہ لگانے کے لئے کچھ کام کیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! نقصان کا تخمینہ لگانے کا کام محکمہ مال کی ذمہ داری ہے، وہی تخمینہ لگاتا ہے اور اس کے مطابق لوگوں کو compensation دی جاتی ہے۔ یہ محکمہ آبپاشی کے domain میں آتا ہے اور نہ ہی میرے خیال میں اس کا اس سوال سے کوئی تعلق ہے۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جز (د) میں محکمے نے جواب دیا ہے کہ بند کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات اور ان کا تھرڈ پارٹی آڈٹ ضلعی گورنمنٹ سے متعلقہ ہے لیکن ہیرو بند کی مرمت اور دریائے سندھ کو اس سے دُور ہٹانے کے لئے دو عدد stone studs کی منظوری محکمہ آبپاشی نے دی ہے اور اس کے لئے ایک کروڑ دس لاکھ روپے کا فنڈ مختص کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میں وزیر موصوف سے یہ ضمنی سوال کرنا چاہوں گی کہ اس مقصد کے لئے دس کروڑ روپے کا فنڈ بھی مختص کیا گیا ہے اور جنوری میں اس سوال کا جواب آیا ہے لہٰذا کیا یہ بتانا پسند کریں گے کہ اب تک وہاں پر کتنا کام ہو چکا ہے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ہمارے ریکارڈ کے مطابق ہیرو بند RD:278+00 and RD:285+00 کے اوپر دو stone studs بنائے جا رہے ہیں جن پر 60 فیصد کام ہو چکا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اب آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میرے خیال میں اُس وقت بھی یہ بات discuss ہوئی تھی کہ پہلے وہاں جو پتھر ڈالے گئے تھے وہاں اُن کی حفاظت نہیں کی جاتی بلکہ صرف پتھر ڈال دیئے جاتے ہیں۔ جس طرح یہ کہہ رہے ہیں کہ 60 فیصد کام مکمل ہو گیا ہے لیکن اِن کو موقع پر visit کر کے کام دیکھنا چاہئے کہ کتنا کام ہوا ہے؟

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ سوال کریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میرا یہی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال نمبر 3269 رانا منور حسین کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3347 سید عثمان محمود کا ہے لیکن اُن کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3359 بھی سید عثمان محمود کا ہے لیکن اُن کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3382 جناب محمد منیب سلطان چیمہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3560 جناب گلریز افضل گوندل کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں!

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! سوال نمبر 3579 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خانیوال: ہیڈ 58000 ٹو ایل ٹن آر پر گیٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3579: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں واحد ہیڈ 58000 ٹو ایل ٹن آر ہے جہاں پر گیٹ موجود نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ہیڈ132 کیوسک راجباہ اور تقریباً103 موگوں پر مشتمل ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہیڈ58000 ٹو ایل ٹن آر پر گیٹ کا ہونا بہت ضروری ہے؟

(د) کیا حکومت اس سال اس 58000 ٹو ایل ٹن آر پر گیٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ وہاں کی عوام کی ضرورت ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ مائینز، 10R/2L ہے جس کا ڈسچارج 132.40 کیوسک ہے اور کل 54 موگہ جات ہیں۔

(ج) مائینز، 10R/2L پر کڑی سسٹم کے تحت ریگولیشن کی جا رہی ہے اور سسٹم کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے جہاں Hydraulic Gates کی ضرورت تھی وہاں پر گیٹ نصب کر دیئے گئے ہیں۔

(د) جواب جُزبالا میں دے دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! جز (ج) پر میرا ضمنی سوال ہے۔ میں نے سوال میں کہا تھا کہ ہیڈ 10R/2L پر hydraulic gate لگوانا ہے جس کا انہوں نے مجھے جواب دیا ہے کہ وہاں پر کڑی سسٹم کے تحت پانی کو روکا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں صرف یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ ہماری حکومت کا کیا فائدہ ہے؟ ایک طرف ہم اورنج ٹرین پر اربوں روپے لگا رہے ہیں اور دوسری طرف پانی کو روکنے کے لئے کڑیاں استعمال کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ سوال کریں۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ کڑی سسٹم کی بجائے گیٹ کا ہونا بہت ضروری ہے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! یہ ایک نئے پراجیکٹ کے طور پر کام ہو گا کیونکہ یہ چھوٹا سا کام نہیں ہے جو maintenance and repair کے فنڈز میں ہو سکے اور ہمارے پاس جو پیسے آتے ہیں اُن کا بہتر استعمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! مجھے اس ہاؤس میں یہ کہتے ہوئے شرمندگی بھی ہوتی ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ دیہاتوں سے belong کرتے ہیں لیکن اریگیشن کی allocation کے لئے کبھی ڈیمانڈ رکھتے ہیں اور نہ ہی کبھی discuss کرتے ہیں۔ جب بھی بحث کی بات ہوتی ہے تب روایتی طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے لاء اینڈ آرڈر، مہنگائی اور تعلیم پر بات کرنی ہے لیکن ہمارا اریگیشن ڈیپارٹمنٹ جو ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اس پر کبھی کھل کر آپس میں exchange of ideas نہیں کئے کہ اس شعبے کو کیسے لے کر چلنا ہے؟ اریگیشن کی بہت اہمیت ہے جیسے میری بہن بھی کہہ رہی ہیں اور ان سب چیزوں کے لئے پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ہم بجٹ میں allocation کتنی کرتے ہیں؟

جناب سپیکر! میری آپ تمام ممبران سے گزارش ہو گی کہ آپ میرے ساتھ ہوں کہ ہم اریگیشن کے لئے budgetary allocation بڑھانے کے لئے محنت کریں۔ جب پیسے آئیں گے تو ہم صرف یہی نہیں بلکہ تمام نہروں اور barrages کی rehabilitation کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسان کو tail تک پانی پہنچانے کے لئے جو ہمارا مقصد ہے اُس کو بھی پورا کر سکتے ہیں۔ جیسے ہی ہمارے پاس فنڈز کا margin آئے گا تب انشاءاللہ یہ گیٹ بھی لگا دیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ!

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب کے جواب سے مطمئن ہوں۔ جس فورم پر یہ کہیں گے میں انشاءاللہ تعالیٰ ان کے ساتھ کھڑی رہوں گی۔

جناب چیئر مین: اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔جی، محترمہ!سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! سوال نمبر 3620 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں محکمہ انہار کے بیلداروں کی تعداد اور تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

***3620: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ انہار کے پاس کتنے بیلدار بھرتی ہیں؟

(ب) ان بیلداروں کی تنخواہ کی مد میں سالانہ کتنا فنڈز خرچ کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ ممکن ہے کہ نہروں کے کناروں پر پودے لگانا اور ان کا خیال رکھنا محکمہ انہار کی ذمہ لگا دی جائے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ انہار کے پاس 9485 بیلدار بھرتی ہیں۔

(ب) ان بیلداروں کی تنخواہ کی مد میں سالانہ -/207,26,54,989 روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔

(ج) نہروں پر تعنیات بیلدار نہروں کی پٹڑیوں، موگہ جات کی دیکھ بھال، پانی کے چھڑکاؤ اور پانی چوری روکنے وغیرہ کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ مزید یہ کہ بیلداروں کی تعداد پہلے ہی کم ہے اور یہ اضافی ذمہ داری صرف اکیلے بیلداروں سے ہی پوری نہیں کی جا سکے گی کیونکہ نہروں کے کناروں پر درخت لگانا، ان کی دیکھ بھال کرنا، ان کا ریکارڈ رکھنا اور اُن کی چوری کو روکنے کے لئے فیلڈ میں سپیشلسٹ عملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ محکمہ جنگلات کا عملہ اس فیلڈ میں سپیشلسٹ ہے اس لئے اس ذمہ داری کے لئے مذکورہ محکمہ ہی موزوں ہے۔

جناب چیئر مین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں لیکن میں ایک سوال پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا محکمہ جنگلات اور محکمہ آبپاشی کسی MOU پر دستخط کر سکتے ہیں کہ نہروں کے کناروں پر plantation ہو اور erosion of land کو روکا جاسکے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ہماری بہن کا سوال نہروں کے کناروں پر درخت لگانے کے حوالے سے ہے۔ اس حوالے سے ہماری بڑی کمی یہ ہے کہ ہمارے بیلداروں کی تعداد اتنی کم ہے کہ ہم مشکل سے اپنی ریگولر maintenance کر سکتے ہیں۔ یہ اضافی ذمہ داری لینا ہمارے لئے اس وقت اس لئے ممکن نہیں ہے کہ ہمارے resources already stretched out ہیں۔

جناب سپیکر! اس پر ہم اپنی ایک جامع پالیسی بنا رہے ہیں جس میں ہم along the canals لوگوں کو زمین پٹے پر دیں گے، جو لوگ اس زمین کو پٹے یا لیز پر لیں گے وہ وہاں پر درخت لگائیں گے اور کچھ سالوں جو دس، پندرہ یا پچیس سالوں کا ان سے معاہدہ ہوگا اس کے بعد ہم ان درختوں کو کاٹ کر اپنا ریونیو بھی generate کریں گے۔

جناب سپیکر! ہماری نہروں کے ساتھ کی زمینوں پر مستقل انکروچمنٹ بھی ہوتی ہے جیسے نہر کے ساتھ ہماری تین سو فٹ زمین ہے تو ساتھ والا زمیندار دو فٹ یا پانچ فٹ زمین اپنی زمین کے ساتھ شامل کر لیتا ہے۔ اس طرح ہمارے پشتے بھی کم ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کو demarcate کیا جائے گا اور ہماری پالیسی اس وقت فائنل سٹیج پر ہے جو جلد منظور ہو جائے گی تو ہم اپنی ہزاروں میل لمبی نہروں کے دونوں اطراف کے رقبوں کو لیز پر دے کر ان پر درخت لگوائیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! سوال نمبر 3650 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور: نہر قمر مائیز کے پشتے پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3650: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جام پور (ضلع راجن پور) کی بستی سابقی کے قریب قمر مائیز، نہر کے پشتے کمزور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مائیز کی بھل صفائی نہ ہونے کی وجہ سے پانی اوور فلو ہو کر قریبی زرعی زمینوں میں پہنچ جاتا ہے؟

(ج) مذکورہ مائیز کا پانی اوور فلو ہونے کی وجہ سے بستی ڈوب جاتی ہے اور زرعی رقبہ میں کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ قمر مائیز کے کمزور پشتے پختہ کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) قمر مائیز کے پُشتے بستی سابقی کے قریب جزوی طور پر کمزور ہیں۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ جب بارشیں ہوتی ہیں تو پانی کی ضرورت میں کمی آنے کی وجہ سے زمینداران اپنے موگہ جات کو بند کر دیتے ہیں اور مائیز کا پانی اوور فلو ہو جاتا ہے جس کو فوری طور پر کنٹرول کر لیا جاتا ہے۔

(ج) جواب جُز بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(د) وزیر صاحب نے ڈی.جی خان کینال ڈویژن کے دورہ کے دوران یہ ہدایات جاری کیں کہ قمر مائیز کا مکمل سروے کیا جائے اور جہاں کہیں مائیز کے پُشتے کمزور ہیں وہاں کا ایسٹیمیٹ تیار کیا جائے جو کہ اب تیاری کے مراحل میں ہے۔ دفتری کارروائی کے بعد اسی سال اس پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جز(د) میں بتایا گیا ہے کہ وزیر صاحب نے ڈی جی خان کینال ڈویژن کے دورہ کے دوران یہ ہدایات جاری کیں کہ قمر مائیز کا مکمل سروے کیا جائے اور جہاں کہیں مائیز کے پُشتے کمزور ہیں وہاں کا estimate تیار کیا جائے۔ کیا اس کا estimate اب تک تیار ہوا ہے یا نہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اس کا estimate تیار ہو کر ہمارے پاس آگیا ہے اور اگلے سال کے work plan میں اس کو شامل کیا جائے گا۔ میں نے خود یہ جگہ visit کی ہوئی ہے۔ اس کا issue میرے علم میں ہے اور میں نے ہی اس وقت کہا تھا کہ اس کا estimate بنا کر بھیجیں تاکہ اگلے سال کے work plan میں اس کو شامل کیا جائے۔ انشاءاللہ یہ ہو جائے گا۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! اسی جز میں جو آخری لائن ہے کہ دفتری کارروائی کے بعد اسی سال اس پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میری بہن کو پتا نہیں کہ نیا سال جولائی سے شروع ہوتا ہے۔ اس طرح budget year چلتا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! مارچ میں محکمہ نے جواب دیا ہے کہ "اسی سال" تو وہ سال تو ختم ہو گیا ہے اور اب نیا سال شروع ہو گیا ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اگر ہم بحث میں پڑ جائیں تو مناسب نہیں ہے۔ اس کا estimate جس وقت بنا تھا تو اس کے بعد نیا سال اب شروع ہوا ہے۔ یہ جواب آج جمع کرایا جا رہا ہے اس لئے آج کی تاریخ سے اس کو لیا جائے گا۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میں تو یہی پوچھ رہی ہوں کہ پچھلے سال یا اس سال کو کام کا سال قرار دے رہے ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! جس وقت یہ جواب اسمبلی میں پڑھا گیا ہے تو اس کو اس دن سے تصور کیا جائے کیونکہ submission of question کے ساتھ date نہیں ہوتی۔ معزز ممبر شاید اس کام میں نئی آئی ہیں تو جس دن اسمبلی میں جواب پیش کیا جاتا ہے اس دن کی تاریخ لی جاتی ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر3655 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔ ان کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3656 بھی جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔ ان کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عظمیٰ کاردار کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! سوال نمبر 3659 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: منڈی احمد آباد میں محکمہ انہار کے عملہ وافسران کے دفاتر اور ریسٹ ہاؤس کے منہدم ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3659: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں منڈی احمد آباد کے مقام پر محکمہ انہار قصور ڈویژن کے زیر انتظام سب ڈویژن منڈی احمد آباد کے تمام عملہ / افسران کے دفاتر اور ریسٹ ہاؤس قائم تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دفاتر کی وجہ سے زمینداروں کو ایک ہی جگہ پر نہری پانی کے مسائل کے حل کی سہولت تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب وہ تمام دفاتر اور ریسٹ ہاؤس کی عمارتیں منہدم ہو چکی ہیں اور عام زمیندار کو مشکلات پیش آ رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان دفاتر ریسٹ ہاؤس اور رہائش گاہوں کی از سر نو تعمیر کے لئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے۔

(ج) یہ مکمل طور پر درست نہ ہے۔ دفاتر اور رہائش گاہیں خستہ حالت میں ہیں کیونکہ یہ انگریز دور کی تعمیر کردہ ہیں تاہم عملہ محکمہ انہار / افسران تمام زمینداران کی مشکلات کے حل کے لئے ہمہ وقت اپنی ڈیوٹی پر موجود رہتے ہیں۔

(د) حکومت کی جانب سے فنڈز کی دستیابی پر قصور ڈویژن متعلقہ دفاتر، ریسٹ ہاؤس اور رہائش گاہوں کی از سر نو تعمیر کے لئے تیار ہے جس کے لئے ADP-2020-21 میں سکیم تجویز کی جا رہی ہے جس کا تخمینہ تقریباً 70 ملین روپے ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! جز (الف) کا جواب دیا گیا ہے کہ یہ درست ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ بہت فائدہ مند چیز تھی۔ جز (ج) کے حوالے سے عرض ہے کہ میں خود وہاں گئی تھی اور میں نے وہاں دیکھا کہ بہت خستہ حالات ہیں کہ وہاں پر کوئی دفتر maintain ہو سکتا ہے اور نہ ہی رہائش رکھی جا سکتی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کس طرح وہاں کا عملہ اپنی ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے کیونکہ زمینداروں کو سہولیات بالکل نہیں مل رہیں۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! وہی رونا جو میں بار بار روتا ہوں کہ ہمیں M&R کے لئے اتنے فنڈز ہی نہیں دیئے جاتے کہ ہم اپنے ان اثاثوں کی دیکھ بھال کر سکیں۔

جناب سپیکر! ہمیں جو پیسے ملتے ہیں تو ہماری اوّلین ترجیح تو نہروں کو چلانا ہوتی ہے۔ ان عمارات اور ریسٹ ہاؤسز کی maintenance ہماری ترجیحات میں نیچے آتی ہے لیکن میں سلام پیش کروں گا اس فیلڈ عملے کو جو ان حالات میں بھی بیٹھ کر لوگوں کے مسائل کو حل کرتے ہیں۔ اس

سال ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ان کے لئے فنڈز رکھیں اور ADP 2021 میں اس کے لئے ہم نے 70 ملین کی allocation کی ہے۔ ہم اب ان کی اہمیت دیکھتے ہوئے انشاء اللہ اس سال ان پر کام کریں گے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ ہمارے دور حکومت میں 70 ملین روپے اس پر رکھے گئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ بہتر طریقے سے استعمال بھی ہوں گے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال بھی محترمہ عظمیٰ کاردار کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! سوال نمبر 3661 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع اوکاڑہ: ہیڈ بلو کی سلیمانکی
لنک نہر پر مچھلی فروشوں کی دکانوں سے متعلقہ تفصیلات

*3661: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ کی حدود میں بلو کی سلیمانکی لنک نہر کے آخری دو کلومیٹر میں مچھلی فروشوں نے اپنی دکانیں بنائی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ دکانیں محکمہ انہار کی اجازت سے بنائی گئی ہیں اگر ہاں تو کن شرائط اور کرایہ پر اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) ضلع اوکاڑہ کی حدود میں ہیڈ بلو کی سلیمانکی لنک نہر کے آخری دو کلومیٹر میں مچھلی فروشوں نے کچی دکانیں / چھپر خود بنائی ہوئی ہیں محکمہ نے اپنے طور پر ناجائز قابضین کو نوٹسز برائے انخلاء دینے کے بعد کافی دفعہ مسمار کیا ہے اور محکمہ پولیس کو ان کے خلاف کارروائی کے لئے استدعا کرتا رہتا ہے۔

(ب) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میرا سوال ضلع اوکاڑہ میں ہیڈ بلوکی سلیمانکی لنک نہر پر جو مچھلی فروشوں کی دکانوں کے حوالے سے تھا اور اس کا جواب دیا گیا ہے کہ یہ بالکل غیر قانونی ہیں۔ آپ کو دو کلو میٹر تک ہر جگہ پر دکانیں ملیں گی کیونکہ ہیڈ بلوکی سے مچھلی پکڑ کر وہاں بیچی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! یہ کہتے ہیں کہ کچی دکانیں ہوتی ہیں، ان کو بہت دفعہ نوٹسز بھی دیئے جاتے ہیں، ان کے پیچھے پولیس بھی کئی دفعہ لگائی گئی ہے، ان کے خلاف کارروائی بھی کی گئی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ ابھی بھی وہیں کے وہیں ہیں۔ کیا اس کا کوئی مستقل حل ہے کہ ان کو مستقل کوئی جگہ دے دی جائے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! یہ ہمارے ملک کا chronic issue ہے۔ یہ نہ صرف سلیمانکی کی جگہ بلکہ ہر جگہ ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں بھی کسی کو سرکاری رقبہ نظر آتا ہے اس پر تجاوزات ہو جاتی ہیں۔ ہم اپنے ملک میں اپنے اردگرد دیکھتے ہیں تو ہمیں ہر جگہ یہ چیز نظر آتی ہے۔ ان لوگوں کا یہ marketing gimmick ہے وہ دریا کے ساتھ اپنی دکان لگا کر لوگوں کو یہ تاثر دے رہے ہوتے ہیں کہ ان کو دریا کی تازہ مچھلی کھانے کو مل رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ سب بہن بھائیوں کو بتا دوں کہ وہ مچھلی دریا کی تازہ مچھلی نہیں ہوتی بلکہ وہ فارمی مچھلی ہوتی ہے۔ اس شوق میں آپ کبھی وہاں جا کر مچھلی نہ کھائیں۔ اس کا کوئی مستقل حل نکالنے کے لئے محترمہ نے کہا ہے جیسے انہوں نے جز (ب) میں لکھا تھا کہ ان کو کرائے پر کیوں نہ جگہ دے دی جائے۔

جناب سپیکر! اس حوالے سے عرض ہے کہ right of way canal and barrages سے ملحقہ علاقے کو خالی ہی رہنا چاہئے اور ہم اس پر کوئی permanent structure بنانے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اگر ہم ان کو کرائے پر جگہ دیں گے تو ہم ان کو اجازت دے رہے ہوں گے کہ تم اس پر construction کرو۔ ابھی تو وہ کچے تھڑے ہی لگاتے ہیں جنہیں بوقت ضرورت ہٹا دیا جاتا ہے جب وہ permanent structure بن جائیں گے تو یہ انہیں ہٹانا ممکن

نہیں ہو گا اور مزید complications آئیں گی اس لئے ہم اس کو کرائے یا پٹے پر دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 3685 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع چکوال میں چھوٹے ڈیم کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***3685: محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چکوال میں کل کتنے ڈیم کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ضلع چکوال میں موجود سمال ڈیمز کتنے رقبہ کو سیراب کرتے ہیں؟

(ج) چوآسیدن شاہ میں کوئی سمال ڈیم ہے؟

(د) کیا چوآسیدن میں کسی سمال ڈیم کے لئے فزیبلٹی رپورٹ بنائی گئی ہے یا کوئی تجویز موجود ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) ضلع چکوال میں ڈیمز کی کل تعداد 21 ہے۔ تحصیل چکوال میں ڈیمز کی تعداد 13 ہے، تحصیل تلہ گنگ میں ڈیمز کی تعداد پانچ ہے، تحصیل کلر کہار میں ڈیمز کی تعداد دو ہے اور تحصیل لاوا میں ڈیمز کی تعداد ایک ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چکوال میں موجود سمال ڈیمز سے اوسطاً 16136 ایکڑ زرقبہ سیراب ہوتا ہے۔

(ج) چوآسیدن شاہ میں کوئی سمال ڈیم موجود نہیں ہے۔

(د) چوآسیدن شاہ میں کسی سمال ڈیم کی کوئی تجویز موجود نہ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز(د) سے متعلق ہے جیسا کہ جواب میں بتایا گیا ہے کہ چو آسیدن شاہ میں کوئی سمال ڈیم ہے اور نہ ہی کوئی سمال ڈیم بنانے کی تجویز موجود ہے۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا محکمہ نے چو آسیدن شاہ میں سمال ڈیم بنانے کے لئے کوئی فزیبلٹی study کی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ہم پورے پوٹھوہار ریجن کے لئے کئی مرتبہ study کر چکے ہیں کہ feasible storages کہاں ہوں گے تو یہ وہاں پر ہوں گے جہاں پر ہم کوئی پیسے خرچ کریں گے اور اس میں کوئی substantial amount رکھیں۔ یہ ایک financial decision ہے کہ کتنی انوسٹمنٹ سے کتنا return آئے گا۔

جناب سپیکر! میں admit کرتا ہوں کہ چو آسیدن شاہ کی علیحدہ specific study شاید نہیں ہوئی، یہ میرے علم میں نہیں ہے لیکن ہم پورے ریجن کی studies کرتے رہتے ہیں اور اس میں سے جن میں زیادہ storage capacity ہوتی ہے ان کو پہلی ترجیح پر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! میں دوسرا ضمنی سوال کرنا اور rather ایک تجویز بھی دینا چاہوں گی۔ جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ specific تحصیل چو آسیدن شاہ پر کوئی فزیبلٹی study نہیں ہوئی لیکن میرے علم کے مطابق کچھ تجاویز موجود ہیں جن میں علاقہ بشارت، گدھالا، تحصیل آفس کے سامنے اور Kahoon valley میں بھی کچھ areas ایسے موجود ہیں جن کی فزیبلٹی پچھلے دورِ حکومت میں بنائی گئی تھی اس لئے میں request کروں گی کہ ان فزیبلٹیز کو ضرور consider کیجئے۔ چونکہ یہ سارا mining area ہے اور mines کی جب activity ہوتی ہے تو mines میں سے نکلنے والا سارا پانی بارش کے پانی کے ساتھ ضائع ہو رہا ہے۔ اگر اس point of view سے وہاں پر فزیبلٹی study کروائیں گے تو small dames کے لئے بہت suitable ہو گا اور بارانی علاقہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو بھی بہت فائدہ ہو گا۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم کل ہی انشاءاللہ small dams کی organization کو instructions pass on کر دیتے ہیں۔ اگر یہ ہمیں guide کرنے کے لئے sites identify کر دیں تو بہت اچھا ہوگا کیونکہ ان کی تجاویز بہت اچھی ہیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! میں نے sites mention کر دی ہیں۔ وہاں بشارت اور منہالا کے علاقوں کی مثال موجود ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! محترمہ مجھے تحریری طور پر دے دیں تو بہتر ہوگا۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال نمبر 3692 محترمہ طحیانون کا ہے اُن کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! سوال نمبر 3774 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: پی پی-185 میں انہار پر پختہ گھاٹ وپتن بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3774: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے پی پی-185 ضلع اوکاڑہ کی نہر اپر سہاگ پر مختلف جگہوں پر جانوروں کے لئے پتن وپختہ گھاٹ بنانے کا پروگرام بنایا تھا؟

(ب) طاہر کنال، سہاگ کنال اور اپر سہاگ کنال پر سال 20-2019 میں جانوروں کے لئے کس کس جگہ پر کتنے گھاٹ بنائے گئے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موضع فیض آباد کی نہر پر بھی پتن پختہ گھاٹ بنانے کا وعدہ کیا تھا مگر آج تک اس پر کام شروع نہ کیا گیا ہے؟

(د) اگر جُزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پی پی۔185 میں کتنی انہار کے کنارے پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے، تفصیلاً بیان فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) طاہر ڈسٹی، سہاگ کینال اور اپر سہاگ کینال پر سال20-2019 میں جانوروں کے لئے کوئی گھاٹ نہیں بنایا گیا۔

(ج) وعدے کے بارے میں کچھ پتا نہیں البتہ لوئر دیپالپور کینال پر گاؤں فیض آباد کے لئے پُختہ پتن بنانے کا کام سال 21-2020 کے منظور شُدہ ورک پلان میں شامل ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر کام ہو جائے گا۔

(د) پی پی۔185 میں دوران سال 21-2020 میں محکمہ انہار کسی بھی نہر کے کنارے پُختہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میرا پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ مجھے منسٹر صاحب یہ بتا دیں کہ جب سے نیا پاکستان بنا ہے کیا اِن دو سالوں میں ایک پیسے کی ڈویلپمنٹ activity ہوئی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میرے پاس اس وقت کوئی specific answer نہیں ہے. but I will find out and get back to him البتہ زیادہ تر نہریں already lined ہیں جبکہ lining کی priority ایک خاص حساب سے ہوتی ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ان کے حلقے کی ساری نہریں lined کر دی جائیں گی جبکہ باقی جگہوں پر نہ ہوں۔ ہم پورے صوبے کے اندر ایک balanced approach رکھتے ہوئے lining کرتے ہیں۔ جہاں تک ان کا

سوال ہے کہ پچھلے دو سالوں میں کتنے پیسے خرچ ہوئے ہیں تو میرے پاس اس وقت اس specific کی detail موجود نہیں ہے but I will get the answer and get back to him

جناب چیئرمین: جی، چودھری افتخار حسین چھچھر!

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میری request ہو گی کہ اس سوال کو pending کر دیں تاکہ جواب آجائے کیونکہ میرا ضمنی سوال اسی سے ہی متعلقہ ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ اگر یہ fresh question کر لیں تو ہم تفصیل مہیا کر دیں گے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میری humble submission یہ ہے کہ اگر میں اس سوال سے باہر جاؤں تو fresh question بنے گا لیکن ضمنی سوال کرنا میرا حق ہے۔

جناب سپیکر! میں نے منسٹر صاحب سے پوچھا ہے جس پر انہوں نے خود کہا ہے کہ میرے پاس اس وقت جواب نہیں ہے اس لئے اس کو pending فرمالیں۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! یہ سوال 20-2019 کے بارے میں تھا لیکن یہ 2018 پر جا رہے ہیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! مجھے یہ 20-2019 کے حوالے سے ہی بتا دیں کہ کیا اس سال کے دوران نیا پاکستان سرکار نے کوئی ایک ٹیڈی پیسا خرچ کیا ہے؟

جناب چیئرمین: آپ 20-2019 کے حوالے سے پوچھ رہے ہیں تو یہ relevant ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اگر وہ جواب پڑھ لیتے تو ان کو پتا چل جاتا کیونکہ جواب میں لکھا ہوا ہے کہ طاہر ڈسٹی، سہاگ کینال اور اپر سہاگ کینال پر سال 20-2019 میں جانوروں کے لے کوئی گھاٹ نہیں بنایا گیا۔ اگر نہیں بنایا گیا تو اس کا یہی مطلب ہے کہ وہاں پر کوئی پیسے خرچ نہیں ہوئے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! جز (ب اور ج) پر منسٹر صاحب نظر ڈال لیں تو کیا یہ درست ہے کہ اس سلسلے میں محکمے نے ٹینڈر کیا تھا اور بعد میں منسوخ کر دیا گیا، اگر ٹینڈر منسوخ ہوا تھا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ٹینڈر anticipated پیسے آنے پر ہوتے ہیں اور ہمیں متوقع ہوتا ہے کہ ہمارے پاس یہ پیسے آئیں گے تو اس پر کام کروائیں گے۔ کئی دفعہ مختلف وجوہات کی بناء پر پیسوں کی release نہیں ہوتی، جب release نہیں ہوتی تب ٹینڈرز کو ختم کر دیا جاتا ہے اور شرائط میں یہ لکھا بھی ہوتا ہے کہ بغیر کوئی وجہ بتائے ٹینڈر کینسل کر دیئے جاتے ہیں۔ اس سال کرونا کی مشکل کے پیش نظر فنڈز کی releases باقی تمام محکموں کے لئے کم ہو گئیں اسی لئے جب ہمیں فنڈز release نہیں ہوئے تو ان پر کام نہیں ہو سکا۔

جناب چیئرمین: چودھری افتخار حسین چھچھر! آخری سوال کر لیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں نے دوسرا ضمنی سوال اپنے علم کی بہتری کے لئے کیا تھا لیکن میں منسٹر صاحب کے جواب سے disagree ہوں کیونکہ ٹینڈر ہوتا ہی اُس وقت ہے جب کچھ نہ کچھ فنڈ موجود ہو۔ ایک آدھ سکیم کی حد تک ممکن ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ دس کاموں کے ٹینڈر لگا دیں اور جواب میں لکھ کر دے دیں کہ ٹینڈر پر 62 ہزار روپیہ لگ گیا ہے۔ یہ state money ہے اور پبلک کے ٹیکسوں سے پیسے جاتے ہیں اس لئے وہ 62 ہزار روپے کیوں خرچ ہوئے اور اس کا جوابدہ کون ہے؟

جناب سپیکر! بہر حال میرا منسٹر صاحب سے آخری ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا اس مالی سال میں cattle گھاٹ بنا دیں گے یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اسی جواب کے اندر لکھا ہوا ہے کہ 21-2020 کے work plan میں یہ سکیم شامل ہے اور وسائل آنے کے ساتھ اس پر کام شروع ہو جائے گا۔ جب یہ work plan میں شامل ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کو بنانے کا ارادہ ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! آخری صفحے پر جناب نورالامین وٹو کا سوال نمبر4775 ہے جس میں ہونے والے کاموں کی تفصیل دی ہوئی ہے۔ اگر اس میں یہ سکیم شامل ہے تو میں مطمئن ہوں۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر3888 محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر3889 بھی محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں ان کے behalf پر سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، سوال نمبر بولیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! سوال نمبر3889 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ فائزہ مشتاق کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی

کے دفاتر، ملازمین اور ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

***3889: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں ہیں؟

(ج) اس ضلع کی کتنی زرعی اراضی کو نہری پانی مل رہا ہے اور کن انہار / راجباہ سے پانی مل رہا ہے؟

(د) اس ضلع کی انہار / راجباہ کا منظور شدہ پانی کتنا ہے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں تین ڈویژن کام کر رہی ہیں۔ دفاتر اور ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

- ضلع منڈی بہاؤالدین کی حدود میں رسول ڈویژن کا ڈویژنل آفس بمقام ہیڈ رسول واقع ہے اور اس کے زیر نگرانی تقریباً 190 ملازمین کام کر رہے ہیں۔
- ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار گجرات ڈویژن کی تین سب ڈویژن ہیں۔ سب ڈویژنل آفیسر سوہاوہ اور بوسال سب ڈویژن کے دفاتر واپڈا کالونی منڈی بہاؤالدین میں ہیں اور سب ڈویژنل آفیسر پھالیہ کا دفتر دوگل کینال کالونی پھالیہ میں واقع ہے اس ضلع میں محکمہ کے کل 240 ملازمین کام کر رہے ہیں۔
- ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار جہلم ڈویژن کے دو دفاتر واقع ہیں۔ سب ڈویژن RQ لنک اور دوسری کھوکھرا سب ڈویژن UJC رسول ہیں۔ اس کے زیر نگرانی 110 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار کے پندرہ ریسٹ ہاؤسز ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ انہار 4,20,771 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع منڈی بہاؤالدین میں انہار / راجباہ کا منظور شدہ ڈسچارج 7355 کیوسک ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جز (ب) میں سوال پوچھا گیا ہے کہ اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں؟ میں وزیر آبپاشی سے ضلع نہیں بلکہ پورے پنجاب کے حوالے سے ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں کہ پورے پنجاب میں محکمہ کے ریسٹ ہاؤسز موجود ہیں اور ساتھ زرعی رقبہ بھی موجود ہے لیکن جس جگہ پر ہمیں کوئی ریسٹ ہاؤس نظر آئے تو وہ بڑا ہی خستہ حال ہوتا ہے، اُن کے دروازے نہیں ہیں اور لوگوں نے کھڑکیاں بھی اکھاڑ لی ہیں۔ وہاں زرعی رقبہ کاشت بھی ہو رہا ہے لہٰذا کیا حکومت ان کو محفوظ کرنے کا ارادہ رکھتی ہو تو بتا دیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! مجھے بار بار کہتے ہوئے شرم آتی ہے کیونکہ ایسے لگے گا کہ ٹوٹا ہوا ریکارڈ اور ایک ہی جملہ بار بار چل رہا ہے۔ ان تمام کاموں کے لئے فنڈز درکار ہوتے ہیں۔ ہمارے پاس maintenance and repair کے جب پیسے آتے ہیں تب ہماری پہلی ترجیح ریسٹ ہاؤسز کو نہیں بلکہ نہروں کو چلانے کی ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! میں سید حسن مرتضیٰ کی بات سے agree کرتا ہوں کیونکہ میرے اپنے ڈیرہ غازی خان، راجن پور اور ہر جگہ پر ریسٹ ہاؤسز خستہ حال ہیں سوائے اُن جگہوں پر جو high profile ہوئے ہیں۔ جب colonial rulers نے یہ نہری نظام بنایا تھا تب ریسٹ ہاؤسز اس لئے بنائے تھے کیونکہ افسران دوروں پر نکلتے تھے تو وہ رات ریسٹ ہاؤسز میں رہا کرتے تھے اور جب وہ فیلڈ میں واپس آتے تھے تب دفاتر میں بیٹھ کر دو دن اپنی کاغذی کارروائی کرتے تھے ورنہ ایس ڈی او اور ایکسیئن فیلڈ کی jobs ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک میں جیسے باقی چیزوں میں decay آیا تو ہمارے محکمے میں بھی decay کی صورتحال آگئی اور افسران نے دَوروں پر نکلنا چھوڑ دیا۔

جناب سپیکر! پہلے وہ اکثر دَوروں پر جایا کرتے تھے لیکن اب شاید وہ ہماری ترجیحات میں نہیں رہا۔ اب وہ جیپوں پر جاتے ہیں اور visit کرکے شام تک گھر آجاتے ہیں اس لئے وہ ریسٹ ہاؤسز اب استعمال نہیں ہو رہے جس کی وجہ سے ہمارے M&R کی ترجیحات میں نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! میں سید حسن مرتضیٰ سے 100 فیصد agree کرتا ہوں کہ ان کی maintenance ہونی چاہئے۔ اب بہتر صورتحال والے ریسٹ ہاؤسز کو ہم نے پبلک کے لئے open بھی کر دیا ہے جس کی internet پر ساری تفصیل دی ہوئی ہے۔ آپ ایکسیئن کو فون کرکے book کروا سکتے ہیں اور کوئی بھی ریسٹ ہاؤس کو nominal fees دے کر لے سکتا ہے۔ جو ریسٹ ہاؤسز maintained ہیں وہ حاضر ہیں لیکن باقی ریسٹ ہاؤسز کی دیکھ بھال کے لئے وسائل کی بہت کمی ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے بتایا کہ ہمارے پاس وسائل کم ہیں اور ریسٹ ہاؤسز کی ضرورت بھی نہیں رہی جس میں کوئی شک نہیں لیکن میری گزارش یہ ہے کہ کیا حکومت ایسا ارادہ رکھتی ہے کہ ان ریسٹ ہاؤسز کو sale کر دیا جائے کیونکہ کروڑوں روپے کی املاک ہیں اور ریسٹ ہاؤسز کے ساتھ زرعی رقبہ بھی موجود ہے۔ ہمارا زرعی رقبہ پچاس ساٹھ ہزار روپے فی ایکڑ سالانہ ٹھیکے پر جاتا ہے۔ اب پتا نہیں کہ ان کا زرعی رقبہ کون کاشت کر رہا ہے اس لئے اس کو محفوظ کرنے کے لئے کیا حکومت اس رقبے کو lease پر دینے یا sale کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ وہاں سے وصول ہونے والے پیسوں سے نہریں چلائی جائیں کیونکہ محکمہ کے پاس پیسا بھی نہیں ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ان ریسٹ ہاؤسز کو فروخت کرنے کا فی الحال حکومت کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں ذاتی طور پر بھی assets کو فروخت کر کے آگے کام چلانے کے حق میں نہیں ہوں اور مجھے اس کے ساتھ mental block ہے کہ مجھے اپنے اثاثوں کو فروخت نہیں کرنا چاہئے بلکہ مجھے اپنے اثاثوں کی اصلاح کرنی چاہئے۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ اگلا سوال 3921 محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال 4020 بھی محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! سوال نمبر 4063 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع بہاولنگر: محکمہ آبپاشی کو مالی سال 20-2019 میں فراہم کردہ رقم اور نہروں کی ری ماڈلنگ کے کام کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4063: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع بہاولنگر کو مالی سال20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟
(ب) اس ضلع میں کس کس نہر کی ری ماڈلنگ کا کام جاری ہے اور ان کے لئے علیحدہ علیحدہ کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟
(ج) ان نہروں پر کتنے فیصد کام ری ماڈلنگ کا ہو چکا ہے اور کتنے فیصد بقایا ہے؟
(د) ان نہروں کی ری ماڈلنگ کا کام کب تک مکمل ہو گا؟
(ہ) ان کا کام کن کن شعبہ جات کی نگرانی میں مکمل ہو رہا ہے؟
(و) کیا حکومت ان نہروں کا کام جلد از جلد مکمل کرنے کے لئے مزید فنڈز فراہم کرے گی تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) حکومت پنجاب نے ضلع بہاولنگر میں نہروں کی ری ماڈلنگ کے لئے مالی سال 20-2019 میں کُل 380.110 ملین روپے کے فنڈز فراہم کئے ہیں۔
(ب) ضلع بہاولنگر میں پانچ نہروں پر ری ماڈلنگ کا کام ہو رہا ہے جن کی مالی سال20-2019 میں فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام نہر	فراہم کردہ رقم ملین روپے
1۔	ایسٹرن صادقیہ کینال	85.000
2۔	ہاکڑہ برانچ کینال	130.000
3۔	ملک برانچ اینڈ گجیانی ڈسٹی	39.599
4۔	6/R ہاکڑہ	76.964
5۔	7/R ہاکڑہ	48.547

(ج) ضلع بہاولنگر میں پانچ نہروں پر ری ماڈلنگ کا کام ہو رہا ہے جس کی پراگرس درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام نہر	مکمل کام (فیصد)	بقایا کام (فیصد)
1۔	ایسٹرن صادقیہ کینال	70	30
2۔	ہاکڑہ برانچ کینال	40	60
3۔	ملک برانچ اینڈ گجیانی ڈسٹی	69	31
4۔	6/R ہاکڑہ	90	10
5۔	7/R ہاکڑہ	87	13

(د) نہروں کی ری ماڈلنگ کا کام مکمل ہونے کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام نہر	کام مکمل ہونے کی تاریخ
1-	ایسٹرن صادقیہ کینال	جون2021
2-	ہاکڑہ برانچ کینال	جون2021
3-	ملک برانچ اینڈ گبھانی ڈسٹی	جون2021
4-	6/Rہاکڑہ	جون2021
5-	7/Rہاکڑہ	جون2021

(ہ) ان نہروں پر کام کنسلٹنٹ "nespak" کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

(و) مالی سال20-2019 تک جو فنڈز جاری ہوئے تھے خرچ ہو چکے ہیں، منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے مزید فنڈز کا انتظار ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! اس سوال کا جز(الف) بالکل self-explanatory ہے جبکہ جز(ب) کے حوالے سے میں منسٹر صاحب کو پہلے تو compliment کروں گا کہ منسٹر صاحب is always very attentive to the opposition Members and even always remains present in his office اور ماشاء اللہ بلا تفریق سب کی بھرپور مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جز(ب) کے حوالے سے ہاکڑہ برانچ جو کہ ہمارے بہاولنگر کی تحصیل ہارون آباد اور فورٹ عباس کی شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے اور وہاں یہ نہ صرف اریگیشن کے لئے بلکہ پینے کے پانی کا سارا دارومدار بھی اسی نہر پر ہے۔

جناب سپیکر! الحمدللہ فورٹ عباس سے چودھری ارشد صاحب اور میری کاوش سے اپریل 2019 میں 870 ملین روپے کے فنڈز مختص کئے گئے اور یہاں پر کام بھی جاری ہے جو کہ بڑی تیزی سے ہو رہا ہے یعنی تحریری جواب کے مطابق 40 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر! میرا منسٹر صاحب سے ضمنی سوال ہے کہ 870 ملین روپے کی total estimated cost آپ نے approve کی جبکہ bidding میں آ کر 640 ملین روپے میں اس کا bid ہوا جس کے مطابق فنڈز کا اجرا ہو رہا ہے تو کیا یہ 230 ملین روپے کا جو فرق ہے وہ بھی اس سکیم میں utilize ہو سکتے ہیں؟

جناب چیئر مین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اگر اس پراجیکٹ میں savings ہو گئی ہے اور اگر کسی نے authorized amount سے کم پر اس کو bid کیا ہے تو اس کی جو saving ہو گئی ہے تو ہم وہ saving بھی انشاءاللہ وہیں پر لگائیں گے کیونکہ میں ذاتی طور پر یہ سمجھتا ہوں کہ آپ کا جو علاقہ ہے for example وہاں پر کڑوا پانی ہے اور پینے کے لئے بھی انہوں نے اسی پانی کو استعمال کرنا ہے۔ ایسے علاقے ہماری پہلی ترجیح ہونے چاہئیں۔ جہاں تک میٹھے پانی والے حلقے کے بھائی اور بہنیں بیٹھی ہیں تو شاید ان کے ہاں تو زیر زمین پانی کے ساتھ ٹیوب ویل چلا کر یا کسی اور طریقے سے وہ اپنی needs کو supplement کر سکتے ہیں لیکن آپ کے علاقے میں تو بالکل بھی اسے supplement نہیں کیا جا سکتا اسی لئے سب سے زیادہ وسائل ہم salt and saline areas کی طرف ٹرانسفر کر رہے ہیں وہ چاہے نہروں کو پکا کرنے کا ہو، کھالوں کو پکا کرنے کا ہو یا rehabilitation ہو۔ اس پروگرام کے اندر ہماری پہلی ترجیح saline water areas ہیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! یہ وہ علاقہ ہے جو کہ پنجاب کو کاٹن اور گندم مہیا کرنے کا main area ہے اور اس دفعہ بھی سب سے زیادہ گندم کی پیداوار ہمارے علاقے میں ہوئی۔۔۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! جی، بالکل۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! اس حوالے سے میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ ہاکڑہ نہر میں کوئی 3068 کیوسک کی approval ہے اور ابھی ہونے والی repair سے پہلے اس نہر میں 2400 کیوسک سے اوپر پانی نہیں جاتا تھا کیونکہ جیسے ہی 2500 کیوسک پر بھی جاتا تھا تو وہ نہر ٹوٹ جاتی تھی تو ہماری request تھی کہ جہاں سے یہ نہر بار بار ٹوٹتی ہے پہلے ان حصوں کو مرمت کیا جائے اور پھر origin سے لے کر ٹیل کی طرف جایا جائے تاکہ ہمارے پانی کی ترسیل میں اضافہ ہوتا چلا

جائے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس وقت اس نہر میں after the rehabilitation کتنا پانی improve ہوا ہے یعنی جتنی مرمت اب تک ہوئی ہے جو کہ 40 فیصد کام ہوا ہے تو اس کے بعد کتنا پانی improve ہوا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میں چودھری مظہر اقبال کی بات سے بالکل agree کرتا ہوں کہ پچھلے سال ہاکڑہ نہر دو دفعہ ٹوٹی ہے۔ ایک دفعہ 2500 کیوسک پانی آنے پر ٹوٹ گئی تھی اور دوسری دفعہ 2600 کیوسک پانی آنے پر ٹوٹ گئی تھی۔ جب میں آفیسرز کے ساتھ یہ بحث کرتا تھا کہ یہ نہر کیوں ٹوٹتی ہے تو وہ کہتے تھے کہ اس کی approval زیادہ ہے کیونکہ یہاں پر لوگوں نے پینے کا پانی بھی اسی نہر سے لینا ہے۔ اگر اس نہر میں ہم پانی کم چھوڑتے ہیں تو وہ پورا نہیں ہوتا اور ہمارے اوپر لوگوں کا پریشر ہوتا ہے جو کہ genuine pressure ہوتا ہے کہ پانی کو بڑھاؤ تاکہ ہمارا پانی پورا ہو لیکن اپنی وہ lack of maintenance اور over decay in years یہ ہے۔ یہ حادثات ایک دم نہیں ہوتے بلکہ یہ چیزیں پنپتی رہتی ہیں تو ہم اس چیز پر توجہ دے رہے ہیں اور ہماری ترجیح rehabilitation ہے جسے ہم کر رہے ہیں۔ Exact numbers- آج کتنا چل رہا ہے یہ میرے پاس numbers نہیں ہے I will give the numbers after the Question Hour

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے بتاتا چلوں کہ ہاکڑہ نہر میں 2400 کیوسک سے پانی زیادہ آئے تو وہ نہر ٹوٹ جاتی ہے اسی کی وجہ سے ساری وارہ بندی ہو رہی ہے جو کہ 6-R, 7-R,8-R اور اس کے right ہاکڑہ میں ساری وارہ بندی ہو رہی ہے جس سے کسان بے چارہ پس رہا ہے۔ آپ اس کی جلدی rehabilitation کروائیں تاکہ اگلے سال تک اس کی continuation میں فنڈز ضائع نہ ہوں کیونکہ contractor is doing a good job

جناب سپیکر! دوسرا میں نے آپ کو بتانا تھا کہ واٹر سپلائی کی ساری سکیمیں ہاکڑہ نہر پر بن رہی ہیں، 6-R اور 7-R کے حوالے سے آپ نے بتایا ہے کہ ان کی بھی لائننگ ہو رہی ہے تو اس سے یہ ہو رہا ہے کہ اتنی قیمتی واٹر سپلائی کی سکیموں کا پانی لائننگ کے بعد جو seepage سے جاتا تھا تو

اس سے وہ ساری سکیمیں dysfunctional ہو رہی ہیں اور پانی کڑوا ہوتا جا رہا ہے کیونکہ پانی کی seepage نہیں ہو رہی تو میری آپ سے request ہوگی کہ R-6 اور R-7 پر جب لائننگ کا کام ہو رہا ہے جو کہ 70 فیصد کام مکمل ہو گیا ہے تو واٹر سپلائز کے پاس دور تک اس کا جو area ہے اسے کچا رہنے دیں تاکہ واٹر سپلائی کی سکیمیں fail نہ ہوں۔ اس سلسلے میں بھی اگر کوئی instructions دے دیں تو بہتر ہو گا۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! جی، I look into this چودھری مظہر اقبال! ایسا بھی کیا جا سکتا ہے کہ اس نہر کے اندر جس وقت پانی کی سپلائی بڑھ جائے گی تو واٹر سپلائز کے لئے تو کوئی سینکڑوں کیوسک پانی کی ضرورت نہیں ہو گی وہ تو minimal کی ضرورت ہو گی جو ہر جگہ لوگوں کو دستیاب ہو تو may be that could be added on to the supplies

I consider this اور انشاءاللہ and this is an option that we can look into

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! جو ڈیزائن انجنیئرز ہیں۔۔۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اس نہر کو پکا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جو seepage سے پانی کا loss ہو رہا ہے وہ نہ ہو۔ ہمارے ملک میں losses کی دو reasons ہوتے ہیں ان میں ایک تو ہمارے ہاں گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے تو تقریباً 20 فیصد evaporations ہوتے ہیں اور دوسرے ہمارے seepage losses ہوتے ہیں تو seepage losses کو جہاں پر میٹھا پانی ہے وہاں پر تو کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ ہم ایسے سمجھتے ہیں کہ پانی بنک میں جمع کر دیا ہے اور کل ہم نے اسے ٹیوب ویل سے نکال کر اس کو استعمال کر لیا لیکن کڑوے پانی والے علاقے کے اندر جب وہ پانی نیچے چلا گیا تو کڑوے پانی کے ساتھ مل کر اس میٹھے پانی کی افادیت ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے اس لئے کڑوے پانی والے علاقوں کے اندر ہم ترجیحی بنیادوں پر لائننگ کر رہے ہیں۔ اضافی پانی جو seepage سے بچ جائے گا اسے واٹر سپلائی سکیموں کے لئے add کرنے کے لئے بالکل یہ proposal consider کیا جائے گا۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! شکریہ لیکن اس پر میری منسٹر صاحب سے further گزارش ہو گی کہ جیسے جیسے اس کی rehabilitation کا کام ہو رہا ہے تو اس کے ساتھ وارہ بندی کو بالکل ختم کیا جائے اور فوری طور پر پانی کی ترسیل خود ensure کریں بلکہ اس سارے علاقے کا اور ہاکڑہ نہر کا visit کر کے دیکھیں کہ ہماری وارہ بندیاں جتنی جلد ختم ہو سکیں کی جائیں تو ہم آپ کے اتنے زیادہ ممنون ہوں گے۔

جناب محمد ارشد: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

جناب محمد ارشد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا تعلق پی پی-244 اور چودھری مظہر اقبال کا پی پی-243 سے ہے جہاں ہاکڑہ برانچ ان کے علاقے کو بھی سیراب کرتی ہے اور میرے علاقے کو بھی سیراب کرتی ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد! آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب محمد ارشد: جناب سپیکر! میرا یہ ضمنی سوال ہے کہ ہاکڑہ نہر کی جو rehabilitation ہو رہی ہے اس پر میرے کچھ تحفظات ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ مہربانی کر کے اپنا ضمنی سوال کریں ناں۔

جناب محمد ارشد: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ جب اس نہر کی rehabilitation شروع نہیں ہوئی تھی تو اس وقت ہاکڑہ برانچ 2700 کیوسک لیتی تھی اور جب اس کے اوپر 40 فیصد رقم خرچ ہو چکی ہے تو اب یہ 2400 یا 2450 کیوسک پر آ چکی ہے تو بار بار نہر ٹوٹ رہی ہے تو میرے خدشات یہ ہیں کہ اگر 60 فیصد رقم مزید خرچ ہو گئی تو یہی نہر 2200 کیوسک پر آ گئی تو ہم کہاں جائیں گے؟

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب! جواب دینا پسند فرمائیں گے؟

(اس مرحلہ پر وزیر آبپاشی جناب محمد محسن لغاری نے کوئی response نہیں دیا)

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر4069 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4077 ملک محمد احمد خان کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4143 جناب ممتاز علی کا ہے ان کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4351 بھی جناب ممتاز علی کا ہے۔ان کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کیا جائے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مسعود احمد کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! سوال نمبر4372 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پی ایم آئی یو کا فنانشل آڈٹ کسی
دیانتدار آفیسر سے کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*4372: **چودھری مسعود احمد:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایم آئی یو پنجاب اریگیشن مانیٹرنگ یونٹ کا نظام تقریباً بیس سال سے وجود میں آیا کیا یہ درست ہے کہ چیف انجنیئر لیول کا آفیسر، چیف پی ایم آئی یو پنجاب سلیکشن پر تعینات ہونا چاہیئے تھا کیا اس پر عمل ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حبیب اللہ بودلہ کو جو کہ ایس ڈی او اریگیشن تھے کو چیف پی ایم آئی یو سلیکٹ کیا گیا اور تقریباً سات آٹھ سال بعد صرف اس کی سپیشل ڈی پی سی کر کے ایکسیئن پروموٹ کر دیا اور کچھ عرصہ قبل اس کو تبدیل کر کے شاید بعد از پروموشن ایس ای بنا کر ایڈیشنل سیکرٹری ٹیکنیکل تعینات کر دیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ موصوف نے ہاکڑہ کینال سسٹم بہاولنگر پر ایک ارب سے زیادہ مالیت کے کیمرے، کمپیوٹر سسٹم نصب کرنے کے لئے کمرہ جات، تمام کام ادھورے پڑھے ہیں نیز بے پناہ کرپشن، گاڑیوں اور کیمروں وغیرہ کی خریداری میں بے ضابطگی / کرپشن ہوئی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اسسٹنٹ مانیٹرنگ آفیسر موگہ جات توڑنے اور نہروں کی گیجز تبدیل کرنے کے لئے محکمہ انہار سے ملی بھگت کرکے ناجائز فائدہ دینے میں بھرپور کردار ادا کرتے ہیں اور پانی چوری میں شامل ہیں کیا پی ایم آئی یو کا فنانشل آڈٹ دیانتدار آفیسر سے کروایا جاسکتا ہے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) پی ایم آئی یو پنجاب اریگیشن مارچ 2006 میں قائم ہوا۔ اس کو وجود میں آئے 14 سال ہوئے ہیں جس کی سربراہی چیف مانیٹرنگ پی ایم آئی یو کرتے ہیں چیف مانیٹرنگ کی تعیناتی اس یونٹ کے منظور شدہ TORs کے مطابق کی جاتی ہے۔ اس کی پوسٹنگ کے لئے چیف انجینئر کے لیول کا آفیسر ہونا ضروری نہیں ہے۔

(ب) اوپن کمپیٹیشن پراسس کے تحت منظور شدہ TORs کے مطابق چیف مانیٹرنگ کی پوسٹ کا اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اور باقاعدہ شارٹ لسٹ کمیٹی نے امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ کی اور چیئرمین پی اینڈ ڈی کی سربراہی میں قائم کردہ کمیٹی نے مذکورہ آفیسر کی تعیناتی کی اور انہی سفارشات کی روشنی میں وزیراعلیٰ پنجاب نے چیف پی ایم آئی یو کو تعینات کیا۔ جہاں تک اُن کی پروموشن کا تعلق ہے اُن کی 2010 میں بطور ایکسیئن پروموشن ہوئی اور بطور ڈپٹی ڈائریکٹر پی اینڈ آر زون میں کام کیا لہٰذا یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے کہ ان کے لئے سپیشل ڈی پی سی کی گئی ہے انہوں نے ایس ای (بی ایس۔19) میں بطور ڈائریکٹر ڈیزائن اور ڈائریکٹر انڈس واٹر ٹریٹی کام کیا ہے اور آج کل بطورِ ایڈیشنل سیکرٹری (ٹیکنیکل) اریگیشن سیکرٹریٹ میں تعینات ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے اور اس بابت محکمہ میں بے ضابطگی / کرپشن کی کوئی شکایت موجود نہ ہے۔

(د) پی ایم آئی یو میں کام کرنے والے ملازمین کنٹریکٹ پر تعینات ہیں اور نہروں کی مانیٹرنگ کا کام سرانجام دے رہے ہیں جس میں پانی چوری کے وقوعہ جات کو رپورٹ کرنا بھی شامل ہے۔ مانیٹرنگ سٹاف سمارٹ سیل فون ایپ کے ذریعے پانی چوری اور نہروں کی ہیڈ اور ٹیل گیجز کو تصاویر کے ساتھ رپورٹ کرتا ہے۔ مانیٹرنگ سٹاف کی رپورٹس کے تحت پانی چوری میں ملوث افراد کے علاوہ محکمے کے ملوث ملازمین کے خلاف بھی محکمہ کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ اس سلسلے میں سال 2020-2011 کے دوران پی ایم آئی یو نے پانی چوری کے 110,898 وقوعہ جات اور 7,960 رپورٹس کی ہیں اور اس سال خریف 2020 میں بھی پانی چوری کی روک تھام کی مہم جاری ہے۔ علاوہ ازیں پی ایم آئی یو کا فنانشل آڈٹ ڈی جی آڈٹ کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! میں نے جز (الف) میں جو چیز پوچھی تھی وہ تو انہوں نے بتا دی ہے لیکن میں نے جز (ب) میں یہ پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ حبیب اللہ بودلہ جو کہ ایس ڈی او اریگیشن تھے جو چیف پی ایم آئی یو سلیکٹ کیا گیا اور تقریباً 8 / 7 سال بعد صرف اس کی سپیشل DPC کر کے ایکسیئن پروموٹ کر دیا اور کچھ عرصہ قبل اس کو تبدیل کر کے شاید بعد از پروموشن ایس ای بنا کر ایڈیشنل سیکرٹری ٹیکنیکل تعینات کر دیا گیا۔ اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ حبیب اللہ بودلہ کو جب پوسٹ کیا گیا تو وہ ایس ڈی او تھے یا کیا تھے؟ اس میں انہوں نے کوئی ایسی بات نہیں کی بلکہ گول مول بات کر دی ہے جس سے کچھ پتا نہیں چلتا۔ وزیر صاحب میرے بڑے بھائی ہیں وہ اس کا جواب دے دیں۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! جس وقت کوئی پوسٹ advertise کی جاتی ہے تو اس کے لئے کوئی عہدہ نہیں رکھا جاتا کہ تمہیں ایس ڈی او ہونا چاہئے، تمہیں ایکسیئن ہونا چاہئے یا تمہیں ایس ای ہونا چاہئے اس کے لئے ایک معیار رکھا جاتا ہے جس کے مطابق یہ ہوتا ہے کہ تمہارا اتنا تجربہ ہونا چاہئے اور یہ تعلیم ہونی چاہئے۔ اس سلسلے میں بھی اسی قسم کا ایک اشتہار دیا گیا اور بہت سارے لوگوں نے اس کے لئے اپلائی کیا۔ یہ بھی جواب کے اندر ہی لکھا ہوا ہے کہ open competition process کے تحت منظور شدہ TORs کے مطابق چیف مانیٹرنگ یونٹ کی پوسٹ کا اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اور باقاعدہ شارٹ لسٹ کمیٹی نے شارٹ لسٹنگ کی اور چیئرمین پی اینڈ ڈی کی سربراہی میں قائم کردہ کمیٹی نے مذکورہ آفیسر کی تعیناتی کی اور انہی سفارشات کی روشنی میں وزیراعلیٰ پنجاب نے چیف پی ایم آئی یو کو تعینات کیا۔ جہاں تک ان کی پروموشن کا تعلق ہے ان کی 2010 میں بطور ایکسیئن پروموشن ہوئی اور بطور ڈپٹی ڈائریکٹر پی اینڈ آر زون میں کام کیا لہٰذا یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے کہ ان کے لئے سپیشل DPC کی گئی ہے۔ کسی کے لئے بھی سپیشل DPC نہیں کی جاتی بلکہ promote کرنے کا ایک طریقہ اور قانون ہوتا ہے۔ یہاں پر بہت سارے لوگ ہیں جو سرکاری معاملات سے واقف ہوں گے صرف ایک آدمی کے لئے DPC نہیں کی جاتی۔ انہوں نے ایس ای، بی ایس۔19 میں بطور ڈائریکٹر ڈیزائن اور ڈائریکٹر انڈس واٹر ٹریٹی کام کیا ہے اور آج کل بطور ایڈیشنل سکرٹری (ٹیکنیکل) اریگیشن سیکرٹریٹ میں تعینات ہیں۔ یہ اپنے عہدے اور اپنے گریڈ کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! چودھری مسعود احمد میرے بھائی ہیں میری ان سے گزارش یہ ہوگی کہ یہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم personal کسی کے اوپر اس قسم کے سوال کر کے اس پر attack کریں۔ سوالات general اور policies پر ہونے چاہئیں۔ جب ہم اس طرح کرتے ہیں تو اس میں ایک ذاتیات کی جھلک نظر آتی ہے جو کہ ہمارے stature کے مطابق نہیں ہوتی۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ اگلا سوال۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! میرا تو ابھی سوال ہی مکمل نہیں ہوا۔

جناب چیئرمین: کیا آپ اسی سوال کا ضمنی سوال کرنا چاہتے ہیں؟

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! ضمنی سوال بھی نہیں ہے مجھے میرے سوال کا جواب نہیں ملا ہے۔ میرا سوال یہ تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ حبیب اللہ بودلہ جو کہ ایس ڈی او اریگیشن تھے جنہیں چیف پی ایم آئی یو سلیکٹ کیا گیا؟ اس میں توہاں یا نا کا جواب آنا تھا کہ ان کو سلیکٹ کیا گیا یا نہیں؟

جناب سپیکر! میں نے یہ تو نہیں پوچھا کہ یہ کیوں کیا گیا، انہوں نے بعد میں لکھا کہ کچھ عرصہ قبل اس کو تبدیل کرکے شاید بعد از پروموشن۔ یہاں شاید کا لفظ لکھا ہوا ہے۔ ابھی ڈیپارٹمنٹ کو یہ بھی یقین نہیں ہے کہ "شاید" لکھا ہوا ہے کہ پتا نہیں ہوا بھی یا نہیں۔ یہ دو چیزیں جز(ب) میں ہیں مجھے یہ clear کروادیں اس کے بعد پھر جز(ج) اور (د) ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! "شاید" کا کہاں لکھا ہے مجھے نظر نہیں آرہا ہے۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! جز(ب) میں پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ حبیب اللہ بودلہ جو کہ ایس ڈی او اریگیشن تھے کو چیف پی ایم آئی یو سلیکٹ کیا گیا؟ میں یہ نہیں کہتا کہ ان کو غلط سلیکٹ کیا گیا، میں نہیں کہتا کہ یہ غلط ہوا ہے۔ جہاں تک معزز منسٹر نے فرمایا ہے کہ کسی کی ذات پر کوئی بات نہیں اچھالنی چاہئے میں پنجاب گورنمنٹ کی بات کرتا ہوں، میں اصولوں کی بات کرتا ہوں، کرپشن کی بات کرتا ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! مجھے تو جواب میں نظر نہیں آرہا ہے کہ یہ لفظ "شاید ان کی پروموشن کی گئی" کہاں لکھا کہ ہے میں دیکھ رہا ہوں۔

جناب چیئرمین: یہ جز(ب) میں ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! یہ "شاید" والی بات تو جواب میں نہیں لکھی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین: آپ جز(ب) میں دیکھیں۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میں دیکھ رہا ہوں۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! کیا سیکرٹری صاحب تشریف لے آئے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، وہ تشریف لے آئے ہیں۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! مجھے تو نہیں مل رہا ہے میری شاید نظریں کمزور ہیں۔ انہوں نے اپنے سوال میں یہ ضرور پوچھا ہے لیکن جواب میں لفظ "شاید" نہیں لکھا ہوا ہے۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! "شاید" لکھا ہوا ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! پھر آپ جواب پڑھ لیں اس میں نہیں لکھا ہوا ہے۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! جواب میں یہ چیز نہیں لکھی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین: جو انہوں نے سوال کیا ہے اس کے جز(ب) کا جواب دیکھ لیں۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! یہ جواب پڑھ دیں۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب! آپ جواب پڑھ دیں۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! منظور شدہ TORs کے مطابق چیف مانیٹرنگ کی پوسٹ کا اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اور باقاعدہ شارٹ لسٹ کمیٹی نے شارٹ لسٹنگ کی اور چیئرمین پی اینڈ ڈی کی سربراہی میں قائم کردہ کمیٹی نے مذکورہ آفیسر کی تعیناتی کی اور انہی سفارشات کی روشنی میں وزیراعلیٰ پنجاب نے چیف پی ایم آئی یو کو تعینات کیا۔ جہاں تک ان کی پروموشن کا تعلق ہے ان کی 2010 میں بطور ایکسین پروموشن ہوئی اور بطور ڈپٹی ڈائریکٹر پی اینڈ آر زون میں کام کیا لہٰذا یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے کہ ان کے لئے سپیشل DPC کی گئی ہے۔ انہوں نے ایس ای، بی ایس۔19 میں بطور ڈائریکٹر ڈیزائن اور ڈائریکٹ انڈس واٹر ٹریٹی کام کیا ہے اور آج کل

بطور ایڈیشنل سیکرٹری (ٹیکنیکل) اریگیشن سیکرٹریٹ میں تعینات ہیں۔ اب مجھے یہ نہیں سمجھ آرہی ہے کہ اس میں لفظ "شاید" کہاں لکھا ہے؟

جناب چیئرمین: چودھری مسعود احمد! آپ اگلا ضمنی سوال کرلیں۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ مجھے اس کا جواب نہیں ملا کہ حبیب اللہ بودلہ کو جو کہ ایس ڈی او اریگیشن تھے کو چیف پی ایم آئی یو سلیکٹ کیا گیا؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اگر ان کا یہ سوال ہے کہ اُس وقت ان کا عہدہ کیا تھا تو اُس وقت ان کا عہدہ ایک ایس ڈی او ہی کا تھا اور وہ سارے معیار meet کرتا تھا جو TORs کی requirement تھی۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! اس کا یہ جواب لکھا ہوا نہیں آیا۔

جناب چیئرمین: انہوں نے بتادیا ہے۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! انہوں نے تو بتادیا ہے لیکن ڈیپارٹمنٹ نے پتا نہیں کیوں بتانے میں شرم محسوس کی ہے۔ باقی ان کے جو TORs بنے ہیں اس سے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں نے تو صرف یہ پوچھا تھا کہ ایک پی ایم آئی یو کا چیف لگا رہے ہیں، ایس ڈی او لگا رہے ہیں اور وہ پورے پنجاب کی مانیٹرنگ کرنے کا انچارج ہے۔ پی ایم آئی یو ایسا ادارہ بنا ہوا ہے جو زمینداروں کا معاشی قتل کررہا ہے۔ تینوں ایس ای، بہاولپور نے پی ایم آئی یو کو یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ کام بالکل غلط ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر! انہوں نے چیف انجینئر کو لکھا ہے کہ Assistant Director Monitoring may be asked to verify and confirm.... وہ کہتے ہیں کہ۔۔۔

جناب چیئرمین: چودھری مسعود احمد! آپ ضمنی سوال کریں۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کر رہا ہوں۔

جناب چیئرمین: آپ تو چیف کی رپورٹ پڑھ رہے ہیں۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! میں چیف کی رپورٹ تو اس لئے پڑھ رہا ہوں کہ۔۔۔

جناب چیئرمین: ان کے پاس وہ ہوگی۔۔۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! چیف کی رپورٹ تو میں اس لئے پڑھ رہا ہوں کہ اس میں ان کے ڈیپارٹمنٹ نے کیا کچھ کیا۔۔۔

جناب چیئرمین: یہ ان کے پاس ہوگی۔ آپ منسٹر صاحب کو بھیج دیں۔

وزیر آبپاشی(جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! یہ سارا سوال جناب حبیب اللہ بودلہ پر attack کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔۔۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! نہیں، attack کی کیا بات ہے۔۔۔

وزیر آبپاشی(جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! اس کے ساتھ جو محکمہ کی internal working ہے کہ چیف انجینئر نے کیا لکھا ہے یا ایس ای نے کیا لکھا ہے اس کا اس سوال کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر انہوں نے کوئی پالیسی سٹیٹمنٹ دینی ہے۔۔۔

(اذان عصر)

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! اس سوال کی جز(ج) میں بھی یہی لکھا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ موصوف نے ہاکڑہ کینال سسٹم بہاولنگر پر ایک ارب سے زیادہ مالیت کے کیمرے، کمپیوٹر سسٹم نصب کرنے کے لئے کمرہ جات، تمام کام ادھورے پڑے ہیں نیز بے پناہ کرپشن، گاڑیوں اور کیمروں وغیرہ کی خریداری میں بے ضابطگی / کرپشن ہوئی ہے۔ اس کا جواب انہوں نے دیا ہے کہ درست نہ ہے تو کیا درست نہ ہے؟ مزید لکھا ہے کہ اس بابت محکمہ میں بے ضابطگی / کرپشن کی کوئی شکایت موجود نہ ہے۔

جناب سپیکر! میں نے جو سوال اصل کیا ہے کہ کیا موصوف نے ہاکڑہ کینال سسٹم بہاولنگر پر ایک ارب سے زیادہ مالیت کے کیمرے، کمپیوٹر سسٹم نصب کرنے کے لئے کمرہ جات، تمام کام جو ادھورا چھوڑا ہے وہ ہے یا نہیں ہے؟ انہوں نے صرف اگلے حصے کا جواب دے دیا کہ یہ درست نہ ہے اور اس بابت محکمہ میں بے ضابطگی / کرپشن کی کوئی شکایت موجود نہ ہے

جبکہ اس کی detail ان کو بتانا چاہئے تھا کہ انہوں نے کوئی چیز خریدی ہے اور نہ ہی انہوں نے کوئی چیز purchase کی ہے جو کہ ان کے ذمے لگے۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب! اگر آپ وقفہ سوالات کے بعد بیٹھ جائیں اور آپ آپس میں کچھ طے کر لیں۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! ضرور، he is most welcome if he wants to know.

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! ایک تو مصیبت یہ ہے کہ ایچیسن کے پڑھے ہوئے انگلش بولتے ہیں اور ہم پنجابی پڑھے ہوئے ہیں ہمیں پتا نہیں چلتا کہ یہ کیا فرما رہے ہیں۔ یہ ان کا رویہ ہے کہ ہم پڑھے لکھے لوگ ہیں اور یہ ان پڑھ جاہل ہیں۔۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! شکر الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے موقع فراہم کئے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، وقفہ سوالات ختم ہوا۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

پانی کو محفوظ بنانے کے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2906: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پانی کو محفوظ بنانے کے لئے حکومت نے کوئی قانون منظور کیا ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس قانون پر عملدرآمد کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس نئے قانون سے کس حد تک پانی کی بچت ہو گی؟

(ج) حکومت زرعی اراضی کو سیراب کرنے کے لئے مزید کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) حکومت پنجاب نے زمینی اور زیر زمین پانی کے مناسب استعمال اور نکاسی آب کے لئے ایک جامع قانون پنجاب واٹر ایکٹ 2019 بنایا ہے جس کی منظوری صوبائی اسمبلی 20- نومبر 2019 کو دے چکی ہے۔ اس قانون سازی سے پائیدار بنیادوں پر پانی کے استعمال اور زیر زمین پانی کے ذخیرہ کے تحفظ کی راہ ہموار ہو سکے گی۔

پنجاب واٹر ایکٹ 2019 کا مقصد صوبہ بھر میں استعمال ہونے والے زیر زمین پانی، ندیوں، نہروں، جھیلوں اور دریاؤں جیسے کنٹرولڈ ذرائع کی قانونی حیثیت بیان کرنا ہے۔ اس مجوزہ ایکٹ کے تحت کوئی بھی شخص کسی بھی غیر قانونی طریقہ سے پانی کو استعمال کر سکتا ہے اور نہ ہی صاف پانی میں استعمال شدہ گندہ یا آلودہ پانی پھینک سکتا ہے۔ اسی طرح اس ایکٹ میں گھریلو، زرعی، صنعتی یا کسی بھی اور مقصد کے لئے پانی حاصل کرنے اور اس کے نکاس کے طریق کار اور قیمت کا تعین بھی وضع کیا گیا ہے۔

اس ایکٹ پر عملدرآمد کروانے کے لئے بہت سے نئے اداروں کے قیام کی بھی سفارشات کی گئی ہیں جن میں پنجاب واٹر ریسورسز کمیشن، پنجاب واٹر سروسز ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام، واٹر انڈر ٹیکرز اور سیوریج انڈر ٹیکر کے ادارے شامل ہیں۔ ان اداروں کے چیدہ چیدہ مقاصد درج ذیل ہیں:

1. پنجاب واٹر ریسورسز کمیشن

- گھریلو، زرعی، صنعتی یا کسی بھی اور مقصد کے لئے پانی کے ذرائع کو مختص کرنا۔

2. پنجاب واٹر سروسز ریگولیٹری اتھارٹی

- رولز اور ریگولیشنز وضع کرنا۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ پانی اور سیوریج کی سہولت مہیا کرنے والے ذمہ داران اپنے اپنے دائرہ کار کے تحت قانون اور معیار کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

3. واٹر انڈر ٹیکرز اور سیوریج انڈر ٹیکرز کا نظام

- پانی اور سیوریج کی سہولت مہیا کرنا۔
- قیمت کا تعین کرنا اور بروقت وصولی کرنا۔

(ب) واٹر ایکٹ 2019 پنجاب اسمبلی سے منظور ہو چکا ہے اور محکمہ انہار کے تحت بننے والے واٹر ریسورس کمیشن کے قیام کے لئے محکمہ کے سالانہ بجٹ سے رقم فراہم کی جائے گی۔ اس کمیشن کی زیر نگرانی ڈائریکٹر جنرل آفس قائم کیا جائے گا جو اس مجوزہ ایکٹ پر عملدرآمد کو یقینی بنائے گا۔ اس قانون کے تحت درج ذیل اقدامات کئے جائیں گے جن کی وجہ سے پانی کی قلت پر بڑی حد تک قابو پانے میں مدد ملے گی۔

1. پانی کے غیر ضروری ضیاع کو روکنے کے لئے میٹرز لگائے جائیں گے۔ پانی استعمال کرنے والوں سے استعمال کے مطابق قیمت وصول کی جائے گی۔
2. ٹیوب ویل کے ذریعے زیر زمین پانی استعمال کرنے والوں کو رجسٹرڈ کیا جائے گا۔ پانی کے استعمال اور استعمال کے بعد نکاس کے لحاظ سے قیمت وصول کی جائے گی۔
3. زیر زمین پانی پر انحصار کم کرتے ہوئے پانی کے دوسرے ذرائع کو ترجیح دی جائے گی جن میں چھوٹے بڑے ڈیموں کی تعمیر، سیلابی اور بارشی پانی کا استعمال اور آلودہ پانی کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دوبارہ قابل استعمال بنانا شامل ہے۔

(ج) محکمہ آبپاشی پنجاب نے صوبہ بھر میں زرعی اراضی کو سیراب کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے ہیں۔

بیراجز کی ترقی و بحالی

دریائے چناب پر واقع تریموں اور پنجند بیراجز کی اپ گریڈیشن 16۔ارب 80 کروڑ کی لاگت سے ایشیائی ترقیاتی بنک کی معاونت سے جاری ہے۔اس منصوبے کی تکمیل سے دونوں بیراجز آئندہ پچاس سال کی مدت کے لئے محفوظ ہو جائیں گے اور آبپاشی کی بہتر سہولیات فراہم کر سکیں گے۔ تریموں بیراج کی استعداد کار 6 لاکھ 45 ہزار کیوسک سے بڑھ کر 8 لاکھ 75 ہزار کیوسک ہو جائے گی اور اس سے 13 لاکھ 60 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہو گی جبکہ پنجند بیراج کی استعداد کار 7 لاکھ کیوسک سے بڑھ کر 8 لاکھ 70 ہزار کیوسک ہو جائے گی اور اس سے مجموعی طور 15 لاکھ 40 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہو گی۔

دریائے ستلج پر واقع اسلام بیراج کی بحالی کا منصوبہ ایشیائی ترقیاتی بنک کی معاونت سے 2۔ارب 99 کروڑ اور 30 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔اس منصوبہ کی تکمیل سے اسلام بیراج کی استعداد کار 3 لاکھ کیوسک سے بڑھ کر 3 لاکھ 32 ہزار کیوسک ہو جائے گی اور اس سے 10 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہو گی۔

جلالپور کینال پراجیکٹ

جلالپور کینال کا منصوبہ 32۔ارب 72 کروڑ اور 10 لاکھ روپے کی لاگت سے شروع کیا جا چکا ہے۔ 110 میل لمبی یہ نہر دریائے جہلم کے دائیں کنارے سے نکلے گی جس کی مجموعی استعداد کار 1350 کیوسک ہو گی۔اس نہر کے باعث ایک لاکھ 60 ہزار ایکڑ قابل کاشت اراضی سیراب ہو گی جس سے علاقے میں زرعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔اس منصوبہ سے مجموعی طور جہلم اور خوشاب کے اضلاع میں 80 دیہات کے 2 لاکھ 25 ہزار افراد کو معاشی فوائد حاصل ہوں گے۔

گریٹر تھل کینال چوبارہ برانچ پراجیکٹ

تھل کی صحرائی زمینوں کو سیراب کرنے کے لئے گریٹر تھل کینال فیز II چوبارہ برانچ کا منصوبہ شروع کیا جا چکا ہے، اس منصوبہ کے تحت چوبارہ برانچ اور اس کی ضمنی نہریں تعمیر کی جائیں گی جن کی کل لمبائی 278 میل ہو گی محکمہ آبپاشی پنجاب نے اس منصوبہ کے لئے 16۔ارب روپے مختص کئے ہیں۔یہ منصوبہ 2 لاکھ 94 ہزار اور 110 ایکڑ اراضی کو سیراب کرے گا۔

نہروں کی اپ گریڈیشن اور بحالی

تریموں سدھنائی لنک کینال کا منصوبہ 2-ارب 44 کروڑ اور 50 لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔ایس ایم بی لنک کینال کی بحالی اور میلسی سائفن کی استعداد کار میں اضافے کا منصوبہ 4-ارب 3 کروڑ اور 40 لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔

احمد پور برانچ کی بحالی کا منصوبہ ایک ارب 76 کروڑ اور 20 لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔ ایسٹرن صادقیہ کینال کی بحالی کا منصوبہ 95 کروڑ 80 لاکھ روپے کی لاگت سے جاری ہے۔یہ منصوبہ 3 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب کرے گا۔

نہروں کی پختگی

نہروں کی پختگی سے پانی کی بچت کے ساتھ ساتھ پانی چوری میں کمی آئے گی جس کی وجہ سے پانی کی ٹیل تک رسائی ممکن ہو سکے گی۔ محکمہ آبپاشی نہروں کی پختگی کے درج ذیل منصوبہ جات پر کام کر رہا ہے۔

(i) 3-ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے 450 میل لمبی منتخب نہروں کی پختگی کا فیز III منصوبہ

(ii) کسان package کے تحت 6 ارب روپے کی لاگت سے 680 میل لمبی منتخب نہروں کی ٹیل ریچیز پر بہتری کا منصوبہ

چھوٹے ڈیموں کی تعمیر

محکمہ آبپاشی پنجاب پوٹھوہار ریجن کے چار اضلاع (اٹک، راولپنڈی، جہلم اور چکوال) میں چھوٹے ڈیموں کی تعمیر و مرمت کا ذمہ دار ہے۔اب تک 56 چھوٹے ڈیم مکمل ہو چکے ہیں جن کی پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد تقریباً 2 لاکھ 67 ہزار ایکڑ فٹ ہے اور 70 ہزار ایکڑ رقبہ سیراب ہو رہا ہے۔

پوٹھوہار ریجن میں 9 چھوٹے ڈیموں کی تعمیر 2023 تک مکمل ہو جائے گی جس کے بعد پانی جمع کرنے کی استعداد کار میں تقریباً ایک لاکھ ایکڑ فٹ تک اضافہ ہو گا اور 36 ہزار ایکڑ رقبہ سیراب ہو سکے گا۔

5-ارب 65 کروڑ اور 50 لاکھ روپے کی لاگت سے گھبیر ڈیم منصوبہ کا آغاز کر دیا گیا ہے جس سے بارانی علاقوں میں پانی جمع کر کے نا صرف 15 ہزار ایکڑ زرخیز اراضی کو آبپاشی کے لئے پانی فراہم کیا جائے گا بلکہ ضلع چکوال کی آبادی کو پینے کے لئے پانی بھی مہیا ہو گا۔اس میں پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد 66 ہزار ایکڑ فٹ ہو گی۔

ڈڈوچہ ڈیم کی تعمیر کا منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے، اس ڈیم سے راولپنڈی کی آبادی کو 35 ملین گیلن یومیہ پینے کا پانی دستیاب ہو گا۔ منصوبہ کی تکمیل کے لئے اراضی خریدی جا رہی ہے اور یہ منصوبہ عرصہ تین سال میں مکمل ہو گا۔ اس میں پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد 60 ہزار ایکڑ فٹ ہو گی۔

سرگودھا: لکھو آنہ اور منگوانہ راجباہ کی لائننگ کے لئے مختص فنڈز اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3269: **رانا منور حسین:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت کتنے راجباہ کی لائننگ کی جا رہی ہے اور ان پر کتنی لاگت خرچ آئے گی لکھو آنہ اور منگوانہ راجباہ سرگودھا ڈویژن کے لئے کتنی رقم مختص ہوئی ہے کتنی خرچ ہوئی اور کتنا کام ہو چکا ہے کیا پی ایس ڈی پی فنڈز سے جو رقم صوبہ بھر کو لائننگ کی مد میں حاصل ہوئی ہے کتنے فنڈز خرچ ہوئے، کتنے فنڈز واپس گئے اور پھر ان فنڈز کو واپس لانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کرنا پڑا اس فرسودہ طریق کار کو جس کے فنڈز بغیر خرچ ہوئے ہر سال واپس چلے جاتے ہیں اور سال ہا سال سے سکیمیں نامکمل رہتی ہیں کب تک کیسے تبدیل کیا جائے گا تا کہ سکیمیں بروقت مکمل ہو سکیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

پی ایس ڈی پی مرکزی حکومت کا پروگرام ہے جس کے تحت 189 راجباہ کی ایڈ من اپروول جاری کی گئی ہے جس پر 10,539 ملین روپے لاگت آئے گی۔

1. لکھو آنہ نہر کی Concrete Lining کا کام مالی سال 19-2018 میں تخمینہ لاگت 29.954 ملین روپے میں منظور ہوا۔ مالی سال 19-2018 میں گورنمنٹ نے اس کام کے بابت 20 لاکھ روپے جاری کئے۔ اس نہر کی کل لمبائی RD: 0+000 to 20+170 (Tail) ہے موقع پر RD: 0+000 to 2+500 کا کام مکمل ہو گیا ہے مکمل ہونے والے کام کی ادائیگی ٹھیکیدار کو کر دی گئی ہے۔ مالی سال 20-2019 نومبر میں گورنمنٹ نے اس کام کے لئے 50 لاکھ روپے مختص کئے اس رقم سے RD: 2+500 to 7+500 تک کا کام مکمل ہو جائے گا بقیہ کام کو مکمل کرنے کے

لئے مزید 17.995 ملین روپے درکار ہیں۔ فنڈ ملنے کی صورت میں بقیہ کام مکمل کر دیا جائے گا۔

2. منگو آنہ نہر کی Concrete Lining کا کام مالی سال 19-2018 میں تخمینہ لاگت 47.398 ملین روپے میں منظور ہوا۔ جون 19-2018 میں اس کام کے لئے گورنمنٹ نے 20 لاکھ روپے کی گرانٹ مختص کی۔ جون 2018 میں اس کام کے ٹینڈر کئے گئے جو کہ مجاز اتھارٹی نے کسی وجہ سے منظور نہ کئے۔ دوبارہ اس کام کے لئے کوئی فنڈ جاری نہ ہوا اس لئے موقع پر کوئی کام نہ ہو سکا اس کام کو مکمل کرنے کے لئے 47.398 ملین روپے درکار ہیں۔ جیسے ہی یہ رقم وصول ہو گی اس کے ٹینڈر لگا دیئے جائیں گے۔

اس پروگرام کے تحت لائننگ کے لئے صوبہ پنجاب کو تاحال 7235 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں جس میں سے 6862 ملین روپے استعمال ہو چکے ہیں۔ PSDP کے تحت جو فنڈ جاری کئے جاتے ہیں ختم نہیں ہوتے اِن کو دوبارہ استعمال کرنے کے لئے ایک سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی اپروول کے بعد ایک سمری پنجاب کیبنٹ کو منظوری کے لئے ارسال کی جاتی ہے۔ پنجاب کیبنٹ اُپروول کے بعد محکمہ انہار، محکمہ فنانس کو درخواست کرتا ہے۔ محکمہ فنانس اس کی منظوری دیتا ہے اس کے بعد محکمہ انہار آڈٹ کاپی محکمہ فنانس کو بھجواتا ہے جو کہ Authentication کے بعد محکمہ انہار کو واپس بھجوائی جاتی ہے۔ محکمہ انہار اِن فنڈز کو Sub Projects کو جاری کر دیتا ہے۔ محکمہ انہار کے فنڈ جاری کرنے کے بعد محکمہ فنانس اِن کو Online کرتا ہے اِس کے بعد Execution Agency ان پر کام شروع کر دیتی ہیں۔ فنڈز دوبارہ استعمال کے لئے موجودہ نظام کو آسان کرنا ہو گا جو فنڈ بچ جاتے ہیں محکمہ فنانس فوری طور پر دوبارہ محکمہ انہار کو جاری کر دیئے تاکہ جلد ہی اِن پر کام شروع ہو سکے۔ پی ایس ڈی پی کے Provincial Coordinator کا اگر Assignment Account کھول دیا جائے اور جو فنڈز جاری کئے گئے ہوں وہ ایک ہی اکاؤنٹ میں ہوں جس سکیم پر کام ہو اس کے مطابق اس کو ادائیگی کر دی جائے تاکہ سکیمیں بروقت مکمل کی جائیں۔

صوبہ میں نہری پانی کی چوری کی
روک تھام کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلق تفصیلات

*3382: **جناب محمد منیب سلطان چیمہ**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں نہری پانی کی کھلے عام چوری جاری ہے اور نہری پانی چوری محکمہ انہار کے عملے کی ملی بھگت سے کیا جارہاہے اور بہت سے علاقوں میں چھوٹے زمینداروں کی طرف سے پانی کی چوری کے خلاف احتجاج بھی کیا گیاہے؟

(ب) حکومت کی طرف سے نہری پانی کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اگست 2018 سے اب تک پانی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے تفصیل سے بتائیں نیز محکمہ انہار کے جو ملازمین اس پانی چوری میں ملوث ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) صوبہ پنجاب کے کچھ کینال ڈویژنز میں پانی چوری کے عادی مجرموں کی وجہ سے پانی چوری ہوتا ہے خصوصاً خریف سیزن میں جب نہری پانی کی طلب زیادہ ہوتی ہے جس کی روک تھام کے لئے محکمہ آبپاشی پولیس ڈیپارٹمنٹ کی مدد سے کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کے تحت مجرموں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(ب) محکمہ آبپاشی پانی چوری کی روک تھام کے لئے جامع اقدامات کر رہاہے۔ ان اقدامات کی روشنی میں خریف20-2019میں محکمے نے پورے پنجاب میں پانی چوری کے خلاف بھرپور مہم شروع کی اور کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 1873 کے سیکشن 70اور A-73 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی اور سیکشن 430PPCکے تحت پانی چوری کے وقوعہ جات کا اندراج کیا گیا۔ محکمہ انہار کی طرف سے خریف 2018سے اب تک پانی چوری سے متعلق56525رپورٹ / مچلکہ پولیس کو بھجوائی گئی اور محکمہ پولیس نے صرف9915 ایف آئی آرز کا اندراج کیاہے اور3606پانی چوری میں ملوث افراد کو گرفتار کیا گیاہے۔اس کے علاوہ محکمہ آبپاشی میں پانی چوری کی جانچ پڑتال کے لئے

پی ایم آئی یو کا ادارہ پانی چوری کے وقوعہ جات کی سرپرائز چیکنگ کرتا ہے اور پانی چوری کے وقوعہ جات کو رپورٹ کرتا ہے۔ان رپورٹس کے تحت پانی چوری کے مجرموں کے علاوہ محکمہ انہار کے پانی چوری میں ملوث ملازمین کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس سلسلے میں خریف 2018 سے اب تک اس یونٹ (پی ایم آئی یو) سرپرائز چیکنگ کی بدولت پانی چوری کے 36942 وقوعہ جات رپورٹ کئے ہیں اور پانی چوری میں ملوث 326 محکمہ کے ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائری کی گئی جن میں سے 25 ملازمین کو بڑی سزا دی گئی اور 138 ملازمین کو چھوٹی سزائیں دی گئیں، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سرگودھا: راجباہ لک میں منظور کردہ
پانی کی مقدار اور پانی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*3560: **جناب گلریز افضل گوندل:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راجباہ لک ضلع سرگودھا کو پختہ کیا گیا ہے اگر کیا گیا ہے تو کب کیا گیا تھا؟

(ب) اس راجباہ میں کتنے کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے اور کتنا منظور ہے؟

(ج) کیا اس کی ٹیل پر پانی کی مقدار پوری ہے؟

(د) کیا اس راجباہ پر پانی چوری کیا جاتا ہے اگر کیا جاتا ہے تو کیا بااثر لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے تو اس کی تفصیلات بتائی جائے؟

(ہ) اگر ٹیل پر پانی پورا نہیں ہے تو کیا ذمہ دار افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) راجباہ لک پُختہ ہے جو کہ قیام پاکستان سے پہلے کا Brick Lined ہے۔

(ب) اس راجباہ میں 79.50 کیوسک پانی چھوڑا جاتا ہے اور اتنا ہی منظور ہے۔

(ج) ٹیل پر پانی کی مقدار پُوری ہے۔

(د) سال 2019-20 میں پانی چوری کا کوئی وقوعہ نہ ہوا ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ پانی چوروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرتا ہے۔

(ہ) ٹیل پر پانی کی مقدار پُوری ہے۔

رسول بیراج کی اپ گریڈیشن پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***3888: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

رسول بیراج کی اپ گریڈیشن کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اس کی اپ گریڈیشن پر کتنے اخراجات ہوں گے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

رسول بیراج جو کہ دریائے جہلم پر تحصیل جہلم اور تحصیل منڈی بہاؤالدین کے درمیان منگلا ڈیم سے 72 کلو میٹر ڈاؤن سٹریم پر واقع ہے۔ یہ بیراج پہلی مرتبہ 1859 میں حکومت برطانیہ نے تعمیر کروایا جبکہ 1968 میں اُسے مسمار کر کے موجودہ بیراج نئے سرے سے تعمیر کیا گیا۔ بیراج کی rehabilition & upgradation کی کوئی تجویز محکمہ انہار میں زیر غور نہ ہے۔

صوبہ میں نہروں کی بھل صفائی
کے لئے 2018 میں مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

***3921: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں بھل صفائی مہم کب اور کس موسم میں کی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2018 سے آج تک صوبہ بھر کی کسی بھی نہر کی بھل صفائی نہیں کی گئی اگر کسی نہر کی بھل صفائی کی گئی ہے تو علاقہ وار نہر کے نام کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) 2018 سے آج تک نہروں کی صفائی کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے اور کتنی رقم بھل صفائی پر خرچ کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) صوبہ بھر میں ہر سال بھل صفائی دو فیز میں کی جاتی ہے۔

(i) دوامی نہریں (Perennial Channels) جن کی بھل صفائی دسمبر سے فروری تک کی جاتی ہے۔

(ii) غیر دوامی نہریں (Non-Perennial Channels) جن کی بھل صفائی مارچ سے مئی تک کی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ ہر سال کی طرح 19-2018 اور 20-2019 میں بھی صوبہ پنجاب میں نہروں کی بھل صفائی کی گئی جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

سال	نام	مجوزہ رقم (ملین)	خرچ رقم (ملین)
2018-19	205، دوامی نہریں	116.235	97.605
2018-19	285، غیر دوامی نہریں	190.724	126.809
میزان	490، نہریں	میزان 306.959	میزان 224.414
2019-20	242، نہریں	174.905	123.457
2019-20	232، نہریں	193.589	177.197
میزان	474، نہریں	میزان 368.494	میزان 300.554

صوبہ میں فصلوں کی سیرابی کے لئے پانی کی کمی کو دور کرنے سے متعلق حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***4020: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے پانی کی قلت ہو گئی ہے جس سے فصلوں کی نشوونما اچھی نہیں ہو رہی اور پیداوار میں بھی کمی ہو گئی ہے؟

(ب) حکومت نے فصلوں کے لئے پانی کے بحران کو حل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں وضاحت بیان فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) صُوبہ پنجاب کی تمام نہروں میں دستیاب پانی حصے کے مطابق دیا جاتا ہے۔ پانی کی کمی کی صورت میں دستیاب پانی کو تمام نہروں میں حصے کے مطابق برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔اس دفعہ بارشیں کافی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے فصلوں کی نشوونما اچھی ہوئی ہے اور پیداوار بھی انشاء اللہ اچھی ہوگی۔

(ب) پانی کی کمی کو پُورا کرنے کے لئے نئے ڈیم کی تعمیر از حد ضروری ہے جس کے لئے وفاقی حکومت کو آگاہ رکھا جاتا ہے۔البتہ وفاقی حکومت نے پانی کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مختلف منصوبہ جات بنائے ہوئے ہیں اور کچھ زیر تجویز ہیں جس میں بھاشا اور مہمند ڈیم سر فہرست ہیں۔

ضلع جھنگ: انہار کے موگہ جات
ٹوٹنے اور ٹیل پر پانی نہ پہنچنے سے متعلقہ تفصیلات

*4069: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جھنگ کا نہری نظام انتہائی بُری حالت میں ہے جس وجہ سے کسانوں / زمینداروں کو ٹیل تک پانی نہ پہنچ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بیشتر انہار کے موگہ جات ٹوٹ چکے ہیں یا توڑ دیئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ زمینداروں اور کسانوں کے لئے ٹیل تک پانی بروقت فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ضلع جھنگ کے نہری نظام کا زیادہ تر حصہ جھنگ کینال ڈویژن اور کچھ حصہ ملتان کینال ڈویژن ملتان کے زیر انتظام ہے جو کہ جھنگ برانچ لوئر، بھوانہ برانچ اور حویلی مین لائن سے نکلنے والی راجباہوں پر مشتمل ہے۔ تمام نہریں درست حالت میں ہیں اور منظور شُدہ وارابندی کے مطابق زمینداروں کو اُن کے حق کے مطابق فراہمی آب کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔جھنگ کینال ڈویژن اور ملتان کینال ڈویژن (ضلع جھنگ) کے زیر انتظام نہروں کے موگہ جات درست حالت میں ہیں اور منظور شُدہ ڈسچارج کے مطابق پانی مہیا کر رہے ہیں۔

(ج) جھنگ کینال ڈویژن اور ملتان کینال ڈویژن (ضلع جھنگ) کے تمام موگہ جات کی مؤثر نگرانی کی جا رہی ہے تاہم اگر کوئی موگہ ٹوٹنے کی رپورٹ موصول ہو تو اس کو فوراً مرمت کر دیا جاتا ہے اور زیر دفعہ 70 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ محکمہ انہار کی ایک ایجنسی (پی ایم آئی یو) موگہ جات کی سرپرائز چیکنگ کرتی رہتی ہے۔سال 2018 سے لے کر اب تک پانی چوری کے خلاف جو کارروائی کی گئی اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

قصور: دریائے ستلج پر پشتہ جات اور بند تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4077: **ملک محمد احمد خان**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور محکمہ آبپاشی کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم سال وار ملی؟

(ب) کتنی رقم کس کس نہر، راجباہ مائیز زپر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم دریائے ستلج پر پشتہ جات اور بند تعمیر کرنے پر خرچ کی گئی؟

(د) دریائے ستلج پر جن جن جگہوں پر پشتہ جات اور بند تعمیر کئے گئے ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل دی جائے؟

(ہ) دریائے ستلج میں ان دو سالوں کے دوران کتنا پانی انڈیا کی جانب سے سیلاب کے دنوں میں چھوڑا گیا؟

(و) اس سے ان دو سالوں کے دوران کتنا نقصان ہوا؟

(ز) دریائے ستلج پر انڈیا اور پاکستان کے مقام پر جہاں سے یہ دریا قصور کی حدود میں بہتا ہے وہاں پر کوئی ڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) قصور کینال ڈویژن کو دی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	مالی سال	مہیا کردہ رقم (ملین روپے)
1۔	2018-19	37.83
2۔	2019-20	32.15

(ب) اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی نیا بند یا پشتہ تعمیر نہ کیا گیا ہے لہٰذا نئے بند اور نئے پشتہ جات پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) جواب جز (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ) سال 2018 میں 36560 کیوسک اور سال 2019 میں 60340 کیوسک پانی چھوڑا گیا۔

(و) کوئی نقصان نہ ہوا ہے۔

(ز) ڈیم بنانے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

R-3 ڈرین عباسیہ سب ڈویژن لیاقت پور
کا تخمینہ لاگت اور پی سی ون روائز کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4373: **چودھری مسعود احمد:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R-3 ڈرین عباسیہ سب ڈویژن لیاقت پور کا کب ورک آرڈر ایشو ہوا، کب کام شروع ہوا اور اس وقت تخمینہ لاگت کیا تھی؟

(ب) کتنی دفعہ PC-1 ریوائز ہوا اور بنانے پر کل کتنی لاگت آئی منصوبہ مکمل ہو کر فنکشنل ہوا اور PC-4 بن گیا اگر نہیں تو کیوں اب مزید کتنا عرصہ درکار ہے؟

(ج) اس منصوبہ پر سی ایم آئی ٹی کی مختلف اوقات میں دو رپورٹس اریگیشن پنجاب کو کافی عرصہ سے پہنچ چکی ہے کیا ان کی سفارشات پر عمل ہوا اگر جواب نہ میں ہے تو کب تک عملدرآمد ہوگا اور کوتاہی کرنے والے آفیسرز کے خلاف بھی کارروائی ہوگی؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) R-3 ڈرین عباسیہ سب ڈویژن لیاقت پور کا ورک آرڈر نمبری 365مورخہ 19.02.2010 کو جاری ہوا۔ اُس وقت تخمینہ لاگت314.602 ملین روپے تھی۔

(ب) اس کا PC-1ایک دفعہ ریوائز ہوا اس کی ریوائز منظور شدہ رقم737.384 ملین روپے تھی۔ اس پراجیکٹ پر اب تک مبلغ665.669 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں لیکن پراجیکٹ آپریشنل نہ ہو سکا ہے اور اس کا PC-IV تیاری کے آخری مراحل میں تھا لیکن COVID-19 کی وجہ اس کا کچھ حصہ بقیہ ہے جو کہ عنقریب مکمل ہو جائے گا اور گورنمنٹ کو منظوری کے لئے روانہ کیا جائے گا۔

(ج) سی ایم آئی ٹی جو رپورٹس اریگیشن پنجاب کو موصول ہوئی ہیں اور ان کی سفارشات کے مطابق متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

تحصیل حاصل پور نہر فتح اور مراد
کی وارابندی ختم نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4522: **جناب محمد افضل گل:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نہر فتح اور مراد تحصیل حاصل پور کے کتنے رقبہ کو سیراب کرتی ہیں؟

(ب) نہر فتح اور مراد تحصیل حاصل پور کی وارابندی کب ختم ہو گی؟

(ج) مذکورہ وارابندی ختم نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) نہر فتح اور مراد تحصیل حاصل پور کے تقریباً11,5,500 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہیں۔

(ب) نہر فتح اور مراد کی وارابندی کا پروگرام پانی کی کمی کی وجہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں اور کاشتکاروں کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے ایسٹرن صادقیہ کینال اور ملک برانچ دونوں کی خستہ حالی کو ختم کرنے کی غرض سے rehabilitation سکیم کا کام شروع کیا ہوا ہے جو کہ 30۔ جون 2021 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کام کی تکمیل کے بعد ان دونوں نہروں میں پانی کی کمی ختم ہو جائے گی۔

(ج) وارابندی مرتب کرنے کی بنیادی وجہ پانی کی کمی ہے۔ نہروں کی rehabilitation کا کام تیزی کے ساتھ تکمیل کے مراحل میں ہے جو کہ 30۔ جون 2021 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کام کی تکمیل کے بعد ایسٹرن صادقیہ کینال اور ملک برانچ کو ڈیزائن ڈسچارج کے مطابق چلانا ممکن ہو سکے گا جس کی وجہ سے پانی کی قلت پر قابو پانا ممکن ہو گا۔ مزید برآں عرض ہے کہ محکمے کی کاوشوں کی وجہ سے فصل خریف 2019 اور فصل ربیع 20-2019 میں وارابندی تقریباًنہ ہونے کے برابر تھی جبکہ فصل خریف 2020 میں نہر فتح اور نہر مراد اپریل 2020 سے چلائی جا رہی ہیں اور وارابندی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔

صوبہ میں نہری پانی کی چوری کے
واقعات کی تعداد اور کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

4621*: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں نہری پانی کی چوری کے کتنے واقعات سال 2019 میں سامنے آئے ہیں؟

(ب) پانی چوری کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) سال 2019 (ربیع 19-2018 اور خریف 2019) کے دوران صوبہ بھر میں نہری پانی چوری کے 22172 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ب) سال 2019 (ربیع 19-2018 اور خریف 2019) کے دوران صوبہ بھر میں نہری پانی چوری کے 22172 کیسز پولیس کو ارسال کئے گئے جن میں سے 6503 پانی چوری کے کیسز کی FIRs کا اندراج ہوا اور 2938 پانی چوری میں ملوث افراد کو گرفتار کیا گیا۔ مزید برآں 2019 میں محکمہ آبپاشی کے پانی چوری میں ملوث 89 محکمے کے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی جن میں سے 9 ملازمین کو بڑی سزا دی گئی اور 45 ملازمین کو چھوٹی سزائیں دی گئیں جبکہ 35 ملازمین کو سزا سے بری کیا گیا۔

صوبہ میں نہری پانی چوری کی روک تھام
کے لئے بھرتی کردہ گارڈز کو میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4622: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں نہری پانی کی چوری روکنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) کیا حکومت نے نہری پانی کی چوری کی روک تھام کے لئے گارڈز بھرتی کئے ہیں تو نہری پانی چوری کی روک تھام کے لئے ان گارڈز کو کیا سہولیات دی گئی ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) پانی چوری کے واقعات کو روکنے کے لئے جونہی پانی چوری کی اطلاع ملتی ہے، پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے پانی چوری کے وقوعہ جات کی فوری طور پر تار (Canal Wire) جاری کی جاتی ہے اور پانی چوری میں ملوث افراد کے خلاف روبکار محکمہ انہار کی طرف سے محکمہ پولیس کو بھیجی جاتی ہے اور محکمہ پولیس کی طرف سے پانی چوری میں ملوث افراد کے خلاف FIRs کا اندراج کیا جاتا ہے اور کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کے سیکشن 70 اور 73-A کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے جس کے مطابق پانی چوری ایک ناقابل ضمانت جرم ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ انہار کی طرف سے پانی چوری میں ملوث افراد سے تاوان لینے کا طریق کار شروع کیا جاتا ہے اور حتمی طور پر تاوان وصول کیا جاتا ہے۔ مزید برآں پنجاب اریگیشن ڈیپارٹمنٹ میں پی ایم آئی یو کا مارچ 2006 میں قیام عمل میں لایا گیا یہ یونٹ نہروں کی مانیٹرنگ کا کام سرانجام دے رہا ہے جس میں پانی چوری کے وقوعہ جات کو رپورٹ کرنا بھی شامل ہے۔ مانیٹرنگ سٹاف سمارٹ سیل فون ایپ کے ذریعے پانی چوری اور نہروں کی ہڈ اور ٹیل گیجز کو تصاویر کے ساتھ رپورٹ کرتا ہے۔ مانیٹرنگ سٹاف کی رپورٹس کے تحت پانی چوری میں ملوث افراد کے علاوہ محکمے کے ملوث ملازمین کے خلاف بھی محکمہ کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ اس سلسلے میں سال 2011-2020 کے دوران پی ایم آئی یو نے پانی چوری کے 7960

رپورٹس بشمول 110,898 وقوعہ جات رپورٹ کئے ہیں اور اس سال خریف 2020 میں بھی پانی چوری کی روک تھام کی مہم جاری ہے۔

(ب) جی ہاں! محکمہ آبپاشی میں نہری پانی کی چوری کی روک تھام کے لئے کینال گارڈز بھرتی کئے گئے ہیں، ان گارڈز کو محکمہ کی طرف سے یونیفارم اور لائسنسی اسلحہ دیا گیا ہے۔

صوبہ میں سال 2019-20 میں
نہروں اور راجباہوں پر کیٹل گھاٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4775: **جناب نور الامین وٹو:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019-20 میں صوبہ کی کس کس نہر اور راجباہ پر کیٹل گھاٹ بنانے کی منظوری دی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ کی تحصیل دیپالپور کی انہار پر جو گھاٹ بنائے جانے تھے ان کے ٹینڈر بھی اخبارات میں جاری کر دیئے گئے تھے ٹینڈر جاری کرنے کی تاریخ اور اخبارات کی تفصیل نیز مذکورہ ٹینڈر پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر اپر سہاگ / سہاگ نہر پر بھی کیٹل گھاٹ منظور کر کے ٹینڈر کے اشتہارات اخبارات میں دیئے گئے تھے اور بغیر کسی وجہ مذکورہ ٹینڈر کو بھی کینسل کر دیا گیا مذکورہ ٹینڈر کے اجراء کی تاریخ اور خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں۔ مذکورہ کیٹل گھاٹ نہ بنانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کیٹل گھاٹ کو بنانے اور جن افسران نے مذکورہ کیٹل گھاٹ کو بغیر کسی وجہ کینسل کیا ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) محکمہ آبپاشی پنجاب نے سال2019-20 میں82 کیٹل گھاٹ بنانے کی منظوری دی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	زون	نام نہر	تعداد
1	بہاولپور	ایسٹرن صادقیہ کینال	22
		ہاکڑہ برانچ کینال	37
		ملک کینال	08
		گجیانی کینال ڈسٹری	12
2	لاہور	لوئر دیپالپور کینال	01
		بی آر بی ڈی لنک کینال	02
		ٹوٹل	82

(ب) خانواہ ڈویژن دیپالپور میں آٹھ کاموں کے ٹینڈر کا اشتہار روزنامہ "پاکستان"، "موئثر"، "لیڈر" اور "ایکسپریس" اخبارات میں مورخہ 24.02.2020 کو شائع ہوا جس میں لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ کا کام بھی شامل تھا جس کا تخمینہ -/1144359 روپے تھا۔ ٹینڈر جاری کرنے کی تاریخ10.03.2020 تھی۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ کا ٹینڈر جاری نہ کیا گیا۔ آٹھ کاموں کے اخبار اشتہار کی مد میں -/65478روپے خرچ ہوئے۔

(ج) خانواہ ڈویژن دیپالپور میں سال 2019-20 میں نہر اپر سوہاگ / سہاگ نہر پر کوئی کیٹل گھاٹ کی منظوری ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

(د) خانواہ ڈویژن میں نہر لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ کا ٹینڈر کینسل ہوا اس میں افسران کی کوئی غفلت نہ ہے بلکہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے کام نہ ہو سکا۔ نہر لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ کا کام مالی سال 2020-21 کے منظور شُدہ ورک پلان میں شامل ہے فنڈز کی دستیابی پر نہر کی بندی کے دوران کام مکمل ہو جائے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

راجن پور: محمد پور دیوان کے
درمیان گندے نالے کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

415: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور کے موضع محمد پور دیوان کے درمیان گندہ نالہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس نالہ کی پچھلے کئی سالوں سے صفائی نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے نالہ کے دونوں اطراف رہائشی علاقوں کے عوام مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس نالہ کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) درست نہیں ہے۔ یہ گندہ نالہ نہیں ہے بلکہ محکمہ آبپاشی کا محمد پور مائنیز ہے۔

(ب) درست نہیں ہے، محکمہ انہار کا محمد پور مائنیز قصبہ محمد پور کے درمیان سے گزرتا ہے، ارد گرد کے لوگ اس میں کوڑا کرکٹ پھینکتے ہیں جس کی وقتاً فوقتاً محکمہ صفائی کراتا رہتا ہے اور قصور واران کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جاتی ہے۔

(ج) محمد پور مائنیز کی بھل صفائی اس سال کرائی گئی ہے اور لوگوں کی شکایات کا ازالہ کر دیا گیا ہے اور اس کی بھل صفائی آر ڈی 000+29 سے 000+32 تک کروائی گئی ہے اور اس پر تقریباً -/535238 روپے کی لاگت آئی ہے۔

مالی سال 19-2018 میں محکمہ انہار
کے لئے مختص کردہ بجٹ اور خرچ سے متعلقہ تفصیلات

900: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 کے دوران محکمہ انہار کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ب) یہ بجٹ کہاں کہاں اور کس مد میں خرچ ہوا اس کی مکمل تفصیلات بتائی جائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) مالی سال 19-2018 میں محکمہ انہار کے لئے -/21,320,023 ملین روپے بجٹ مختص کیا گیا۔

(ب) مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

رحیم یار خان میں نہروں کی تعداد اور بیلدار کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

902: جناب محمد ارشد جاوید: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ رحیم یار خان میں کل کتنی نہریں ہیں، ان کے نام بتائے جائیں؟

(ب) ہر نہر پر کتنے بیلدار تعینات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نہروں کی پٹڑیوں کی حالت زار انتہائی خراب ہے، کوئی بیلدار نہروں کی پٹڑیوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور نہ ہی ان پر پانی کا چھڑکاؤ کرتا ہے اس بابت حکومت کیا ایکشن لے رہی ہے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) ڈسٹرکٹ رحیم یار خان کینال سرکل رحیم یار خان میں نہروں کی کل تعداد 254 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تعینات بیلداروں کی تعداد 398 ہے۔ نہر وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) غیر دوامی نہروں پر صرف دوران فصل خریف عارضی بنیادوں پر بیلدار تعینات کئے جاتے ہیں۔ تمام ریگولر بیلداران اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور بوقت ضرورت نہروں کی پٹڑیوں پر پانی کا چھڑکاؤ بھی کرتے ہیں۔ کمزور اور معمولی قسم کی خراب پٹڑی کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام بھی سرانجام دیتے ہیں۔ محکمہ کی طرف سے جاری کردہ فنڈ برائے مرمت کی مد میں جہاں پٹڑیاں انتہائی کمزور ہوتی ہیں، وہاں تخمینہ لگا کر محکمانہ قوانین کے مطابق پٹڑیوں کو مضبوط کیا جاتا ہے۔

ضلع سیالکوٹ موترہ سے جامکے

چیمہ نہر کے پل اور جنگلہ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

950: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موترہ سے جامکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ راستے میں موجود نہر کے پل کا جنگلہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر کے پل کے جنگلے ٹوٹنے کی وجہ سے انتہائی نوعیت کے حادثات رونما ہو چکے ہیں؟

(ج) کیا محکمہ اس نہر کے پل کے جنگلے اور پل کی مرمت کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) پُل کا جنگلہ ڈمپر کے ڈرائیور کی غفلت کی وجہ سے ٹوٹا تھا اور ڈمپر نہر میں گر گیا تھا اس کے بعد کسی حادثہ کے رونما ہونے کی محکمہ کو اطلاع نہ ہے۔

(ج) پُل کے جنگلے کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے جو کہ جلد سے جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب چیئرمین: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 584 جناب نور الامین وٹو کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 589 محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔ جی، محترمہ! اسے پڑھیں۔

چک نمبر 58 گ ب فیصل آباد میں میاں بیوی کا قتل

589: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت "اور نیوز چینل مورخہ 27۔جولائی2020 کی خبر کے مطابق جڑانوالہ تھانہ صدر کے چک نمبر58 گ ب میں میاں بیوی کی نعشیں برآمد ہوئیں جبکہ مقتولہ آٹھ ماہ کی حاملہ تھی۔ مقتولہ کے بھائی گھر کو تالہ لگا کر فرار ہو گئے ؟

(ب) کیاواقعہ مندرجہ بالا کا مقدمہ متعلقہ تھانہ میں درج کر کے مبینہ ملزمان کی گرفتاری عمل میں آچکی ہے اس کی تفتیش کی موجودہ صورتحال سے آگاہ فرمائیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ درست ہے کہ یہ واقعہ رونما ہوا اور اس کی ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ میں ایف آئی آر کا نمبر اور ایف آئی آر کی کاپی محترمہ خدیجہ عمر کو فراہم کر دوں گا۔

جناب سپیکر! اس میں جز(ب) میں پوچھا گیا ہے کہ واقعہ مندرجہ بالا کا مقدمہ متعلقہ تھانہ میں درج کر کے مبینہ ملزمان کی گرفتاری عمل میں آچکی ہے تو اس سلسلے میں میری گزارش یہ ہے کہ اس میں تین ملزمان ہیں، وہ تینوں ملزمان گرفتار ہیں اور پولیس کی حراست میں ہیں۔ ان سے تفتیش کی جارہی ہے اور جلد ہی اس مقدمہ کو یکسو کر کے چالان عدالت میں پیش کر دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس توجہ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر590 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کوdispose of کیا جاتا ہے۔

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون

(جو پیش ہوا)

MR CHARIMAN: Now Minister for Law may introduce the Times Institute, Multan Bill 2020.

مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Times Institute, Multan Bill 2020.

MR CHARIMAN: The Times Institute, Multan Bill 2020 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

جناب چیئرمین: جی، جناب خلیل طاہر سندھو ایم پی اے قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے یوم اقلیت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب چیئرمین: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے یوم اقلیت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے یوم اقلیت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب چیئرمین: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قائداعظم محمد علی جناحؒ کی 11-اگست 1947 کو پہلی قانون ساز اسمبلی میں کی جانے والی تقریر کو پنجاب میں نصاب کا حصہ بنانے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"کل مورخہ 11-اگست 2020 کو Minorities Day (یوم اقلیت) ہے جو ہر سال منایا جاتا ہے اس موقع پر میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے 11-اگست 1947 کو فرمایا کہ:

"Thanks God, We are starting in those days when there is no discrimination, no distinction between one community and another, no discrimination between one caste or creed and another. We are starting with this fundamental principle that we are all citizens and equal citizens of one State. You are free; to go to your temples, you are free to go to your mosques or to any other place of worship in this State of Pakistan. You may belong to any religion or caste or creed that has nothing to do with the business of State. Now, I think

we should keep that in front of us as our ideal and you will find that in course of time Hindus would cease to be Hindus and Muslims would cease to be Muslims, not in the religious sense because that is the personal faith of each individual, but in the political sense as citizens of the State."

جناب سپیکر! میں اس قرار داد کے ذریعے اس ایوان سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ قائداعظمؒ کی اس تقریر کو پنجاب میں ہر سطح پر نصاب کا حصہ بنائے جانے کی سفارش کی جائے۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"کل مورخہ 11۔اگست 2020کو Minorities Day(یوم اقلیت) ہے جو ہر سال منایا جاتا ہے اس موقع پر میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے 11۔اگست 1947 کو فرمایا کہ:

"Thanks God, We are starting in those days when there is no discrimination, no distinction between one community and another, no discrimination between one caste or creed and another. We are starting with this fundamental principle that we are all citizens and equal citizens of one State. You are free; to go to your temples, you are free to go to your mosques or to any other place of worship in this State of Pakistan. You may belong to any religion or caste or creed that has nothing to do with the business of State. Now, I think we should keep that in front of us as our ideal and you will find that in course of time Hindus would cease to be Hindus and Muslims would cease to be Muslims,

not in the religious sense because that is the personal faith of each individual, but in the political sense as citizens of the State."

لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ قائداعظم کی اس تقریر کو پنجاب میں ہر سطح پر نصاب کا حصہ بنائے جانے کی سفارش کی جائے۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"کل مورخہ 11۔اگست 2020 کو Minorities Day (یوم اقلیت) ہے جو ہر سال منایا جاتا ہے اس موقع پر میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے 11۔اگست 1947 کو فرمایا کہ:

"Thanks God, We are starting in those days when there is no discrimination, no distinction between one community and another, no discrimination between one caste or creed and another. We are starting with this fundamental principle that we are all citizens and equal citizens of one State. You are free; to go to your temples, you are free to go to your mosques or to any other place of worship in this State of Pakistan. You may belong to any religion or caste or creed that has nothing to do with the business of State. Now, I think we should keep that in front of us as our ideal and you will find that in course of time Hindus would cease to be Hindus and Muslims would cease to be Muslims, not in the religious sense because that is the personal faith of each individual, but in the political sense as citizens of the State."

لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ قائداعظم کی اس تقریر کو پنجاب میں ہر سطح پر نصاب کا حصہ بنائے جانے کی سفارش کی جائے۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

MR KHALIL TAHIR SINDHU: Mr Speaker! All the members of this august House and specially for you. I will not forget this positive gesture in my life. Thank you very much.

تحاریک التوائے کار

جناب چیئرمین: جی، اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 334/20 ہے یہ محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پڑھیں۔

پنجاب میں جرائم میں اضافہ

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "اوصاف" کی اشاعت مورخہ 6۔جولائی 2020 کی خبر کے مطابق پنجاب میں چھ ماہ کے دوران جرائم میں 25 فیصد اضافہ کا انکشاف۔ تفصیلات کے مطابق رواں سال کے چھ مہینے میں سنگین نوعیت کے جرائم میں 25 فیصد اضافہ ہوا جبکہ پولیس جرائم کو روکنے میں بے بس دکھائی دینے لگی۔ پولیس رپورٹ کے مطاق سال 2019 کے پہلے چھ مہینے میں سنگین نوعیت کے 9788 مقدمات درج ہوئے، رواں سال میں چھ ماہ کے دوران 11452 مقدمات درج کئے گئے۔ اسی طرح رواں سال میں چھ مہینے کے دوران 1849 قتل اور گزشتہ سال 1822 افراد کو قتل کیا گیا۔ سال 2020 میں چھ ماہ کے دوران اندھے قتل کے 227 جبکہ سال 2019 میں 186 وارداتیں ریکارڈ ہوئیں، ڈکیتی مزاحمت پر صوبہ بھر میں لاہور پہلے نمبر پر رہا جہاں 16 شہریوں کو قتل کیا گیا۔ گزشتہ سال

لاہور میں چھ ماہ کے دوران چار افراد کو ڈکیتی مزاحمت پر قتل کیا گیا، رواں سال اغواء برائے تاوان کے پندرہ جبکہ سال 2019 میں 32 واقعات رپورٹ ہوئے۔ رواں سال ڈکیتی اور راہزنی کی 9 ہزار 273 جبکہ گزشتہ سال 7 ہزار 680 وارداتیں ریکارڈ ہوئیں اور رواں سال گینگ ریپ کے 86 واقعات جبکہ سال 2019 میں 85 واقعات ریکارڈ ہوئے۔ پنجاب پولیس کی نااہلی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ابھی بھی بے شمار درخواستوں پر مقدمات درج نہیں کئے جاتے۔ ہزاروں شہری مقدمات درج کروانے کے لئے تھانوں کے چکر لگا رہے ہیں مگر پولیس بات سننے کو تیار نہیں ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! جرائم کی شرح میں اضافہ سے صوبہ بھر کی عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا، اس تحریک التوائے کار کو pending فرمالیں۔

جناب چیئرمین: جی، اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 347/20 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 349/20 بھی محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 364/20 جناب محمد افضل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 365/20 چودھری مسعود احمد کی ہے۔ جی، چودھری مسعود احمد!

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: چودھری مسعود احمد! آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھ دیں۔

چولستانی آباد علاقوں کو فلڈ سپلائی چینلز کا پانی فراہم کرنے کا مطالبہ

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ 1960 کی دہائی کے اوائل میں ضلع رحیم یار خان کی سونا اُگلتی زرعی زمینیں سیم اور تھور کی وجہ سے بنجر اور غیر آباد ہونا شروع ہو گئیں اور اس طرح انڈس واٹر سٹڈی گروپ نے ضلع ہذا کی بنجر اور غیر آباد زمینوں کو دوبارہ قابل کاشت بنانے کے لئے ایک فزیبلٹی رپورٹ تیار کی اور 1968 میں ورلڈ بنک اور واپڈا نے Salinity Control and Reclamation Project (SCARP) (سیم اور تھور) نام سے شروع کیا جو کہ 1994 میں مکمل ہو گیا۔ ترکڑی ڈرین چلنے کی وجہ سے زمین کا انڈر گراؤنڈ واٹر لیول نیچے چلا گیا۔ نیا ریکارڈ چک بندی جو کہ مکمل طور پر بن چکا ہے اس کے مطابق 2003 میں عباسیہ لنک کینال کو چلا دیا گیا۔ عباسیہ لنک کینال اور عباسیہ کینال منظور شدہ ڈسچارج پر عرصہ تقریباً 17 سال سے فل سپلائی پر چل رہی ہیں۔ پانی کی ترسیل / تقسیم کا نظام درست کیا جائے تاکہ کرپشن کا خاتمہ کیا جا سکے اور زراعت میں بہتری آئے اور ملکی معیشت کو فائدہ پہنچ سکے۔ فلڈ سپلائی چینل سے مراد 15۔ جولائی سے 30۔ ستمبر نہ لیا جائے بلکہ جب بھی وافر مقدار میں پانی موجود ہو تو چولستانی علاقوں کے لئے جہاں پر لوگ آباد ہیں اور اُن کے بُرے حالات ہیں اور وہ پینے کے لئے پانی کی بوند سے ترس رہے ہیں اُن کے لئے بھی پانی فلڈ سپلائی دیا جائے۔ جب سمندر میں پانی 24 ہزار کیوسک جا رہا ہے، 20 ہزار کیوسک جا رہا ہے تو پانی، خون کے بھاؤ کا پانی کیوں نہیں چولستانیوں کو اور ایسے لوگوں کو دیا جاتا۔ اس میں فلڈ سپلائی چینلز پانی چھوڑا جائے اس کے علاوہ ان علاقوں میں انڈر گراؤنڈ واٹر بریکش ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری اس تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر! میں اس حوالے سے request کرنا چاہتا ہوں کہ ہاؤس کی جو سپیشل کمیٹی ہے اُس میں اس تحریک التوائے کار کے معاملے کو بھیج دیں۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب! کیا آپ اس تحریک التوائے کار کے حوالے سے جواب دینا چاہیں گے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! جی، میں جواب دیتا ہوں۔ ایک تو یہ ہے کہ پانی صوبوں کے درمیان تقسیم ہوتا ہے لہٰذا پانی ہم اپنی مرضی سے ادھر اُدھر نہیں کرسکتے۔ سندھ کے ساتھ ہمارا جو ایشو ہے وہی پچھلے Council of Common Interest میں under discussion رہا کہ پانی کو کس طرح سے تقسیم کرنا ہے؟ اس تحریک کا جواب یہ ہے کہ یہ درست ہے کہ SCARP 6 کے تحت وفاقی حکومت کے زیر اہتمام 1994 میں ضلع رحیم یار خان میں یہ سسٹم مکمل کیا گیا اور ترکڑی ڈرین بھی اسی drainage system کا حصہ ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ drainage system کے چلنے سے زمین پانی کی سطح نیچے چلی گئی ہے جس سے علاقے کی سیم زدہ زمینیں قابل کاشت ہوگئی ہیں تاہم زیر زمین پانی کی سطح نیچے ہونے کی وجہ یہ بھی ہے کہ کچھ عرصہ سے بارشیں کم ہورہی ہیں۔

جناب سپیکر! یہ بھی درست ہے کہ 2003 میں عباسیہ لنک کینال کو چالو کیا گیا لہٰذا پانی کی ترسیل اور تقسیم کار کو بہتر کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں۔ پانی کی چوری کی صورت میں زیر قاعدہ قانون قاصران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور راجباہوں کی ٹیلوں تک پانی کی منصفانہ تقسیم عمل میں لائے جانے کی پوری کوشش کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! فلڈ سپلائی چینلز میں بلا تفریق 15- جولائی سے 30- ستمبر تک کے علاوہ جب بھی وافر مقدار میں پانی موجود ہوتا ہے تو فلڈ سپلائی چینلز میں پانی چھوڑا جاتا ہے۔

جناب سپیکر! ثبوت کے طور پر فصل خریف 2020 ماہ اپریل، مئی، جون اور جولائی میں فلڈ سپلائی چینلز میں پانی چھوڑنے کی تفصیل میرے پاس موجود ہے۔ معزز ممبر نے یا کسی اور نے وہ تفصیل جس وقت دیکھنی ہو حاضر ہے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! کیا مجھے بحث کی اجازت ہے؟

جناب چیئرمین: چودھری مسعود احمد! یہ تحریک التوائے کار dispose of ہوگئی ہے لہٰذا آپ بعد میں بات کرلیجئے گا۔

چودھری مسعود احمد: جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو کمیٹی کے سپرد کریں کیونکہ یہ پورے رحیم یار خان کا ایشو ہے نہ کہ یہ میرے حلقے کا ایشو ہے۔

جناب چیئرمین: چودھری مسعود احمد! ہم اکٹھے چلیں گے اور ہم انشاءاللہ لغاری صاحب کو منا لیں گے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! کسی بھی rule کے مطابق تحریک التوائے کار کو کمیٹی کے سپرد نہیں کیا جا سکتا۔ ایک کتاب دی جاتی ہے اگر یہ مہربانی کر کے تھوڑا سا ٹائم نکال کر اس کو پڑھ لیں گے تو سب کے لئے زندگی آسان ہو جائے گی ہم صرف خبر بنانے کے لئے ایسی عجیب عجیب باتیں کرتے ہیں جس سے ہاؤس کا decorum نیچے آتا ہے۔

جناب چیئرمین: چودھری مسعود احمد! یہ میری ذمہ داری ہے اور انشاءاللہ لغاری صاحب کو ہم اکٹھے منا لیں گے اور وہ ہماری جائز بات مان لیں گے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 368/20 محترمہ عظمیٰ کاردار کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

حمیدہ ہسپتال ویلنشیا ٹاؤن لاہور کی ایمرجنسی وارڈ میں آنے والی مریضہ کو بے آبرو کرنے کی کوشش

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مورخہ 21۔جون 2020 کو توقیر جاوید عرف اللہ دتہ اپنی ہمشیرہ جو کہ ایک سکول ٹیچر ہے جس کی عمر 24 سال ہے کو طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے اپنی دوسری ہمشیرہ کے ہمراہ حمیدہ ہسپتال ویلنشیا ٹاؤن لاہور گیا۔ ایمرجنسی وارڈ میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے ایک لڑکے نے مریضہ کو دوائی دی جس سے وہ نیم بے ہوش ہو گئی۔ توقیر جاوید کو اندر آنے سے منع کر دیا۔ عملے کے لڑکے نے مریضہ کو نیم بے ہوشی کی حالت ہونے کی وجہ سے برہنہ کر دیا اور اس کی موبائل سے ویڈیو بنانا شروع کر دی اور اس کو بے آبرو کرنے کی کوشش کی جس کو اس کی چھوٹی بہن نے دیکھ لیا اور شور شروع کر دیا تو انہوں نے اس کا موبائل چھیننے کی کوشش کی۔ مذکورہ لڑکا اس کو اور اس کی

بہن کو دھکا دے کر فرار ہو گیا۔ شور سن کر دیگر افراد اور ہسپتال کی انتظامیہ وہاں آ گئی۔ انہوں نے ان کو پریشرائز کرنا شروع کر دیا اور خاموشی اختیار کرنے کو کہا۔ مدعی نے متعلقہ پولیس کو کال کی تو پولیس وہاں آ گئی۔ اس تمام واقعہ کا علاقہ تھانہ کاہنہ مقدمہ نمبر 20/1750 درج ہوا۔ تفتیشی آفیسر ملزمان سے مل چکا ہے اور مدعی مقدمہ اور اس کی متاثرہ فیملی کو بلیک میل کر رہا ہے اور مقدمہ واپس لینے پر زور دے رہا ہے۔ ملزمان کو گرفتار تک نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے متاثرہ فیملی شدید اضطراب کا شکار ہے کیونکہ ان کو ملزمان کی طرف سے اور پولیس کی جانب سے مختلف حیلے بہانے سے تنگ اور حراساں کیا جا رہا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب تو موصول نہیں ہوا لیکن پولیس نے اس کا مقدمہ درج کر لیا ہے اس حوالے سے تفتیش ہو رہی ہے، میں اس کی latest position بھی حاصل کر لوں گا۔

جناب سپیکر! مزید میں محترمہ کو on the floor of the House اس بات کی assurance دیتا ہوں کہ اس حوالے سے کسی کے بھی pressure میں نہیں آیا جائے گا اور اصل ملزمان کے خلاف باقاعدہ قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

جناب سپیکر! میں امید کرتا ہوں کہ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری اس سے مطمئن ہوں گی اور میں انشاءاللہ تعالیٰ اس سلسلے میں مزید جو پیشرفت ہو گی اس سے بھی آپ کو update کر دوں گا۔

جناب چیئرمین: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 20/369 جناب محمد افضل گل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 20/370 محترمہ زیب النسا اور محترمہ منیرہ یامین ستی کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 20/373 چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

پنجاب میں ای لائبریریز کے ملازمین کی برطرفی

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ صوبہ پنجاب میں مفاد عامہ اور علمی و تحقیقی مقاصد کے لئے قائم کی جانے والی ای لائبریریز کے سٹاف کو برطرف کر دیا گیا ہے جو ایک طرف تو نا صرف ان ملازمین کے معاشی قتل کے مترادف ہے بلکہ وزیراعظم پاکستان کی ملازمین کو برطرف نہ کرنے کی پالیسی اور خصوصاً موجودہ کورونا وبا کے تناظر میں وزیراعظم پاکستان اور وزیراعلیٰ پنجاب کے احکامات کے بھی منافی ہے۔ جس کے مطابق کوئی ادارہ کسی بھی ملازم کو نوکری سے فارغ نہیں کرے گا اور ساتھ ہی دوسری جانب علمی و تحقیقی مقاصد کے لئے کروڑوں کی لاگت سے شروع کئے گئے ایک بہترین منصوبے کے اختتام کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ اس حوالے سے ای لائبریریز سٹاف اور اُن کے خاندانوں میں بڑی تشویش اور غم و غصہ پایا جا رہا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، متعلقہ منسٹر صاحب!۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ جی، آغا علی حیدر! کیا آپ نے کوئی بات کرنی ہے؟

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا کیونکہ میں جس موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں وہ میرے حلقے کا ایک بہت ہی سنگین مسئلہ ہے جو کہ میں اس ایوان میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر! مسئلہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ تقریباً ایک سال پہلے میرے حلقہ سیدوالا میں جو غریبوں کے گھر گرے تھے وہ تو ایک ہسٹری بن چکی ہے کیونکہ اس کا کچھ بھی نہیں ہوا لیکن تقریباً دو ماہ پہلے پھر ایک گاؤں کو گرا دیا گیا اور میں سمجھتا ہوں اگر میرے حلقے میں اسی طرح کے حالات رہیں گے تو وہاں کے لوگ حلقہ چھوڑ کر کسی اور حلقہ میں چلے جائیں گے۔

جناب سپیکر! وہاں پر حالات یہ ہیں کہ 1960 میں ایک آدمی نے قبرستان کے لئے چار ایکڑ زمین دی تھی اور غلطی سے اس چار ایکڑ زمین میں سے دو کنال زمین پر لوگوں نے گھر بنا لئے پورے چار ایکڑ کے ہر طرف ان کی اپنی زمین ہے اور ہر چیز ان کی اپنی ہے لیکن غلطی سے وہاں پر آبادی بن گئی۔

جناب سپیکر! میں نے ننکانہ صاحب کی انتظامیہ سے یہ request کی کہ جناب ڈی سی او، جناب اے سی جو پکے گھر بن چکے ہیں اور پورا ایک گاؤں بن چکا ہے آپ وہ نہ گرائیں۔ آپ اس کے ساتھ تین کنال جگہ اور لے لیں لیکن یہ گھر مسمار نہ کریں لیکن میری نہیں سنی گئی چونکہ میں اپوزیشن سے ایم پی اے ہوں۔

جناب سپیکر! میں نے اے سی صاحب سے درخواست کی، request کی، ترلے کئے، بڑے واسطے دیئے کہ جناب آپ ایسا کام مت کریں جس سے غریب آدمی کو نقصان ہو۔ آپ اس کے ساتھ دو یا تین کنال لے لیں لیکن یہ گھر نہ گرائیں۔

جناب چیئرمین: ریونیو منسٹر صاحب بیٹھے ہیں آپ ان سے مل لیں۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میری بات سنیں! انہوں نے وہاں پر پکے بنے ہوئے گھر گرا دیئے ہیں۔ اس کا کیا حل ہے؟ آپ کہتے ہیں کہ پچاس لاکھ گھر بنانے ہیں لیکن آپ نے تو کروڑ گھر گرا دیئے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ جناب محمد الیاس! آپ نے کوئی بات کرنی ہے؟

جناب محمد الیاس: جی۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ گزشتہ جمعتہ المبارک کو ہماری اس اسمبلی میں تحفظ بنیاد اسلام بل کے متعلق۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش ہے کہ میں اس معزز ایوان میں پوائنٹ آف آرڈر کے حوالے سے بار بار کہہ چکا ہوں، دست بستہ گزارش کر چکا ہوں کہ پوائنٹ آف آرڈر کو in letter and spirit لیا جائے۔ اس وقت جو مسئلہ ایوان میں زیر بحث ہو اگر اس میں کوئی out of order بات ہو تو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کی جا سکتی ہے۔ اب ایک issue ہوا اور جمعہ والے دن پورا اجلاس اس بات پر چلا، جو معزز ممبران جمعہ کو موجود نہیں تھے وہ آج اس debate کا آغاز کریں گے۔ It is going to be non-ending story جناب محمد ہاشم ڈوگر موجود ہیں، میرے بھائی تیمور بھٹی یہاں سے جا چکے ہیں۔ ہمیں ایک responsible nation کے طور پر اپنے آپ کو پیش کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر! محرم الحرام ہمارے سر پر ہے ہم اس سوسائٹی کو کس طرف لے کر جانا چاہ رہے ہیں؟ ہم نے تو اسمبلی کا مذاق بنایا ہوا ہے ایک دن ہم ایک بات کرتے ہیں، دوسرے دن ہم دوسری بات کرتے ہیں اور تیسرے دن ہم تیسری بات کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! آج ہماری لاء اینڈ آرڈر کی میٹنگ تھی اس میں بھی اس issue کو discuss کیا گیا ہے، گورنمنٹ کی طرف سے categorically ہماری یہ undertaking آ چکی ہے کہ ہم نے اس وقت تک اس issue پر پیشرفت نہیں کرنی جب تک consensus evolve نہیں ہو جاتا۔ اگر آج آپ اس کو debate کے لئے open کریں گے تو کوئی consensus نہیں ہو گا، consensus کے لئے حکومت نے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اس کے لئے ایوان کی کمیٹی بنائی جائے یا اس کے لئے متحدہ علمائے بورڈ سے consult کریں۔ بہر حال جو کچھ بھی ہو گا ان تمام معزز ممبران اسمبلی کی مشاورت سے ہو گا لیکن اگر ہم نے اس issue پر ہر روز debate کرنی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ کسی طور پر بھی مناسب نہیں ہے۔

میاں جلیل احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، Order in the House

وزیر قانون و پارلیمانی امور/سماجی بہبود و بیت المال(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش ہے کہ گورنمنٹ کا بزنس ختم ہو چکا ہے۔I am not going to be a party in this issue. اس لئے کہ گورنمنٹ ایک دفعہ categorically اس پر سٹیٹمنٹ دے چکی ہے اور گورنمنٹ ہر روز اس پر اپنا point of view نہیں دے سکتی لہٰذا تمام ممبران سے میری استدعا ہے کہ irrespective of the fact کہ کوئی بل کے حق میں ہے یا خلاف ہے۔

جناب سپیکر!ایک فیصلہ ہو چکا ہے اور وہ فیصلہ یہی ہے کہ اس معزز ایوان کے تمام ممبران کو ساتھ لے کر چلا جائے گا اور اتفاق رائے سے آگے پیشرفت ہو گی لیکن اگر اس پر debate کرنی ہے تو پھر اس اسمبلی کو debating club declare کر دیں جس کی مرضی ہے جب مرضی ہے جس چیز پر مرضی ہے بات کرے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ مناسب نہیں ہے۔ہمیں عوام دیکھ رہی ہے،اس صوبے کی کروڑوں عوام ہماری طرف دیکھ رہی ہے وہ ہم سے responsible attitude کی توقع کرتے ہیں لہٰذا میری دست بستہ request ہے اگر آپ مان لیں گے تو بہتر ہے اگر آپ نہیں مانیں گے تو I am not going to be a party in this debate.

جناب چیئرمین: بہت شکریہ۔معزز ممبران میری عرض سن لیں گے؟میں categorically عرض کر دیتا ہوں کہ یہ بل ایک کمیٹی میں ایک سال under discussion رہا ہے،یہ گورنمنٹ بل ہے،دوسری یہ گزارش ہے کہ اس کو کیبنٹ نے بھی approve کیا ہے۔اگر اس میں کسی فلسفے کی controversy آئی ہے تو اس پر وزیر قانون نے consensus develop کرنے کی assurance دے دی ہے۔ہم مزید controversy میں نہ جائیں اس سے غلط تاثر آئے گا۔

میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ یہ گورنمنٹ بل ہے،یہ بل اس August House سے پاس ہوا ہے،اس کابینہ سے پاس ہوا ہے لہٰذا آپ کو اس بل کی فکر نہیں کرنی چاہئے۔باقی جو اس میں ترمیم ہے وہ ایک فلسفے کی ہے جسے ہمارے معزز ممبران نے discuss کیا ہے جس پر وزیر قانون نے assurance دے دی ہے کہ انشاء اللہ اس پر کمیٹی بیٹھ کر فیصلہ کرے گی۔اگر

اس بل کے بارے میں بات کرنی ہے تو this House is not for that اگر بل کے علاوہ کوئی بات کرنی ہے تو کرلیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور/ سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! بزنس ختم ہو چکا ہے آپ ہاؤس کو prorogue کریں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! ہم تو یہ کہتے ہیں کہ تمام مقدس ہستیوں کا احترام ہونا چاہئے۔

جناب چیئرمین: جی، بالکل احترام ہونا چاہئے اور ہم سب اس بات پر متفق ہیں اور ہم نے یہی بل اسمبلی سے پاس کیا ہے۔ آج کے اجلاس کا وقت ختم ہو گیا ہے لہٰذا The House is adjourned sine die شکریہ

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(60)/2020/2295. Dated: 10th August 2020. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **10th August 2020(Monday)** after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 8th August 2020

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

QUESTION regarding-

-Budget allocated for establishment of Chhanawan Fish Hatchery Gujranwala *(Question No. 2982*)* 836

ABDUL ALEEM KHAN, MR. *(Minister for Food)*

ANSWER TO THE QUESTION regarding-

-Number of Flour Mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 467

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Attempt to rape with female patient in Hameeda Hospital Valencia Town Lahore 1077
-Death of six year girls with kite string in Shahdara 925
-Demand for holding a debate on importance of simplicity and highlighting the problems of indebted nations 755
-Demand to provide water for flood supply channels to command areas of Cholistan 1075
-Demand for upgradation of Government Girls Middle School Chak No.56/5-L to high school 871
-Devastation in Lawrence Garden Lahore 750
-Disclosure of fraud in Lahore Garden with involvement of LDA staff 753
-Incompletion of projects of School Education Department 872
-Increase in crime rate in Punjab 1073
-Installation of risky boilers in factories of Gujranwala region 751
-Practice of kite flying despite of ban imposed thereupon 756
-Risk of spreading Corona Virus due to taking bath by citizens in Lahore Canal 926
-Termination of employees working in E-libraries in Punjab 1079
-Unemployment of industrial workers due to closure of industrial units during lock down 481

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-21st July, 2020 461
-22nd July, 2020 501
-23rd July, 2020 651
-24th July, 2020 781
-27th July, 2020 893
-5th August, 2020 935
-7th August, 2020 963
-10th August, 2020 997

PAGE NO.

AISHA NAWAZ, MS.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 982

AKHTAR ALI, CHAUDRY

QUESTIONS regarding-

-Details about action taken against trollies loaded with sand and have no safety measures in Nougran Jhelum *(Question No. 3060*)* 568

-Details about shifting of building of Police Station Gujjar Pura Lahore *(Question No. 2950*)* 554

ALI HAIDAR, AGHA

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 968

AMMAR YASIR, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*

SPEECH-

-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 628

ANEEZA FATIMA, MS.

QUESTIONS regarding-

-Increase in charges of medical tests in Government Hospitals *(Question No. 3226*)* 709

-Number of Dengue patients in different cities *(Question No. 866)* 732

-Number of person died in result of torture in Police Stations of Lahore, Gujranwala and Sahiwal divisions *(Question No. 2980*)* 555

AYSHA IQBAL, MS.

QUESTIONS regarding-

-Availability of ventilators in Government Hospitals in district Bhakkar *(Question No. 3955*)* 729

-Details about attachment of Forest Department with advanced computerized system *(Question No. 3577*)* 816

-Details about cutting of Ficus tree in Lahore *(Question No. 3956*)* 853

-Details about "the Punjab Protection of Vulnerable Persons Board" *(Question No. 3166*)* 575

-Number of Baildars and their salaries in Irrigation Department *(Question No. 3620*)* 1014

-Number of Safari Parks in the province *(Question No. 1054)* 868

-Preparation of vaccine of dog biting *(Question No. 3619*)* 677

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

QUESTIONS regarding-

-Expenditures and funds allocated for Irrigation Department for 2018-19 *(Question No. 900)* 1065

-Incidents of dog biting during 2018-19 *(Question No. 987)* 737

PAGE NO.

B

BABAR HUSSAIN ABID, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3404*)* 712
-Number of doctors in THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3405*)* 714

BILLS-

-The Cooperative Societies (Amendment) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 644-646
-The Punjab Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 *(Introduced, Considered & passed by the House)* 623, 624-626
-The Punjab Undesirable Cooperative Societies (Dissolution) (Amendment) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 641-643
-The Ravi Urban Development Authority Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 638-640
-The Stamp (Amendment) Bill 2020 *(Laid in the House)* 994
-The Times Institute, Multan Bill 2021 *(Introduced in the House)* 1069

C

CALL ATTENTION NOTICES regarding-

-Dacoity in the house at Dajkot road Factory area Faisalabad 744
-Death of father and injury to son due to firing by unknown persons in Chhappar stop Multan road Lahore 746
-Death of two persons due to firing in Gajjumatta 743
-Murder of a police head constable and two other persons in Harbanspura Lahore 743
-Murder of a 17 years old boy on dispute of land in Jalalpur Syedan, Khushab 745
-Murder of husband and wife in Chak No. 58/G.B Faisalabad 1067
-Murder of love married couple in Khanewal 922

CHIEF MINISTER OF PUNJAB

-See under Usman Ahmed Khan Buzdar, Mr.

D

DISCUSSION On-

-Education 872- 889

PAGE NO.

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.

QUESTIONS regarding-

-Expenditures incurred upon upgradation of Rasool Barrage *(Question No.3888*)* 1055

-Number of employees, offices and rest houses of Irrigation Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3889*)* 1028

FATEHA KHWANI *(Condolence)*-

-On sad demice of Sardar Muhammad Aslam Former Chief Justice Lahore High Court 465

FAYAZ-UL-HASAN CHOHAN, MR. *(Minister for Information/ Colonies)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Details about financial support granted to artists *(Question No. 197)* 921

-Number of institutions working under Sahiwal Arts Council *(Question No. 695)* 920

FIRDOUS RAHNA, MS.

QUESTION regarding-

-Details about anti Dengue campaign *(Question No. 3592*)* 671

FISHERIES DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Budget allocated for establishment of Chhanawan Fish Hatchery Gujranwala *(Question No. 2982*)* 836

-Details about establishment of prawn farming *(Question No. 3259*)* 840

-Details about income and cost of fish hatcheries *(Question No. 3743*)* 821

-Details about production of fish *(Question No. 2714*)* 833

-Details about provision of Fish Larva *(Question No. 864)* 862

-Establishment of mobile laboratories for betterment of Fisheries Department *(Question No. 3514*)* 813

-Number of Government Fish Farms in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3860*)* 849

-Step taken by Government for development of cafe fish farming *(Question No. 3494*)* 844

FOOD DEPARTMENT-

QUESTION regarding-

-Number of Flour Mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 466

PAGE NO.

FOREST DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Budget allocated for forests in Narowal in 2018-19 *(Question No. 2455*)* 785
-Carelessly cutting of trees in U.C-12, Khushab *(Question No. 4542*)* 856
-Details about attachment of Forest Department with advanced computerized system *(Question No. 3577*)* 816
-Details about auction of dried trees on roads and banks of canals *(Question No. 2058*)* 830
-Details about budget of Forest Department and funds allocated for plantation campaign *(Question No. 2454*)* 789
-Details about cutting of Ficus tree in Lahore *(Question No. 3956*)* 853
-Details about forests in Gojar Khan and plantation campaign in district Rawalpindi *(Question No. 3753*)* 847
-Details about geographic project of forests *(Question No. 936)* 865
-Details about launching app for plantation campaign *(Question No. 2850*)* 835
-Details about number of employees, budget and area of Lal Sohanra National Park Bahawalpur *(Question No. 3902*)* 852
-Details about permission of hunting *(Question No. 3603*)* 818
-Details about plants planted during August 2018 to till now *(Question No. 3263*)* 841
-Details about project of 2500 acre forest in Head Baloki *(Question No. 3331*)* 842
-Details about uncommand area of Forest Department in Bahawalpur and number of employees and vacant posts in the office of department *(Question No. 3901*)* 850
-Funds allocated for plantation campaign in district Jhang in 2018-19 *(Question No. 3836*)* 848
-Funds provided to Forest Department Narowal in 2018-19 *(Question No. 2669*)* 795
-Measurement of area of Forest Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 4376*)* 854
-Measurement of land covered by forests in Lahore and control over theft of precious wood *(Question No. 2425*)* 831
-Measurement of lands covered with forests in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3411*)* 843
-Number of animals, foods and medicines for them in Lahore Zoo *(Question No. 3398*)* 802
-Number of employees in Forest Department district Rajanpur and details about plants planted during campaign *(Question No. 3442*)* 808
-Number of officers and officials in Forest Department Sahiwal and details about measurement of land covered with forests therein *(Question No. 3747*)* 845
-Number of rest houses under administrative control of Forest Department and procedure for reservation thereof *(Question No. 798)* 860

PAGE NO.

-Number of trees planted on forest land in Sargodha and details of recruitment against vacant posts therein *(Question No. 957)* 866
-Number of trees planted under Green Pakistan Programme *(Question No. 1041)* 867
-Plantation of fruit trees on sides of Lahore to Sialkot Motorway *(Question No. 2711*)* 832
-Protection of plants planted during Green Pakistan Programme *(Question No. 2057*)* 829
-Provision of Larva eating fish in stored water for control over Dengue *(Question No. 940)* 865
-Step taken by Government for development of Forest Department *(Question No. 800)* 861
-Step taken by Government to control over cutting of trees on Dajal Canal and Dera Ghazi Khan Canal Rajanpur *(Question No. 4671*)* 858
-Step taken for extension of land for forest up to 25% of total area of the country *(Question No. 3023*)* 839

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.

QUESTIONA regarding-

-Patients of dog biting admitted in Government Hospitals during October 2018 to October 2019 *(Question No. 976)* 736
-Registered cases against Sohail Ayyaz *(Question No. 3588*)* 588

GULRAIZ AFZAL GONDAL, MR.

QUESTION regarding-

-Details about sanctioned water quota and theft of water of water course Lak, Sargodha *(Question No. 3560*)* 1054

H

HAMEEDA MIAN, MS.

QUESTION regarding-

-Issuance of funds allocated for DHQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 3498*)* 716

HASSAN MURTAZA, SYED

POINTS OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 971, 988
-Demand for holding of debates on Law and Order 742

PAGE NO.

QUESTIONS regarding-

-Number of Police Stations and Check Posts in district Chiniot *(Question No. 3554*)* 587
-Number of THQ and RHCs in PP-95 Chiniot and facilities therein *(Question No. 3933*)* 728

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Increase in crime rate in Punjab 1073
-Practice of kite flying despite of ban imposed thereupon 756
-Risk of spreading Corona Virus due to taking bath by citizens in Lahore Canal 926

QUESTIONS regarding-

-Cases registered in Police Stations of Lahore since 2018 *(Question No. 925)* 618
-Details about deaths of animals and purchase of new animals in Lahore Zoo *(Question No. 1631*)* 828
-Details about financial support granted to artists from Artists Support Fund *(Question No. 2503*)* 903
-Details about kidnapping, sexual assault and murder of children *(Question No. 853)* 602
-Details about plants planted during August 2018 to till now *(Question No. 3263*)* 841
-Details about project of 2500 acre forest in Head Baloki *(Question No. 3331*)* 842
-Establishment of child protection institutions and number of children therein *(Question No. 3147*)* 570
-Steps taken to control over drugs *(Question No. 3148*)* 572

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Incident of snacthing mobile phone of a doctor and rape of a 19 years old girl 927

HOME DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Action against drug addicted persons living at footpaths and canal bank Lahore *(Question No. 3604*)* 591
-Allocated budget and expenditures of Safe City Programme Lahore *(Question No. 3532*)* 586
-Cases registered in Police Stations of Lahore since 2018 *(Question No. 925)* 618
-Cases registered under National Action Plan in Rawalpindi *(Question No. 2643*)* 542
-Construction the building of Rescue 1122 centre Bhera and details about provision facilities therein Sargodha *(Question No. 2902*)* 553

	PAGE NO.
-Control over fake FIRs in Police Stations *(Question No. 897)*	613
-Crime situation in Sialkot city *(Question No. 3296*)*	579
-Details about action taken against trollies loaded with sand and have no safety measures in Nougran Jhelum *(Question No. 3060*)*	568
-Details about begging by disabled children *(Question No. 1009*)*	520
-Details about cases registered in Police Stations Sundar, Raiwind, Manga Mandi, Chuhng Satto Katla, Nawab Town and Kahna, Lahore *(Question No. 872)*	609
-Details about cameras installed under Safe City Project *(Question No. 915)*	617
-Details about cancellation of arms licenses *(Question No. 3104*)*	569
-Details about completion of office, allocated budget and staff in Rescue 1122 Bhalwal Sargodha *(Question No. 3163*)*	574
-Details about defective and functioning traffic signals in Lahore *(Question No. 542)*	593
-Details about issuance of license for keeping and selling explosive matter *(Question No. 3270*)*	577
-Details about kidnapping, sexual assault and murder of children *(Question No. 853)*	602
-Details about number and posting of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 861)*	607
-Details about period of keeping children in Child Protection Bureau *(Question No. 3602*)*	590
-Details about persons died in result of torture of Police in Police Stations of Sahiwal *(Question No. 1682*)*	525
-Details about Police Stations, Check Posts and number of registered cases in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 3180*)*	576
-Details about recruitment of "Razakar" in Police and number of "Razakars" in Police Stations of Rahim Yar Khan *(Question No. 3378*)*	581
-Details about registered cases of road robbery , murder, dacoity, and kidnapping in Police Station Saddar Sadiqabad *(Question No. 3433*)*	583
-Details about service structure and promotion policy of employees of Rescue 1122 *(Question No. 3174*)*	575
-Details about service structure of staff of motorbike ambulance service *(Question No. 3339*)*	580
-Details about shifting of building of Police Station Gujjar Pura Lahore *(Question No. 2950*)*	554
-Details about "the Punjab Protection of Vulnerable Persons Board" *(Question No. 3166*)*	575
-Details about to applying informer system in Police Stations to control crime *(Question No. 2979*)*	546
-Establishment of child protection institutions and number of children therein *(Question No. 3147*)*	570
-Establishment of Police Stations according to ratio of population in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 905)*	614
-Installation of traffic signals in Sahiwal *(Question No. 1306*)*	505

PAGE NO.

-Monthly expenditures incurred upon children in Child Protection and Welfare Bureau Centres *(Question No. 887)* 612
-Number of absconders in Bahawalpur region and details about their arrest *(Question No. 3437*)* 584
-Number of absconders in Rahim Yar Khan and step taken for their arrest *(Question No. 877)* 610
-Number of ambulances and Rescue centres in PP-146 Lahore *(Question No. 3531*)* 586
-Number of CIA Police employees in Faisalabad *(Question No. 2628*)* 532
-Number of employees in Police Station Dera Rahim and Kameer, Sahiwal and details about registered cases therein *(Question No. 1681*)* 509
-Number of person died in result of torture in Police Stations of Lahore, Gujranwala and Sahiwal divisions *(Question No. 2980*)* 555
-Number of Police Stations and Check Posts in district Chiniot *(Question No. 3554*)* 587
-Number of Police Stations, Check Posts and employees in Faisalabad *(Question No. 2629*)* 535
-Number of training centres of Police and allocation of budget for training *(Question No. 3050*)* 567
-Offices of Child Protection Bureau and number of children living therein *(Question No. 835)* 601
-Posting and duties of DSP legal *(Question No. 804)* 597
-Registered cases against Sohail Ayyaz *(Question No. 3588*)* 588
-Registered cases of cattle theft in 2018 and 2019 and details about recovery thereof Okara *(Question No. 870)* 608
-Registered cases of murder, theft, dacoity and robbery in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 829)* 599
-Registered cases of suicide in Lahore since 2019 *(Question No. 860)* 604

-Registered cases of murder, theft, and dacoity in Lahore during 2019 *(Question No. 973)* 619
-Registered cases of thef, dacoity and robbery in district Rahim Yar Khan *(Question No. 818)* 598
-Registration of "Imams" and "Ulama" under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2659*)* 516
-Sale of chemical applied string for kite flying *(Question No. 2621*)* 529
-Step taken for control over crimes in 2019 *(Question No. 3003*)* 561
-Step taken for control over drug sale in Muncipal Committee Kameer and other areas in Sahiwal *(Question No. 694)* 596
-Steps taken to control over drugs *(Question No. 3148*)* 572
-Steps taken to control over hateful speeches in Rawalpindi *(Question No. 2642*)* 539
-Steps taken to control over hateful speeches under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2658*)* 513
-Vacant posts of Police officers in the province *(Question No. 650)* 593

PAGE NO.

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED *(Minister for Management & Professional Development Department)*

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 969

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Termination of employees working in E-libraries in Punjab 1079

QUESTIONS regarding-
-Construction of concrete Quay on canals in PP-185 Okara *(Question No. 3774*)* 1024
-Crime situation in Sialkot city *(Question No. 3296*)* 579
-Details about Quarantine Centres and tests of Covid-19 *(Question No. 1056)* 740
-Functioning condition of X-ray machines in RHCs of Baseerpur, Mandi Ahmed Abad and Bettak, Okara *(Question No. 3815*)* 696
-Number of BHUs and provision of facilities in PP-185 Okara *(Question No. 921)* 733
-Provision of vaccine of dog biting in BHUs and RHCs in PP-185 Okara *(Question No. 1044)* 738
-Registered cases of cattle theft in 2018 and 2019 and details about recovery thereof Okara *(Question No. 870)* 608
-Unavailability of vaccine of dog and snake bite in RHC and BHUs in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 3383*)* 666

RESOLUTION regarding-
-Demand for widening of railway crosing main bazar Baseerpur 491

SPEECH-
-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 773

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-
-Aims and object of Punjab Institute of Language and number of branches of it in districts *(Question No. 2362*)* 897
-Cost incurred upon establishment of Sahiwal Arts Council and expenditures on arrangement of cultural programs during the year 2018-19 *(Question No. 4572*)* 915
-Details about approval of script before playing of stage show in Culture Department *(Question No. 4510)* 912
-Details about financial support granted to artists from Artists Support Fund *(Question No. 2503*)* 903
-Details about financial support granted to artists *(Question No. 197)* 920

PAGE NO.

-Number of institutions working under Sahiwal Arts Council *(Question No. 695)* 920
-Steps taken by the Government for welfare of artists *(Question No. 3262*)* 907

IRRIGATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Brick lining of embankments of Qamar Minor Canal in Rajanpur *(Question No. 3650*)* 1016
-Construction of concrete Quay on canals in PP-185 Okara *(Question No. 3774*)* 1024
-Construction of embankment on Satluj River in Kasur *(Question No. 4077*)* 1058
-Construction of gate on Head 5800-2-L/10R *(Question No. 3579*)* 1011
-Demolishment of rest house and offices of Irrigation Department in Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 3659*)* 1018
-Details about breakage of outlets of canals and reasons for not reaching the canal water at tails *(Question No. 4069*)* 1057
-Details about cleaning of drain in city of Muhammad Pur Dewan Rajanpur *(Question No. 415)* 1065
-Details about construction of Cattle Quays on canals and water courses in 2019-2020 *(Question No. 4775*)* 1063
-Details about control over theft of canal water *(Question No. 3382*)* 1053
-Details about facilities provided to guards recruited for control over canals water theft *(Question No. 4622*)* 1062
-Details about financial audit of PMIU Punjab Irritation *(Question No. 4372*)* 1038
-Details about fish shops on link canal Head Baloki Sulemanki district Okara *(Question No. 3661*)* 1020
-Details about funds allocated for lining of Lakhoana and Mangoana water courses thereof Sargodha *(Question No. 3269*)* 1051
-Details about funds provided to Irrigation Department and completion of remodeling of canals in Bahawalpur *(Question No. 4063*)* 1031
-Details about not finishing “Wara Bandi” system of canals Fateh and Murad in tehsil Hasilpur *(Question No. 4522*)* 1060
-Details about sanctioned water quota and theft of water of water course Lak, Sargodha *(Question No. 3560*)* 1054
-Estimated cost of R-3 Drain Abbasia Sub Division Liaqatpur and details about revision of PC-I *(Question No. 4373*)* 1059
-Expenditures and funds allocated for Irrigation Department for 2018-19 *(Question No. 900)* 1065
-Expenditures incurred upon upgradation of Rasool Barrage *(Question No.3888*)* 1055
-Funds allocated for desilting of canals in 2018 *(Question No. 3921*)* 1055
-Number of Baildars and their salaries in Irrigation Department *(Question No. 3620*)* 1014

PAGE NO.

-Number of canals and Baildars in Rahim Yar Khan *(Question No. 902)* 1066
-Number of cases of water theft and action thereupon *(Question No. 4621*)* 1061
-Number of employees, offices and rest houses of Irrigation Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3889*)* 1028
-Number of small dams in district Chakwal *(Question No. 3685*)* 1022
-Reconstruction of safety bund in Basti Hero in Jampur *(Question No. 3179*)* 1008
-Repair of bridge and grill fixed on Cheema canal district Sialkot *(Question No. 950)* 1067
-Steps taken by government for betterment of canal system in Sahiwal *(Question No. 1309*)* 1001
-Steps taken to address water shortage for irrigation f crops *(Question No. 4020*)* 1056
-Steps taken to save the irrigation water *(Question No. 2906*)* 1047

J

JALIL AHMED, MIAN

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 977

JAVED KAUSAR, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about forests in Gojar Khan and plantation campaign in district Rawalpindi *(Question No. 3753*)* 847
-Details about vacancies of paramedics in THQ Hospital Gojar Khan *(Question No. 3615*)* 675
-Posts of doctors in THQ Hospital Gujranwala *(Question No. 3613*)* 673

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

POINT OF ORDER regarding-

-Problems faced by management of mosques due to CCTV Cameras installed in mosques 478

QUESTIONS regarding-

-Control over fake FIRs in Police Stations *(Question No. 897)* 613
-Details about defective and functioning traffic signals in Lahore *(Question No. 542)* 593
-Number of training centres of Police and allocation of budget for training *(Question No. 3050*)* 567
-Plantation of fruit trees on sides of Lahore to Sialkot Motorway *(Question No. 2711*)* 832
-Repair of bridge and grill fixed on Cheema canal district Sialkot *(Question No. 950)* 1067
-Sale of chemical applied string for kite flying *(Question No. 2621*)* 529

PAGE NO.

KHADIJA UMER, MS.

CALL ATTENTION NOTICES regarding-

-Death of father and injury to son due to firing by unknown persons in Chhappar stop Multan road Lahore 746
-Murder of husband and wife in Chak No. 58/G.B Faisalabad 1067

QUESTIONS regarding-

-Repair and construction of DHQ Hospital building Pakpattan *(Question No. 3785*)* 691
-Step taken for extension of land for forest up to 25% of total area of the country *(Question No. 3023*)* 839

RESOLUTION regarding-

-Condolance of Sikh Yatris died in accident of train and coaster in Sheikhupura 483

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 1069

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 988

RESOLUTION regarding-

-Demand to make the speech of Quaid-e-Azam part of the Syllabus delivered in first legislation Assemly on 11th August, 1947 1070

L

LEADER OF OPPOSITION

-See under Muhammad Hamza Shahbaz Sharif, Mr.

M

MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Devastation in Lawrence Garden Lahore 750
-Disclosure of fraud in Lahore Garden with involvement of LDA staff 753

MANAN KHAN, MR.

QUESTIONS regarding-

-Budget allocated for forests in Narowal in 2018-19 *(Question No. 2455*)* 785

PAGE NO.

-Details about budget of Forest Department and funds allocated for plantation campaign *(Question No. 2454*)* 789
-Funds provided to Forest Department Narowal in 2018-19 *(Question No. 2669*)* 795

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA
DISCUSSION On-
-Education 887

MASOOD AHMAD, CH
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand to provide water for flood supply channels to command areas of Cholistan 1075

PRIVILEGE MOTION regarding-
-Misbehaviour of SDO Sub Division Liaqatpur with honorable MPA 924

QUESTIONS regarding-
-Details about financial audit of PMIU Punjab Irritation *(Question No. 4372*)* 1038
-Estimated cost of R-3 Drain Abbasia Sub Division Liaqatpur and details about revision of PC-I *(Question No. 4373*)* 1059

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 983

QUESTION regarding-
-Details about funds provided to Irrigation Department and completion of remodeling of canals in Bahawalpur *(Question No. 4063*)* 1031

MEHWISH SULTANA, MS.

QUESTIONS regarding-
-Details about permission of hunting *(Question No. 3603*)* 818
-Number of small dams in district Chakwal *(Question No. 3685*)* 1022

SPEECH-
-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 774

MINISTER FOR INFORMATION/ COLONIES
-See under Fayaz-ul-Hasan Chohan, Mr.

MINISTER FOR FOOD
-See under Abdul Aleem Khan, Mr.

MINISTER FOR FOREST
-See under Muhammad Sibtain Khan, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Mehmood ur Rasheed, Mian

PAGE NO.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian
MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE, BAIT-UL-MAA &HOME
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR MANAGEMENT & PROFESSIONAL DEVELOPMENT DEPARTMENT
-See under Hussain Jahania Gardezi, Syed
MINISTER FOR MINES & MINERALS
-See under Ammar Yasir, Mr.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.
MINISTER FOR PUBLIC PROSECUTION
-See under Zaheer Ud Din, Ch.
MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.
MINISTER FOR ZAKAT & USHR
-See under Shoukat Ali Laleka, Mr.
MOMINA WAHEED, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about launching app for plantation campaign *(Question No. 2850*)* 835
-Expenses upon renovation of Head office of Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3847*)* 704
-Number of rest houses under administrative control of Forest Department and procedure for reservation thereof *(Question No. 798)* 860
-Posting against merit in Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3844*)* 701
-Provision of Larva eating fish in stored water for control over Dengue *(Question No. 940)* 865
-Step taken by Government for development of cafe fish farming *(Question No. 3494*)* 844
-Step taken by Government for development of Forest Department *(Question No. 800)* 861
-Steps taken to save the irrigation water *(Question No. 2906*)* 1047

MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 494, 623,637,640, 643,939,1069

MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.

QUESTION regarding-

-Details about not finishing "Wara Bandi" system of canals Fateh and Murad in tehsil Hasilpur *(Question No. 4522*)* 1060

PAGE NO.

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

QUESTION regarding-

-Construction of embankment on Satluj River in Kasur *(Question No. 4077*)* 1058

MUHAMMAD AHSAN JAHANGIR, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 980

MUHAMMAD ARSHAD JAVED, MR.

QUESTION regarding-

-Number of canals and Baildars in Rahim Yar Khan *(Question No. 902)* 1066

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

QUESTIONS regarding-

-Cost incurred upon establishment of Sahiwal Arts Council and expenditures on arrangement of cultural programs during the year 2018-19 *(Question No. 4572*)* 915

-Details about income and cost of fish hatcheries *(Question No. 3743*)* 821

-Details about persons died in result of torture of Police in Police Stations of Sahiwal *(Question No. 1682*)* 525

-Installation of traffic signals in Sahiwal *(Question No. 1306*)* 505

-Issuance of funds for RHC Kameer, Sahiwal for 2018-19 *(Question No. 3738*)* 687

-Number of employees in Police Station Dera Rahim and Kameer, Sahiwal and details about registered cases therein *(Question No. 1681*)* 509

-Number of Flour Mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 466

-Number of institutions working under Sahiwal Arts Council *(Question No. 695)* 920

-Number of officers and officials in Forest Department Sahiwal and details about measurement of land covered with forests therein *(Question No. 3747*)* 845

-Steps taken by government for betterment of canal system in Sahiwal *(Question No. 1309*)* 1001

-Step taken for control over drug sale in Muncipal Committee Kameer and other areas in Sahiwal *(Question No. 694)* 596

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Death of number of patients due to not keeping on ventilator in Qayoom Hospital Sahiwal 927

PAGE NO.

MUHAMMAD ASHRAF RASOOL, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 979

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand for holding a debate on importance of simplicity and highlighting the problems of indebted nations 755

-Installation of risky boilers in factories of Gujranwala region 751

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare, Bait-ul-Maa,& Home)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Attempt to rape with female patient in Hameeda Hospital Valencia Town Lahore 1078

-Increase in crime rate in Punjab 1074

-Practice of kite flying despite of ban imposed thereupon 757

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Cases registered under National Action Plan in Rawalpindi *(Question No. 2643*)* 542

-Details about begging by disabled children *(Question No. 1009*)* 520

-Details about persons died in result of torture of Police in Police Stations of Sahiwal *(Question No. 1682*)* 525

-Installation of traffic signals in Sahiwal *(Question No. 1306*)* 505

-Number of CIA Police employees in Faisalabad *(Question No. 2628*)* 533

-Number of employees in Police Station Dera Rahim and Kameer, Sahiwal and details about registered cases therein *(Question No. 1681*)* 509

-Number of Police Stations, Check Posts and employees in Faisalabad *(Question No. 2629*)* 535

-Registration of "Imams" and "Ulama" under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2659*)* 516

-Sale of chemical applied string for kite flying *(Question No. 2621*)* 530

-Steps taken to control over hateful speeches in Rawalpindi *(Question No. 2642*)* 539

-Steps taken to control over hateful speeches under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2658*)* 513

BILLS *(Discussed upon)-*

-The Cooperative Societies (Amendment) Bill 2020 644

-The Punjab Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 623, 624

-The Punjab Undesirable Cooperative Societies (Dissolution) (Amendment) Bill 2020 641

-The Ravi Urban Development Authority Bill 2020 638

	PAGE NO.
-The Stamp (Amendment) Bill 2020	994
-The Times Institute, Multan Bill 2021	1069
CALL ATTENTION NOTICES regarding-	
-Dacoity in the house at Dajkot road Factory area Faisalabad	744
-Death of father and injury to son due to firing by unknown persons in Chhappar stop Multan road Lahore	747
-Death of two persons due to firing in Gajjumatta	743
-Murder of a police head constable and two other persons in Harbanspura Lahore	743
-Murder of a 17 years old boy on dispute of land in Jalalpur Syedan, Khushab	745
-Murder of husband and wife in Chak No. 58/G.B Faisalabad	1068
-Murder of love married couple in Khanewal	922
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	623,637, 640,643,939
POINTS OF ORDER regarding-	
-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill	984
-Demand for holding of debates on Law and Order	742
-Demand for opening of hotels in Murree under S.O.Ps and continuity of supply of bulk water	869
PRIVILEGE MOTION regarding-	
-Refusal to attend the call of honorable memebr by Assistant Commissioner Tandlianwala	749
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**	
-Accounts of Disaster Management Organizations Punjab for the audit year 2018-19	748
-Prime Minister's Global Sustainable Development Goals Achievement Programme C&W, HUD & PHE, LG & CD Departments and Cholistan Development Authority for the financial year 2016-2018	923
-The Cooperative Societies (Amendment) Bill 2020 (Bill No. 16 of 2020)	475
-The Punjab Undesirable Cooperative Societies Bill 2020 (Bill No. 17 of 2020)	475
-The Ravi Urban Development Authority Bill 2020 (Bill No. 18 of 2020)	475
RESOLUTION regarding-	
-Expressing solidarity with the Kashmiris on 5th August as Day of exploitation	940, 956
SPEECH-	
-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020	772

PAGE NO.

MUHAMMAD HAMZA SHAHBAZ SHARIF, MR. *(Leader of Opposition)*

RESOLUTION regarding-
-Expressing solidarity with the Kashmiris on 5th August as Day of exploitation 945

MUHAMMAD ILYAS KHAN, MR.
SPEECH-
-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 758

MUHAMMAD JAMIL, MR.

QUESTION regarding-
-Reconstruction of residential quarters and buildings of RHC Six Ganjiani Bahawalnagar *(Question No. 3458*)* 715

MUHAMMAD KAZIM PEERZADA, MR.

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for amendment in Tahaffuz-e- Bunyaad-e-Islam Bill 968

MUHAMMAD LATASUB SATTI, MR.

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for opening of hotels in Murree under S.O.Ps and continuity of supply of bulk water 869

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR.
QUESTION regarding-
-Details about cases registered in Police Stations Sundar, Raiwind, Manga Mandi, Chuhng Satto Katla, Nawab Town and Kahna, Lahore *(Question No. 872)* 609

MUHAMMAD MOAVIA, MR.
SPEECH-
-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 762

MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Irrigation)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand to provide water for flood supply channels to command areas of Cholistan 1076

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Brick lining of embankments of Qamar Minor Canal in Rajanpur *(Question No. 3650*)* 1016
-Construction of concrete Quay on canals in PP-185 Okara *(Question No. 3774*)* 1025
-Construction of embankment on Satluj River in Kasur *(Question No. 4077*)* 1059
-Construction of gate on Head 5800-2-L/10R *(Question No. 3579*)* 1012
-Demolishment of rest house and offices of Irrigation Department in Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 3659*)* 1019

	PAGE NO.
-Details about breakage of outlets of canals and reasons for not reaching the canal water at tails *(Question No. 4069*)*	1057
-Details about cleaning of drain in city of Muhammad Pur Dewan Rajanpur *(Question No. 415)*	1065
-Details about construction of Cattle Quays on canals and water courses in 2019-2020 *(Question No. 4775*)*	1064
-Details about control over theft of canal water *(Question No. 3382*)*	1053
-Details about facilities provided to guards recruited for control over canals water theft *(Question No. 4622*)*	1062
-Details about financial audit of PMIU Punjab Irritation *(Question No. 4372*)*	1039
-Details about fish shops on link canal Head Baloki Sulemanki district Okara *(Question No. 3661*)*	1020
-Details about funds allocated for lining of Lakhoana and Mangoana water courses thereof Sargodha *(Question No. 3269*)*	1051
-Details about funds provided to Irrigation Department and completion of remodeling of canals in Bahawalpur *(Question No. 4063*)*	1032
-Details about not finishing "Wara Bandi" system of canals Fateh and Murad in tehsil Hasilpur *(Question No. 4522*)*	1060
-Details about sanctioned water quota and theft of water of water course Lak, Sargodha *(Question No. 3560*)*	1054
-Estimated cost of R-3 Drain Abbasia Sub Division Liaqatpur and details about revision of PC-I *(Question No. 4373*)*	1060
-Expenditures and funds allocated for Irrigation Department for 2018-19 *(Question No. 900)*	1066
-Expenditures incurred upon upgradation of Rasool Barrage *(Question No.3888*)*	1055
-Funds allocated for desilting of canals in 2018 *(Question No. 3921*)*	1056
-Number of Baildars and their salaries in Irrigation Department *(Question No. 3620*)*	1008
-Number of canals and Baildars in Rahim Yar Khan *(Question No. 902)*	1066
-Number of cases of water theft and action thereupon *(Question No. 4621*)*	1061
-Number of employees, offices and rest houses of Irrigation Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3889*)*	1029
-Number of small dams in district Chakwal *(Question No. 3685*)*	1022
-Reconstruction of safety bund in Basti Hero in Jampur *(Question No. 3179*)*	1009
-Repair of bridge and grill fixed on Cheema canal district Sialkot *(Question No. 950)*	1067
-Steps taken by government for betterment of canal system in Sahiwal *(Question No. 1309*)*	1002
-Steps taken to address water shortage for irrigation f crops *(Question No. 4020*)*	1057
-Steps taken to save the irrigation water *(Question No. 2906*)*	1047

PAGE NO.

MUHAMMAD MUNEEB SULTAN CHEEMA, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about control over theft of canal water *(Question No. 3382*)* 1053
-Lack of facilities in RHC S.B/46 South Sargodha *(Question No. 3583*)* 717

MUHAMMAD NADEEM QURESHI, MR. *(Parliamentary Secretary for Information & Culture)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Aims and object of Punjab Institute of Language and number of branches of it in districts *(Question No. 2362*)* 898
-Cost incurred upon establishment of Sahiwal Arts Council and expenditures on arrangement of cultural programs during the year 2018-19 *(Question No. 4572*)* 916
-Details about approval of script before playing of stage show in Culture Department *(Question No. 4510)* 913
-Details about financial support granted to artists from Artists Support Fund *(Question No. 2503*)* 903
-Steps taken by the Government for welfare of artists *(Question No. 3262*)* 907

MUHAMMAD SABTAIN RAZA, MR. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 978

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

PRIVILEGE MOTION regarding-
-Refusal to attend the call of honorable memebr by Assistant Commissioner Tandlianwala 748

MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, MR.
SPEECH-
-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 769

MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR. *(Minister for Forest)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Budget allocated for establishment of Chhanawan Fish Hatchery Gujranwala *(Question No. 2982*)* 837
-Budget allocated for forests in Narowal in 2018-19 *(Question No. 2455*)* 786
-Carelessly cutting of trees in U.C-12, Khushab *(Question No. 4542*)* 857
-Details about attachment of Forest Department with advanced computerized system *(Question No. 3577*)* 816
-Details about auction of dried trees on roads and banks of canals *(Question No. 2058*)* 830
-Details about budget of Forest Department and funds allocated for plantation campaign *(Question No. 2454*)* 789

PAGE NO.

-Details about cutting of Ficus tree in Lahore *(Question No. 3956*)* 854
-Details about deaths of animals and purchase of new animals in Lahore Zoo *(Question No. 1631*)* 828
-Details about establishment of prawn farming *(Question No. 3259*)* 840
-Details about forests in Gojar Khan and plantation campaign in district Rawalpindi *(Question No. 3753*)* 847
-Details about geographic project of forests *(Question No. 936)* 865
-Details about income and cost of fish hatcheries *(Question No. 3743*)* 822
-Details about launching app for plantation campaign *(Question No. 2850*)* 836
-Details about number of employees, budget and area of Lal Sohanra National Park Bahawalpur *(Question No. 3902*)* 852
-Details about permission of hunting *(Question No. 3603*)* 818
-Details about plants planted during August 2018 to till now *(Question No. 3263*)* 842
-Details about production of fish *(Question No. 2714*)* 834
-Details about project of 2500 acre forest in Head Baloki *(Question No. 3331*)* 843
-Details about provision of Fish Larva *(Question No. 864)* 862
-Details about suggestion to shift big animals from Lahore Zoo to Safari Park Raiwind Road Lahore *(Question No. 3319*)* 800
-Details about uncommand area of Forest Department in Bahawalpur and number of employees and vacant posts in the office of department *(Question No. 3901*)* 851
-Establishment of mobile laboratories for betterment of Fisheries Department *(Question No. 3514*)* 814
-Funds allocated for plantation campaign in district Jhang in 2018-19 *(Question No. 3836*)* 849
-Funds provided to Forest Department Narowal in 2018-19 *(Question No. 2669*)* 795
-Measurement of area of Forest Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 4376*)* 854
-Measurement of land covered by forests in Lahore and control over theft of precious wood *(Question No. 2425*)* 831
-Measurement of lands covered with forests in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3411*)* 844
-Number of animals, foods and medicines for them in Lahore Zoo *(Question No. 3398*)* 803
-Number of employees in Forest Department district Rajanpur and details about plants planted during campaign *(Question No. 3442*)* 809
-Number of Government Fish Farms in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3860*)* 850
-Number of officers and officials in Forest Department Sahiwal and details about measurement of land covered with forests therein *(Question No. 3747*)* 846
-Number of Safari Parks in the province *(Question No. 1054)* 869
-Number of rest houses under administrative control of Forest Department and procedure for reservation thereof *(Question No. 798)* 860

PAGE NO.

-Number of trees planted on forest land in Sargodha and details of recruitment against vacant posts therein *(Question No. 957)* 867
-Number of trees planted under Green Pakistan Programme *(Question No. 1041)* 868
-Plantation of fruit trees on sides of Lahore to Sialkot Motorway *(Question No. 2711*)* 833
-Protection of plants planted during Green Pakistan Programme *(Question No. 2057*)* 829
-Provision of Larva eating fish in stored water for control over Dengue *(Question No. 940)* 866
-Step taken by Government for development of cafe fish farming *(Question No. 3494*)* 845
-Step taken by Government for development of Forest Department *(Question No. 800)* 861
-Step taken by Government to control over cutting of trees on Dajal Canal and Dera Ghazi Khan Canal Rajanpur *(Question No. 4671*)* 858
-Step taken for extension of land for forest up to 25% of total area of the country *(Question No. 3023*)* 839

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Number of CIA Police employees in Faisalabad *(Question No. 2628*)* 532
-Number of Police Stations, Check Posts and employees in Faisalabad *(Question No. 2629*)* 535
-Provision of incinerators to dispose of waste in hospitals of Faisalabad *(Question No. 2271*)* 655
-Vacant posts of Police officers in the province *(Question No. 650)* 593

MUHAMMAD WAHEED, MALIK
QUESTION regarding-
-Action against drug addicted persons living at footpaths and canal bank Lahore *(Question No. 3604*)* 591

MUMTAZ ALI, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about recruitment of "Razakar" in Police and number of "Razakars" in Police Stations of Rahim Yar Khan *(Question No. 3378*)* 581
-Details about registered cases of road robbery , murder, dacoity, and kidnapping in Police Station Saddar Sadiqabad *(Question No. 3433*)* 583
-Details about rented and state buildings of dispensaries in Sadiqabad *(Question No. 3334*)* 710
-Number of BHUs in Sadiqabad and vacant posts therein *(Question No. 3377*)* 711
-Number of Government Fish Farms in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3860*)* 849

MUNAWAR HUSSAIN, RANA
QUESTIONS regarding-
-Details about funds allocated for lining of Lakhoana and Mangoana water courses thereof Sargodha *(Question No. 3269*)* 1051
-Details about issuance of license for keeping and selling explosive matter *(Question No. 3270*)* 577

PAGE NO.

MUNEEB-UL-HAQ, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Unemployment of industrial workers due to closure of industrial units during lock down 481
QUESTIONS regarding-
-Basic facilities and vacant posts in RHCs in PP-189 Okara *(Question No. 537)* 731
-Details about hospitals in PP-189 Okara *(Question No. 3671*)* 718
-Number of doctors and machinery in DHQ Okara *(Question No. 3672*)* 720
MURAD RAAS, MR. *(Minister for Schools Education)*
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand for upgradation of Government Girls Middle School Chak No.56/5-L to high school 871
-Incompletion of projects of School Education Department 872
DISCUSSION On-
-Education 873

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-21st July, 2020 464
-22nd July, 2020 504
-23rd July, 2020 654
-24th July, 2020 784
-27th July, 2020 896
-5th August, 2020 938
-7th August, 2020 966
-10th August, 2020 1000
NADEEM KAMRAN, MALIK

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 990
NASEER AHMAD, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about financial support granted to artists *(Question No. 197)* 920
-Number of trees planted under Green Pakistan Programme *(Question No. 1041)* 867
NASIR MAHMOOD, MR.
QUESTIONS regarding-
-Number of Gynae wards in hospitals of Thesil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 3829*)* 724
-Vacant posts and other facilities in THQ hospital Pind Dadan Khan Jhelum *(Question No. 3830*)* 726

PAGE NO.

NAVEED ASLAM KHAN LODHI, MR.
QUESTION regarding-
-Provision of medicine and surgical equipments in operation theater in RHC Harrapa Sahiwal *(Question No. 3704*)* 723
NAZIR AHMAD CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Bait-ul-Maal)*
SPEECH-
-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 770
NEELUM HAYAT MALIK, MS.

QUESTIONS regarding-
-Carelessly cutting of trees in U.C-12, Khushab *(Question No. 4542*)* 856
-Details about approval of script before playing of stage show in Culture Department *(Question No. 4510)* 912

NOOR UL AMIN WATTOO, MR.

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for starting work on Depalpur Head Sulemanki Road announced by Chief Minister 496
QUESTION regarding-
-Details about construction of Cattle Quays on canals and water courses in 2019-2020 *(Question No. 4775*)* 1063
NOTIFICATION of-
-Prorogation of 23rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th July, 2020 1083
-Summoning of 23rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th August, 2020 933

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR BAIT-UL-MAAL
-See under Nazir Ahmad Chohan, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR INFORMATION & CULTURE
-See under Muhammad Nadeem Qureshi, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION
-See under Muhammad Sabtain Raza, Mr.

PAGE NO.

POINTS OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 968
-Demand for holding of debates on Law and Order 742
-Demand for making SOPs to open marriage halls 475
-Demand for opening of hotels in Murree under S.O.Ps and continuity of supply of bulk water 869
-Demand for permission of coverage of the Assembly Session by Journalists under SOPs 480
-Demand for starting work on Depalpur Head Sulemanki Road announced by Chief Minister 496
-Problems faced by management of mosques due to CCTV Cameras installed in mosques 478

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Availability of medicines in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. 3693*)* 722
-Availability of ventilators in Government Hospitals in district Bhakkar *(Question No. 3955*)* 729
-Aims and objects of establishment of Punjab Aids Control Programme *(Question No. 3793*)* 693
-Basic facilities and vacant posts in RHCs in PP-189 Okara *(Question No. 537)* 731
-Budget allocated for RHCs and BHUs in Bheera and Bhalwal district Sargodha *(Question No. 3652*)* 683
-Demand to arrange third party audit of polio campaign in Lahore *(Question No. 2249*)* 706
-Details about anti Dengue campaign *(Question No. 3592*)* 671
-Details about hospitals in PP-189 Okara *(Question No. 3671*)* 718
-Details about Quarantine Centres and tests of Covid-19 *(Question No. 1056)* 740
-Details about rented and state buildings of dispensaries in Sadiqabad *(Question No. 3334*)* 710
-Details about THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3404*)* 712
-Details about vacancies of paramedics in THQ Hospital Gojar Khan *(Question No. 3615*)* 675
-Expenses upon renovation of Head office of Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3847*)* 704
-Facilities of dental treatment in rural areas *(Question No. 2881*)* 708
-Functioning condition of X-ray machines in RHCs of Baseerpur, Mandi Ahmed Abad and Bettak, Okara *(Question No. 3815*)* 696
-Incidents of dog biting during 2018-19 *(Question No. 987)* 737
-Increase in charges of medical tests in Government Hospitals *(Question No. 3226*)* 709

	PAGE NO.
-Issuance of funds allocated for DHQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 3498*)*	716
-Issuance of funds for RHC Kameer, Sahiwal for 2018-19 *(Question No. 3738*)*	687
-Lack of facilities in RHC S.B/46 South Sargodha *(Question No. 3583*)*	717
-Number of BHUs and provision of facilities in PP-185 Okara *(Question No. 921)*	733
-Number of BHUs in Sadiqabad and vacant posts therein *(Question No. 3377*)*	711
-Number of Dengue patients in different cities *(Question No. 866)*	732
-Number of doctors and machinery in DHQ Okara *(Question No. 3672*)*	720
-Number of doctors in THQ Hospital Jampur and details about staff and dialysis machines therein *(Question No. 3651*)*	679
-Number of doctors in THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3405*)*	714
-Number of Drug Inspectors in district Jhang and details about challans made during 2019 *(Question No. 956)*	735
-Number of Gynae wards in hospitals of Thesil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 3829*)*	724
-Number of THQ and RHCs in PP-95 Chiniot and facilities therein *(Question No. 3933*)*	728
-Number of THQ Level Hospitals in Lahore and facilities available therein *(Question No. 2250*)*	707
-Patients of dog biting admitted in Government Hospitals during October 2018 to October 2019 *(Question No. 976)*	736
-Posting against merit in Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3844*)*	701
-Posts of doctors in THQ Hospital Gujranwala *(Question No. 3613*)*	673
-Preparation of vaccine of dog biting *(Question No. 3619*)*	677
-Provision of Ambulance in RHC Miani tehsil Bhera, Sargodha *(Question No. 3315*)*	660
-Provision of incinerators to dispose of waste in hospitals of Faisalabad *(Question No. 2271*)*	655
-Provision of medicine and surgical equipments in operation theater in RHC Harrapa Sahiwal *(Question No. 3704*)*	723
-Provision of vaccine of dog biting in BHUs and RHCs in PP-185 Okara *(Question No. 1044)*	738
-Reconstruction of residential quarters and buildings of RHC Six Ganjiani Bahawalnagar *(Question No. 3458*)*	716
-Repair and construction of DHQ Hospital building Pakpattan *(Question No. 3785*)*	691
-Unavailability of vaccine of dog and snake bite in RHC and BHUs in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 3383*)*	666
-Unavailability of vaccine of dog bite *(Question No. 3961*)*	730
-Vacant posts and other facilities in THQ hospital Pind Dadan Khan Jhelum *(Question No. 3830*)*	726

PAGE NO.

PRIVILEGE MOTIONS regarding-

-Misbehaviour of SDO Sub Division Liaqatpur with honorable MPA 924
-Refusal to attend the call of honorable memebr by Assistant Commissioner Tandlianwala 748

PROROGATION-

-Notification of prorogation of 23rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th July, 2020 1083

Q

QUESTIONS regarding-

FISHERIES DEPARTMENT-

-Budget allocated for establishment of Chhanawan Fish Hatchery Gujranwala *(Question No. 2982*)* 836
-Details about establishment of prawn farming *(Question No. 3259*)* 840
-Details about income and cost of fish hatcheries *(Question No. 3743*)* 821
-Details about production of fish *(Question No. 2714*)* 833
-Details about provision of Fish Larva *(Question No. 864)* 862
-Establishment of mobile laboratories for betterment of Fisheries Department *(Question No. 3514*)* 813
-Number of Government Fish Farms in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3860*)* 849
-Step taken by Government for development of cafe fish farming *(Question No. 3494*)* 844

FOOD DEPARTMENT-

-Number of Flour Mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 466

FOREST DEPARTMENT-

-Budget allocated for forests in Narowal in 2018-19 *(Question No. 2455*)* 785
-Carelessly cutting of trees in U.C-12, Khushab *(Question No. 4542*)* 856
-Details about attachment of Forest Department with advanced computerized system *(Question No. 3577*)* 816
-Details about auction of dried trees on roads and banks of canals *(Question No. 2058*)* 830
-Details about budget of Forest Department and funds allocated for plantation campaign *(Question No. 2454*)* 789
-Details about cutting of Ficus tree in Lahore *(Question No. 3956*)* 853
-Details about forests in Gojar Khan and plantation campaign in district Rawalpindi *(Question No. 3753*)* 847
-Details about geographic project of forests *(Question No. 936)* 865
-Details about launching app for plantation campaign *(Question No. 2850*)* 835

PAGE NO.

-Details about number of employees, budget and area of Lal Sohanra National Park Bahawalpur *(Question No. 3902*)* 852
-Details about permission of hunting *(Question No. 3603*)* 818

-Details about plants planted during August 2018 to till now *(Question No. 3263*)* 841
-Details about project of 2500 acre forest in Head Baloki *(Question No. 3331*)* 842
-Details about uncommand area of Forest Department in Bahawalpur and number of employees and vacant posts in the office of department *(Question No. 3901*)* 850
-Funds allocated for plantation campaign in district Jhang in 2018-19 *(Question No. 3836*)* 848
-Funds provided to Forest Department Narowal in 2018-19 *(Question No. 2669*)* 795
-Measurement of area of Forest Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 4376*)* 854
-Measurement of land covered by forests in Lahore and control over theft of precious wood *(Question No. 2425*)* 831
-Measurement of lands covered with forests in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3411*)* 843
-Number of animals, foods and medicines for them in Lahore Zoo *(Question No. 3398*)* 802
-Number of employees in Forest Department district Rajanpur and details about plants planted during campaign *(Question No. 3442*)* 808
-Number of officers and officials in Forest Department Sahiwal and details about measurement of land covered with forests therein *(Question No. 3747*)* 845
-Number of rest houses under administrative control of Forest Department and procedure for reservation thereof *(Question No. 798)* 860
-Number of trees planted on forest land in Sargodha and details of recruitment against vacant posts therein *(Question No. 957)* 866
-Number of trees planted under Green Pakistan Programme *(Question No. 1041)* 867
-Plantation of fruit trees on sides of Lahore to Sialkot Motorway *(Question No. 2711*)* 832
-Protection of plants planted during Green Pakistan Programme *(Question No. 2057*)* 829
-Provision of Larva eating fish in stored water for control over Dengue *(Question No. 940)* 865
-Step taken by Government for development of Forest Department *(Question No. 800)* 861
-Step taken by Government to control over cutting of trees on Dajal Canal and Dera Ghazi Khan Canal Rajanpur *(Question No. 4671*)* 858
-Step taken for extension of land for forest up to 25% of total area of the country *(Question No. 3023*)* 839

	PAGE NO.
HOME DEPARTMENT-	
-Action against drug addicted persons living at footpaths and canal bank Lahore *(Question No. 3604*)*	591
-Allocated budget and expenditures of Safe City Programme Lahore *(Question No. 3532*)*	586
-Cases registered in Police Stations of Lahore since 2018 *(Question No. 925)*	618
-Cases registered under National Action Plan in Rawalpindi *(Question No. 2643*)*	542
-Construction the building of Rescue 1122 centre Bhera and details about provision facilities therein Sargodha *(Question No. 2902*)*	553
-Control over fake FIRs in Police Stations *(Question No. 897)*	613
-Crime situation in Sialkot city *(Question No. 3296*)*	579
-Details about action taken against trollies loaded with sand and have no safety measures in Nougran Jhelum *(Question No. 3060*)*	568
-Details about begging by disabled children *(Question No. 1009*)*	520
-Details about cancellation of arms licenses *(Question No. 3104*)*	569
-Details about cases registered in Police Stations Sundar, Raiwind, Manga Mandi, Chuhng Satto Katla, Nawab Town and Kahna, Lahore *(Question No. 872)*	609
-Details about cameras installed under Safe City Project *(Question No. 915)*	617
-Details about completion of office, allocated budget and staff in Rescue 1122 Bhalwal Sargodha *(Question No. 3163*)*	574
-Details about defective and functioning traffic signals in Lahore *(Question No. 542)*	593
-Details about issuance of license for keeping and selling explosive matter *(Question No. 3270*)*	577
-Details about kidnapping, sexual assault and murder of children *(Question No. 853)*	602
-Details about number and posting of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 861)*	607
-Details about period of keeping children in Child Protection Bureau *(Question No. 3602*)*	590
-Details about persons died in result of torture of Police in Police Stations of Sahiwal *(Question No. 1682*)*	525
-Details about Police Stations, Check Posts and number of registered cases in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 3180*)*	576
-Details about recruitment of "Razakar" in Police and number of "Razakars" in Police Stations of Rahim Yar Khan *(Question No. 3378*)*	581
-Details about registered cases of road robbery , murder, dacoity, and kidnapping in Police Station Saddar Sadiqabad *(Question No. 3433*)*	583
-Details about service structure and promotion policy of employees of Rescue 1122 *(Question No. 3174*)*	575
-Details about service structure of staff of motorbike ambulance service *(Question No. 3339*)*	580
-Details about shifting of building of Police Station Gujjar Pura Lahore *(Question No. 2950*)*	554

PAGE NO.

-Details about "the Punjab Protection of Vulnerable Persons Board" *(Question No. 3166*)* 575
-Details about to applying informer system in Police Stations to control crime *(Question No. 2979*)* 546
-Establishment of child protection institutions and number of children therein *(Question No. 3147*)* 570
-Establishment of Police Stations according to ratio of population in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 905)* 614
-Installation of traffic signals in Sahiwal *(Question No. 1306*)* 505
-Monthly expenditures incurred upon children in Child Protection and Welfare Bureau Centres *(Question No. 887)* 612
-Number of absconders in Bahawalpur region and details about their arrest *(Question No. 3437*)* 584
-Number of absconders in Rahim Yar Khan and step taken for their arrest *(Question No. 877)* 610
-Number of ambulances and Rescue centres in PP-146 Lahore *(Question No. 3531*)* 586
-Number of CIA Police employees in Faisalabad *(Question No. 2628*)* 532
-Number of employees in Police Station Dera Rahim and Kameer, Sahiwal and details about registered cases therein *(Question No. 1681*)* 509
-Number of person died in result of torture in Police Stations of Lahore, Gujranwala and Sahiwal divisions *(Question No. 2980*)* 555
-Number of Police Stations and Check Posts in district Chiniot *(Question No. 3554*)* 587
-Number of Police Stations, Check Posts and employees in Faisalabad *(Question No. 2629*)* 535
-Number of training centres of Police and allocation of budget for training *(Question No. 3050*)* 567
-Offices of Child Protection Bureau and number of children living therein *(Question No. 835)* 601
-Posting and duties of DSP legal *(Question No. 804)* 597
-Registered cases against Sohail Ayyaz *(Question No. 3588*)* 588
-Registered cases of cattle theft in 2018 and 2019 and details about recovery thereof Okara *(Question No. 870)* 608
-Registered cases of murder, theft, dacoity and robbery in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 829)* 599
-Registered cases of suicide in Lahore since 2019 *(Question No. 860)* 604
-Registered cases of murder, theft, and dacoity in Lahore during 2019 *(Question No. 973)* 619
-Registered cases of thef, dacoity and robbery in district Rahim Yar Khan *(Question No. 818)* 598
-Registration of "Imams" and "Ulama" under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2659*)* 516
-Sale of chemical applied string for kite flying *(Question No. 2621*)* 529
-Step taken for control over crimes in 2019 *(Question No. 3003*)* 561
-Step taken for control over drug sale in Muncipal Committee Kameer and other areas in Sahiwal *(Question No. 694)* 596

	PAGE NO.
-Steps taken to control over drugs *(Question No. 3148*)*	572
-Steps taken to control over hateful speeches in Rawalpindi *(Question No. 2642*)*	539
-Steps taken to control over hateful speeches under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2658*)*	513
-Vacant posts of Police officers in the province *(Question No. 650)*	593
INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-	
-Aims and object of Punjab Institute of Language and number of branches of it in districts *(Question No. 2362*)*	897
-Cost incurred upon establishment of Sahiwal Arts Council and expenditures on arrangement of cultural programs during the year 2018-19 *(Question No. 4572*)*	915
-Details about approval of script before playing of stage show in Culture Department *(Question No. 4510)*	912
-Details about financial support granted to artists from Artists Support Fund *(Question No. 2503*)*	903
-Details about financial support granted to artists *(Question No. 197)*	920
-Number of institutions working under Sahiwal Arts Council *(Question No. 695)*	920
-Steps taken by the Government for welfare of artists *(Question No. 3262*)*	907
IRRIGATION DEPARTMENT-	
-Brick lining of embankments of Qamar Minor Canal in Rajanpur *(Question No. 3650*)*	1016
-Construction of concrete Quay on canals in PP-185 Okara *(Question No. 3774*)*	1024
-Construction of embankment on Satluj River in Kasur *(Question No. 4077*)*	1058
-Construction of gate on Head 5800-2-L/10R *(Question No. 3579*)*	1011
-Demolishment of rest house and offices of Irrigation Department in Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 3659*)*	1018
-Details about breakage of outlets of canals and reasons for not reaching the canal water at tails *(Question No. 4069*)*	1057
-Details about cleaning of drain in city of Muhammad Pur Dewan Rajanpur *(Question No. 415)*	1065
-Details about construction of Cattle Quays on canals and water courses in 2019-2020 *(Question No. 4775*)*	1063
-Details about control over theft of canal water *(Question No. 3382*)*	1053
-Details about facilities provided to guards recruited for control over canals water theft *(Question No. 4622*)*	1062
-Details about financial audit of PMIU Punjab Irritation *(Question No. 4372*)*	1038
-Details about fish shops on link canal Head Baloki Sulemanki district Okara *(Question No. 3661*)*	1020
-Details about funds allocated for lining of Lakhoana and Mangoana water courses thereof Sargodha *(Question No. 3269*)*	1051
-Details about funds provided to Irrigation Department and completion of remodeling of canals in Bahawalpur *(Question No. 4063*)*	1031

PAGE NO.

-Details about not finishing "Wara Bandi" system of canals Fateh and Murad in tehsil Hasilpur *(Question No. 4522*)* 1060
-Details about sanctioned water quota and theft of water of water course Lak, Sargodha *(Question No. 3560*)* 1054
-Estimated cost of R-3 Drain Abbasia Sub Division Liaqatpur and details about revision of PC-I *(Question No. 4373*)* 1059
-Expenditures and funds allocated for Irrigation Department for 2018-19 *(Question No. 900)* 1065
-Expenditures incurred upon upgradation of Rasool Barrage *(Question No.3888*)* 1055
-Funds allocated for desilting of canals in 2018 *(Question No. 3921*)* 1055
-Number of Baildars and their salaries in Irrigation Department *(Question No. 3620*)* 1008
-Number of canals and Baildars in Rahim Yar Khan *(Question No. 902)* 1066
-Number of cases of water theft and action thereupon *(Question No. 4621*)* 1061
-Number of employees, offices and rest houses of Irrigation Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3889*)* 1028
-Number of small dams in district Chakwal *(Question No. 3685*)* 1022
-Reconstruction of safety bund in Basti Hero in Jampur *(Question No. 3179*)* 1008
-Repair of bridge and grill fixed on Cheema canal district Sialkot *(Question No. 950)* 1067
-Steps taken by government for betterment of canal system in Sahiwal *(Question No. 1309*)* 1001
-Steps taken to address water shortage for irrigation f crops *(Question No. 4020*)* 1056
-Steps taken to save the irrigation water *(Question No. 2906*)* 1047

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

-Availability of medicines in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. 3693*)* 722
-Availability of ventilators in Government Hospitals in district Bhakkar *(Question No. 3955*)* 729
-Aims and objects of establishment of Punjab Aids Control Programme *(Question No. 3793*)* 693
-Basic facilities and vacant posts in RHCs in PP-189 Okara *(Question No. 537)* 731
-Budget allocated for RHCs and BHUs in Bheera and Bhalwal district Sargodha *(Question No. 3652*)* 683
-Demand to arrange third party audit of polio campaign in Lahore *(Question No. 2249*)* 706
-Details about anti Dengue campaign *(Question No. 3592*)* 671
-Details about hospitals in PP-189 Okara *(Question No. 3671*)* 718
-Details about Quarantine Centres and tests of Covid-19 *(Question No. 1056)* 740
-Details about rented and state buildings of dispensaries in Sadiqabad *(Question No. 3334*)* 710
-Details about THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3404*)* 712
-Details about vacancies of paramedics in THQ Hospital Gojar Khan *(Question No. 3615*)* 675

PAGE NO.

-Expenses upon renovation of Head office of Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3847*)* 704
-Facilities of dental treatment in rural areas *(Question No. 2881*)* 708
-Functioning condition of X-ray machines in RHCs of Baseerpur, Mandi Ahmed Abad and Bettak, Okara *(Question No. 3815*)* 696
-Incidents of dog biting during 2018-19 *(Question No. 987)* 737
-Increase in charges of medical tests in Government Hospitals *(Question No. 3226*)* 709
-Issuance of funds allocated for DHQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 3498*)* 716
-Issuance of funds for RHC Kameer, Sahiwal for 2018-19 *(Question No. 3738*)* 687
-Lack of facilities in RHC S.B/46 South Sargodha *(Question No. 3583*)* 717
-Number of BHUs and provision of facilities in PP-185 Okara *(Question No. 921)* 733
-Number of BHUs in Sadiqabad and vacant posts therein *(Question No. 3377*)* 711
-Number of Dengue patients in different cities *(Question No. 866)* 732
-Number of doctors and machinery in DHQ Okara *(Question No. 3672*)* 720
-Number of doctors in THQ Hospital Jampur and details about staff and dialysis machines therein *(Question No. 3651*)* 679
-Number of doctors in THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3405*)* 714
-Number of Drug Inspectors in district Jhang and details about challans made during 2019 *(Question No. 956)* 735
-Number of Gynae wards in hospitals of Thesil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 3829*)* 724
-Number of THQ and RHCs in PP-95 Chiniot and facilities therein *(Question No. 3933*)* 728
-Number of THQ Level Hospitals in Lahore and facilities available therein *(Question No. 2250*)* 707
-Patients of dog biting admitted in Government Hospitals during October 2018 to October 2019 *(Question No. 976)* 736
-Posting against merit in Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3844*)* 701
-Posts of doctors in THQ Hospital Gujranwala *(Question No. 3613*)* 673
-Preparation of vaccine of dog biting *(Question No. 3619*)* 677
-Provision of Ambulance in RHC Miani tehsil Bhera, Sargodha *(Question No. 3315*)* 660
-Provision of incinerators to dispose of waste in hospitals of Faisalabad *(Question No. 2271*)* 655
-Provision of medicine and surgical equipments in operation theater in RHC Harrapa Sahiwal *(Question No. 3704*)* 723
-Provision of vaccine of dog biting in BHUs and RHCs in PP-185 Okara *(Question No. 1044)* 738
-Reconstruction of residential quarters and buildings of RHC Six Ganjiani Bahawalnagar *(Question No. 3458*)* 716
-Repair and construction of DHQ Hospital building Pakpattan *(Question No. 3785*)* 691

PAGE NO.

-Unavailability of vaccine of dog and snake bite in RHC and BHUs in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 3383*)* 666
-Unavailability of vaccine of dog bite *(Question No. 3961*)* 730
-Vacant posts and other facilities in THQ hospital Pind Dadan Khan Jhelum *(Question No. 3830*)* 726

WILDLIFE DEPARTMENT-

-Details about deaths of animals and purchase of new animals in Lahore Zoo *(Question No. 1631*)* 828
-Details about suggestion to shift big animals from Lahore Zoo to Safari Park Raiwind Road Lahore *(Question No. 3319*)* 799
-Number of Safari Parks in the province *(Question No. 1054)* 868

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

QUESTIONS regarding-

-Demand to arrange third party audit of polio campaign in Lahore *(Question No. 2249*)* 706
-Details about breakage of outlets of canals and reasons for not reaching the canal water at tails *(Question No. 4069*)* 1057
-Details about service structure of staff of motorbike ambulance service *(Question No. 3339*)* 580
-Details about production of fish *(Question No. 2714*)* 833
-Measurement of land covered by forests in Lahore and control over theft of precious wood *(Question No. 2425*)* 831
-Number of Drug Inspectors in district Jhang and details about challans made during 2019 *(Question No. 956)* 735
-Number of THQ Level Hospitals in Lahore and facilities available therein *(Question No. 2250*)* 707
-Posting and duties of DSP legal *(Question No. 804)* 597

RAHEELA NAEEM, MRS.

QUESTIONS regarding-

-Details about number and posting of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 861)* 607
-Funds allocated for desilting of canals in 2018 *(Question No. 3921*)* 1055
-Funds allocated for plantation campaign in district Jhang in 2018-19 *(Question No. 3836*)* 848
-Number of animals, foods and medicines for them in Lahore Zoo *(Question No. 3398*)* 802
-Registered cases of suicide in Lahore since 2019 *(Question No. 860)* 604
-Steps taken to address water shortage for irrigation f crops *(Question No. 4020*)* 1056

PAGE NO.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -

-21st July, 2020 463
-22nd July, 2020 503
-23rd July, 2020 653
-24th July, 2020 783
-27th July, 2020 895
-5th August, 2020 937
-7th August, 2020 965
-10th August, 2020 999

REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**

-Accounts of Disaster Management Organizations Punjab for the audit year 2018-19 748
-Prime Minister's Global Sustainable Development Goals Achievement Programme C&W, HUD & PHE, LG & CD Departments and Cholistan Development Authority for the financial year 2016-2018 923
-The Cooperative Societies (Amendment) Bill 2020 (Bill No. 16 of 2020) 475
-The Punjab Undesirable Cooperative Societies Bill 2020 (Bill No. 17 of 2020) 475
-The Ravi Urban Development Authority Bill 2020 (Bill No. 18 of 2020) 475

RESOLUTIONS regarding-

-Condolance of Sikh Yatris died in accident of train and coaster in Sheikhupura 483
-Demand for sale of wheat and flour at price fixed by government 486
-Demand for spreading Breast Cancer Control Programme in whole country 495
-Demand for starting psychological classes in institutions for mental growth of students 488
-Demand for widening of railway crosing main bazar Baseerpur 491
-Demand to issue a monthly cards for travellers of Ring Road 492
-Demand to make the speech of Quaid-e-Azam part of the Syllabus delivered in first legislation Assemly on 11th August, 1947 1070
-Expressing solidarity with the Kashmiris on 5th August as Day of exploitation 940

RUKHSANA KAUSAR, MS.

QUESTIONS regarding-

-Allocated budget and expenditures of Safe City Programme Lahore *(Question No. 3532*)* 586
-Number of ambulances and Rescue centres in PP-146 Lahore *(Question No. 3531*)* 586

PAGE NO.

S

SADIA SOHAIL RANA, MS.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 494
QUESTIONS regarding-
-Details about facilities provided to guards recruited for control over canals water theft *(Question No. 4622*)* 1062
-Number of cases of water theft and action thereupon *(Question No. 4621*)* 1061
RESOLUTIONS regarding-
-Demand for spreading Breast Cancer Control Programme in whole country 495
-Demand for starting psychological classes in institutions for mental growth of students 488
SADIQA SAHIBDAD KHAN, MS.
QUESTION regarding-
-Details about begging by disabled children *(Question No. 1009*)* 520
SAJIDA BEGUM, MS.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of a 17 years old boy on dispute of land in Jalalpur Syedan, Khushab 745
SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about establishment of prawn farming *(Question No. 3259*)* 840
-Details about geographic project of forests *(Question No. 936)* 865
-Details about provision of Fish Larva *(Question No. 864)* 862
-Establishment of mobile laboratories for betterment of Fisheries Department *(Question No. 3514*)* 813
-Steps taken by the Government for welfare of artists *(Question No. 3262*)* 907
-Step taken for control over crimes in 2019 *(Question No. 3003*)* 561
SAMI ULLAH KHAN, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Death of six year girls with kite string in Shahdara 925
QUESTION regarding-
-Monthly expenditures incurred upon children in Child Protection and Welfare Bureau Centres *(Question No. 887)* 612
SANIA KAMRAN, MS.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for permission of coverage of the Assembly Session by Journalists under SOPs 480

PAGE NO.

SEEMABIA TAHIR, MS.
QUESTIONS regarding-
-Aims and objects of establishment of Punjab Aids Control Programme *(Question No. 3793*)* 693
-Cases registered under National Action Plan in Rawalpindi *(Question No. 2643*)* 542
-Steps taken to control over hateful speeches in Rawalpindi *(Question No. 2642*)* 539

SHAHEENA KARIM, MS.
QUESTION regarding-
-Details about cancellation of arms licenses *(Question No. 3104*)* 569

SHAHIDA AHMED, MS.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of love married couple in Khanewal 922

QUESTIONS regarding-
-Construction of gate on Head 5800-2-L/10R *(Question No. 3579*)* 1011
-Details about suggestion to shift big animals from Lahore Zoo to Safari Park Raiwind Road Lahore *(Question No. 3319*)* 799

SHAMIM AFTAB, MS.
QUESTION regarding-
-Number of trees planted on forest land in Sargodha and details of recruitment against vacant posts therein *(Question No. 957)* 866

SHAWANA BASHIR, MS.
RESOLUTION regarding-
-Demand to issue a monthly cards for travellers of Ring Road 492

SHAZIA ABID, MS.
QUESTIONS regarding-
-Brick lining of embankments of Qamar Minor Canal in Rajanpur *(Question No. 3650*)* 1016
-Details about cleaning of drain in city of Muhammad Pur Dewan Rajanpur *(Question No. 415)* 1065
-Details about service structure and promotion policy of employees of Rescue 1122 *(Question No. 3174*)* 575
-Number of doctors in THQ Hospital Jampur and details about staff and dialysis machines therein *(Question No. 3651*)* 679
-Number of employees in Forest Department district Rajanpur and details about plants planted during campaign *(Question No. 3442*)* 808
-Reconstruction of safety bund in Basti Hero in Jampur *(Question No. 3179*)* 1008

PAGE NO.

-Step taken by Government to control over cutting of trees on Dajal Canal and Dera Ghazi Khan Canal Rajanpur *(Question No. 4671*)* 858

SHOUKAT ALI LALEKA, MR. *(Minister for Zakat & Ushr)*

SPEECH-

-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 777

SHUJAHAT NAWAZ, MR.

QUESTION regarding-

-Details about to applying informer system in Police Stations to control crime *(Question No. 2979*)* 546

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for making SOPs to open marriage halls 475

QUESTIONS regarding-

-Budget allocated for RHCs and BHUs in Bheera and Bhalwal district Sargodha *(Question No. 3652*)* 683

-Construction the building of Rescue 1122 centre Bhera and details about provision facilities therein Sargodha *(Question No. 2902*)* 553

-Details about completion of office, allocated budget and staff in Rescue 1122 Bhalwal Sargodha *(Question No. 3163*)* 574

-Provision of Ambulance in RHC Miani tehsil Bhera, Sargodha *(Question No. 3315*)* 660

-Registration of "Imams" and "Ulama" under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2659*)* 516

-Registered cases of murder, theft, dacoity and robbery in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 829)* 599

-Steps taken to control over hateful speeches under National Action Plan in Sargodha *(Question No. 2658*)* 513

SPEECH-

-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 626, 758, 778

SUMERA KOMAL, MS.

QUESTIONS regarding-

-Registered cases of murder, theft, and dacoity in Lahore during 2019 *(Question No. 973)* 619

-Unavailability of vaccine of dog bite *(Question No. 3961*)* 730

RESOLUTION regarding-

-Demand for sale of wheat and flour at price fixed by government 486

SUMMONING-

-Notification of summoning of 23rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th August, 2020 933

PAGE NO.

SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.

QUESTION regarding-

-Offices of Child Protection Bureau and number of children living therein *(Question No. 835)* 601

T

TAHIA NOON, MS.

QUESTIONS regarding-

-Availability of medicines in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. 3693*)* 722
-Details about period of keeping children in Child Protection Bureau *(Question No. 3602*)* 590
-Facilities of dental treatment in rural areas *(Question No. 2881*)* 708

TALAT FATEMEH NAQVI, MS.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 981

U

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. *(Chief Minister of Punjab)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Action against drug addicted persons living at footpaths and canal bank Lahore *(Question No. 3604*)* 592
-Allocated budget and expenditures of Safe City Programme Lahore *(Question No. 3532*)* 586
-Cases registered in Police Stations of Lahore since 2018 *(Question No. 925)* 618
-Construction the building of Rescue 1122 centre Bhera and details about provision facilities therein Sargodha *(Question No. 2902*)* 553
-Control over fake FIRs in Police Stations *(Question No. 897)* 614
-Crime situation in Sialkot city *(Question No. 3296*)* 579
-Details about action taken against trollies loaded with sand and have no safety measures in Nougran Jhelum *(Question No. 3060*)* 569
-Details about cameras installed under Safe City Project *(Question No. 915)* 617
-Details about cancellation of arms licenses *(Question No. 3104*)* 569
-Details about cases registered in Police Stations Sundar, Raiwind, Manga Mandi, Chuhng Satto Katla, Nawab Town and Kahna, Lahore *(Question No. 872)* 610
-Details about completion of office, allocated budget and staff in Rescue 1122 Bhalwal Sargodha *(Question No. 3163*)* 574
-Details about defective and functioning traffic signals in Lahore *(Question No. 542)* 593

PAGE NO.

-Details about issuance of license for keeping and selling explosive matter *(Question No. 3270*)* 578
-Details about kidnapping, sexual assault and murder of children *(Question No. 853)* 603
-Details about number and posting of Traffic Wardens in Lahore *(Question No. 861)* 608
-Details about period of keeping children in Child Protection Bureau *(Question No. 3602*)* 590
-Details about Police Stations, Check Posts and number of registered cases in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 3180*)* 577
-Details about recruitment of "Razakar" in Police and number of "Razakars" in Police Stations of Rahim Yar Khan *(Question No. 3378*)* 582
-Details about registered cases of road robbery , murder, dacoity, and kidnapping in Police Station Saddar Sadiqabad *(Question No. 3433*)* 583
-Details about service structure and promotion policy of employees of Rescue 1122 *(Question No. 3174*)* 576
-Details about service structure of staff of motorbike ambulance service *(Question No. 3339*)* 581
-Details about shifting of building of Police Station Gujjar Pura Lahore *(Question No. 2950*)* 554
-Details about "the Punjab Protection of Vulnerable Persons Board" *(Question No. 3166*)* 575
-Details about to applying informer system in Police Stations to control crime *(Question No. 2979*)* 546
-Establishment of child protection institutions and number of children therein *(Question No. 3147*)* 570
-Establishment of Police Stations according to ratio of population in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 905)* 615
-Monthly expenditures incurred upon children in Child Protection and Welfare Bureau Centres *(Question No. 887)* 612
-Number of absconders in Bahawalpur region and details about their arrest *(Question No. 3437*)* 584
-Number of absconders in Rahim Yar Khan and step taken for their arrest *(Question No. 877)* 611
-Number of ambulances and Rescue centres in PP-146 Lahore *(Question No. 3531*)* 586
-Number of person died in result of torture in Police Stations of Lahore, Gujranwala and Sahiwal divisions *(Question No. 2980*)* 555
-Number of Police Stations and Check Posts in district Chiniot *(Question No. 3554*)* 588
-Number of training centres of Police and allocation of budget for training *(Question No. 3050*)* 567
-Offices of Child Protection Bureau and number of children living therein *(Question No. 835)* 601
-Posting and duties of DSP legal *(Question No. 804)* 598
-Registered cases against Sohail Ayyaz *(Question No. 3588*)* 589

PAGE NO.

-Registered cases of cattle theft in 2018 and 2019 and details about recovery thereof Okara *(Question No. 870)* 609
-Registered cases of murder, theft, dacoity and robbery in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 829)* 600
-Registered cases of murder, theft, and dacoity in Lahore during 2019 *(Question No. 973)* 620
-Registered cases of suicide in Lahore since 2019 *(Question No. 860)* 605
-Registered cases of thef, dacoity and robbery in district Rahim Yar Khan *(Question No. 818)* 599
-Step taken for control over drug sale in Muncipal Committee Kameer and other areas in Sahiwal *(Question No. 694)* 597
-Step taken for control over crimes in 2019 *(Question No. 3003*)* 561
-Steps taken to control over drugs *(Question No. 3148*)* 573
-Vacant posts of Police officers in the province *(Question No. 650)* 594

USMAN MEHMOOD, SYED

QUESTIONS regarding-

-Aims and object of Punjab Institute of Language and number of branches of it in districts *(Question No. 2362*)* 897
-Details about auction of dried trees on roads and banks of canals *(Question No. 2058*)* 830
-Details about Police Stations, Check Posts and number of registered cases in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 3180*)* 576
-Establishment of Police Stations according to ratio of population in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 905)* 614
-Measurement of area of Forest Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 4376*)* 854
-Measurement of lands covered with forests in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3411*)* 843
-Number of absconders in Bahawalpur region and details about their arrest *(Question No. 3437*)* 584
-Number of absconders in Rahim Yar Khan and step taken for their arrest *(Question No. 877)* 610
-Protection of plants planted during Green Pakistan Programme *(Question No. 2057*)* 829
-Registered cases of thef, dacoity and robbery in district Rahim Yar Khan *(Question No. 818)* 598

RESOLUTION regarding-

-Expressing solidarity with the Kashmiris on 5th August as Day of exploitation 952

USWAH AFTAB, MS.

QUESTION regarding-

-Details about cameras installed under Safe City Project *(Question No. 915)* 617

PAGE NO.

UZMA KARDAR, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Attempt to rape with female patient in Hameeda Hospital Valencia Town Lahore 1077

QUESTIONS regarding-

-Demolishment of rest house and offices of Irrigation Department in Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 3659*)* 1018

-Details about fish shops on link canal Head Baloki Sulemanki district Okara *(Question No. 3661*)* 1020

SPEECH-

-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 775

W

WILDLIFE DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Details about deaths of animals and purchase of new animals in Lahore Zoo *(Question No. 1631*)* 828

-Details about suggestion to shift big animals from Lahore Zoo to Safari Park Raiwind Road Lahore *(Question No. 3319*)* 799

-Number of Safari Parks in the province *(Question No. 1054)* 868

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Availability of medicines in THQ Hospital Bhalwal *(Question No. 3693*)* 723

-Availability of ventilators in Government Hospitals in district Bhakkar *(Question No. 3955*)* 729

-Aims and objects of establishment of Punjab Aids Control Programme *(Question No. 3793*)* 694

-Basic facilities and vacant posts in RHCs in PP-189 Okara *(Question No. 537)* 731

-Budget allocated for RHCs and BHUs in Bheera and Bhalwal district Sargodha *(Question No. 3652*)* 684

-Demand to arrange third party audit of polio campaign in Lahore *(Question No. 2249*)* 706

-Details about anti Dengue campaign *(Question No. 3592*)* 672

-Details about hospitals in PP-189 Okara *(Question No. 3671*)* 719

-Details about Quarantine Centres and tests of Covid-19 *(Question No. 1056)* 740

	PAGE NO.
-Details about rented and state buildings of dispensaries in Sadiqabad *(Question No. 3334*)*	711
-Details about THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3404*)*	713
-Details about vacancies of paramedics in THQ Hospital Gojar Khan *(Question No. 3615*)*	676
-Expenses upon renovation of Head office of Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3847*)*	705
-Facilities of dental treatment in rural areas *(Question No. 2881*)*	708
-Functioning condition of X-ray machines in RHCs of Baseerpur, Mandi Ahmed Abad and Bettak, Okara *(Question No. 3815*)*	697
-Incidents of dog biting during 2018-19 *(Question No. 987)*	738
-Increase in charges of medical tests in Government Hospitals *(Question No. 3226*)*	709
-Issuance of funds allocated for DHQ Hospital Mandi Bahauddin *(Question No. 3498*)*	717
-Issuance of funds for RHC Kameer, Sahiwal for 2018-19 *(Question No. 3738*)*	687
-Lack of facilities in RHC S.B/46 South Sargodha *(Question No. 3583*)*	718
-Number of BHUs and provision of facilities in PP-185 Okara *(Question No. 921)*	734
-Number of BHUs in Sadiqabad and vacant posts therein *(Question No. 3377*)*	712
-Number of Dengue patients in different cities *(Question No. 866)*	732
-Number of doctors and machinery in DHQ Okara *(Question No. 3672*)*	721
-Number of doctors in THQ Hospital Jampur and details about staff and dialysis machines therein *(Question No. 3651*)*	679
-Number of doctors in THQ Hospital Mian Channu *(Question No. 3405*)*	714
-Number of Drug Inspectors in district Jhang and details about challans made during 2019 *(Question No. 956)*	736
-Number of Gynae wards in hospitals of Thesil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 3829*)*	725
-Number of THQ and RHCs in PP-95 Chiniot and facilities therein *(Question No. 3933*)*	728
-Number of THQ Level Hospitals in Lahore and facilities available therein *(Question No. 2250*)*	707
-Patients of dog biting admitted in Government Hospitals during October 2018 to October 2019 *(Question No. 976)*	736
-Posting against merit in Punjab Health Facilities Management Company *(Question No. 3844*)*	701
-Posts of doctors in THQ Hospital Gujranwala *(Question No. 3613*)*	674
-Preparation of vaccine of dog biting *(Question No. 3619*)*	677
-Provision of Ambulance in RHC Miani tehsil Bhera, Sargodha *(Question No. 3315*)*	660
-Provision of incinerators to dispose of waste in hospitals of Faisalabad *(Question No. 2271*)*	656

PAGE NO.

-Provision of medicine and surgical equipments in operation theater in RHC Harrapa Sahiwal *(Question No. 3704*)* 724
-Provision of vaccine of dog biting in BHUs and RHCs in PP-185 Okara *(Question No. 1044)* 739
-Reconstruction of residential quarters and buildings of RHC Six Ganjiani Bahawalnagar *(Question No. 3458*)* 717
-Repair and construction of DHQ Hospital building Pakpattan *(Question No. 3785*)* 692
-Unavailability of vaccine of dog and snake bite in RHC and BHUs in tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 3383*)* 667
-Unavailability of vaccine of dog bite *(Question No. 3961*)* 730
-Vacant posts and other facilities in THQ hospital Pind Dadan Khan Jhelum *(Question No. 3830*)* 727

YAWAR ABBAS BUKHARI, SYED

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for amendment in Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 974

Z

ZAHEER IQBAL, MR

QUESTIONS regarding-

-Details about number of employees, budget and area of Lal Sohanra National Park Bahawalpur *(Question No. 3902*)* 852
-Details about uncommand area of Forest Department in Bahawalpur and number of employees and vacant posts in the office of department *(Question No. 3901*)* 850

ZAHEER UD DIN, CH. *(Minister for Public Prosecution)*

SPEECH-

-Passage of Tahaffuz-e-Bunyaad-e-Islam Bill 2020 767

ZERO HOUR NOTICES regarding-

-Death of number of patients due to not keeping on ventilator in Qayoom Hospital Sahiwal 927
-Incident of snacthing mobile phone of a doctor and rape of a 19 years old girl 927